عقیدۂ ختمِ نبوّت

اور



(سوالاً جواباً)

مرتّبہ: صادق علی زاھد



انتساب

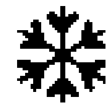
عدالت کے ایوانوں میں حضور نبی کریم ﷺ کی عزت و ناموس کا

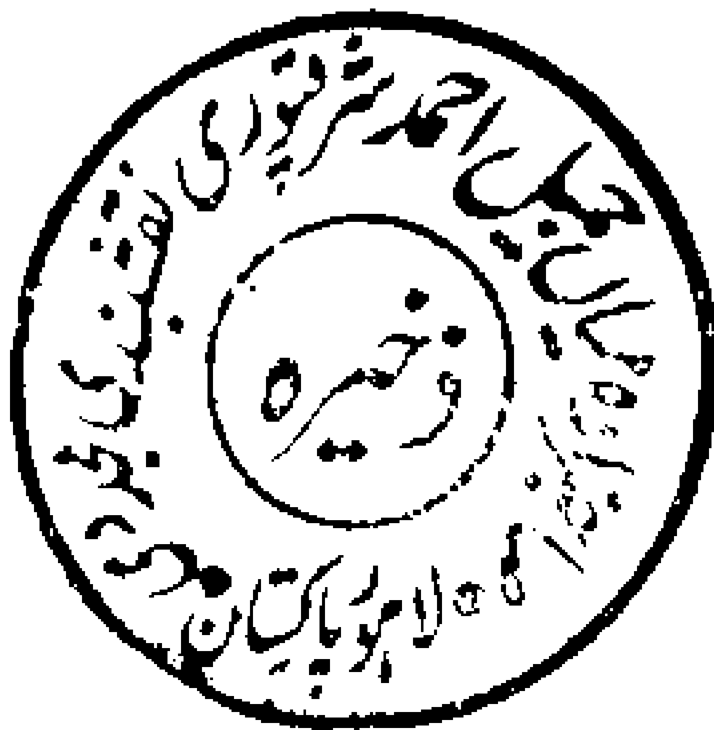
تحفظ کرنے والے مجاہدین ختم نبوت

- جناب محمد اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ
- جناب ابرار مجال ایڈووکیٹ
- جناب رشید مرتضیٰ قریشی ایڈووکیٹ

کے نام

فہرست




ذخیرہ
جمیل احمد شرقپوری نقشبندی
لاہور پاکستان

صاحب جنوں

برادر محترم مجاہد ختم نبوت جناب محمد متین خالد کو مبداء فیض نے بڑے قوی، مستعد اور اجلے دماغ سے نوازا ہے۔ ان کا ذہن قادیانیت کے خلاف ایک پالیسی ساز ادارہ ہے۔ ان کا دماغ ہر وقت تحفظ ختم نبوت کے محاذ پر قادیانیت سے نبرد آزما رہتا ہے۔ وہ ایک زیرک جرنیل کی طرح بیک وقت قادیانیت کے خلاف کئی محاذوں پر برسرپیکار ہوتے ہیں۔ وہ نت نئے انداز سے پینترے بدل بدل کر قادیانیت پر حملہ آور ہوتے ہیں اور قادیانیت کو اپنے داؤ کے اڑنگے پہ لا کر پٹخنیاں دیتے ہیں اور جھوٹی نبوت کا انجر پنجر ہلا دیتے ہیں۔

گزشتہ تین سال سے انہوں نے تحفظ ختم نبوت اور تردید قادیانیت کے موضوعات پر "نیلام گھر" کی طرز پر "انعام گھر" کے عنوان سے پروگرام منعقد کرنے شروع کئے۔ عوام نے ان پروگراموں کو بڑا سراہا اور ان پروگراموں نے عوامی حاضری کے ریکارڈ قائم کر دیئے۔ اپنی بے پناہ مقبولیت کی وجہ سے یہ پروگرام پاکستان کے بڑے شہروں میں منعقد ہونا شروع ہو گئے۔ راقم الحروف کو بھی کئی پروگراموں میں شریک ہونے کا اعزاز حاصل ہوا اور راقم نے دیکھا کہ زندگی کے مختلف شعبہ سے متعلقہ بچے، جوان اور بوڑھے بڑے ذوق و شوق سے سوال و جواب کی تیاری کر کے آتے ہیں اور اپنے مطالعہ اور حافظہ کے زور پر ہزاروں روپے کے انعامات حاصل کرتے ہیں۔

سوال و جواب پر مشتمل "انعام گھر" کے چیدہ چیدہ موضوعات کچھ یوں ہوتے ہیں۔

- عقیدہ ختم نبوت
- تاریخ تحفظ ختم نبوت
- حیات عیسیٰ علیہ السلام اور نزول عیسیٰ علیہ السلام
- حضرت امام مہدی اور فتنہ دجال اکبر

○ قادیانی عقائد
○ مرزا قادیانی جہنم مکانی کے حالات زندگی
○ قادیانیت انگریز کا خود کاشتہ پودا
○ فتنہ قادیانیت اور مسئلہ کشمیر
○ فتنہ قادیانیت اور اسرائیل
○ قادیانی اسلام اور وطن کے غدار
○ عالم اسلام کے خلاف قادیانیت کی زہرناکیاں
○ پاکستان میں قادیانیوں کی خطرناک سرگرمیاں وغیرہم

راقم الحروف نے دیکھا کہ جناب محمد متین خالد صاحب سوال و جواب کے ان پروگراموں میں ایک ماہر استاد کی طرح کمال مہارت سے لوگوں کی ذہن سازی کرتے ہیں کہ لوگوں کے دماغوں کی لوح پر رد قادیانیت کی معلومات کے نقوش اس طرح ثبت ہو جاتے ہیں کہ وقت کے کارواں کا غبار اسے چھپا یا مٹا نہیں سکتا۔ ان کے چند ایک پروگراموں میں شمولیت کرنے والا عام آدمی قادیانیت کے خلاف اچھا خاصہ مناظر بن جاتا ہے۔

راقم نے مشاہدہ کی نظر سے دیکھا کہ لوگ سب سے زیادہ دلچسپی کا اظہار بانی فتنہ قادیانیت مرزا قادیانی ملعون کی شخصیت بے حیثیت پر کئے گئے سوالوں پر کرتے۔ محمد متین خالد صاحب مرزا قادیانی ملعون کی شخصیت کے بارے میں ایسے حقیقت افروز سوال کرتے کہ مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کا بت عوام کے قہقہوں کی ضربوں سے پاش پاش ہو جاتا۔ لوگ ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو جاتے۔ اور مرزا قادیانی پر بے شمار لعنتیں بھیجتے۔۔۔!!!

نمونہ کے طور پر چند سوال پیش خدمت ہیں۔

سوال۔ مرزا قادیانی ایک آنکھ سے کانا تھا۔ بتایئے کس آنکھ میں یہ نقص تھا؟ اپنی آنکھیں مرزا قادیانی کی آنکھوں کی طرح بنا کر دکھایئے؟

جواب۔ اس شخص نے آنکھیں مرزا قادیانی کی طرح بنا کر مجمع کی طرف اپنا چہرہ کر دیا۔ پھر کیا تھا۔ دور دور سے قہقہوں کی آوازیں آ رہی تھیں۔

سوال۔ مرزا قادیانی کو دن میں کتنی مرتبہ پیشاب آتا تھا۔

جواب - پہلا شخص - دس مرتبہ - جواب غلط ہے

دوسرا شخص - چھ مرتبہ - جواب غلط ہے

تیسرا شخص - سو مرتبہ - جواب درست ہے

یاد رہے کہ مرزا قادیانی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ مجھے دن میں سو مرتبہ پیشاب آتا ہے۔

سوال - مرزا قادیانی کے بہت سے فرشتے تھے۔ اس کے سب سے تیز رفتار فرشتے کا نام بتایئے!

ایک بچہ - پیچی پیچی - جواب غلط ہے

دوسرا شخص - قیچی قیچی - جواب غلط ہے

تیسرا شخص - ٹیچی ٹیچی - جواب درست ہے

یاد رہے کہ مرزا قادیانی نے اپنی کتاب میں اپنے فرشتے کا نام ٹیچی ٹیچی لکھا ہے۔

سوال - مرزا قادیانی جوتے کس طرح پہنتا تھا؟ قمیض کے بٹن کس طرح بند کرتا تھا؟ سٹیج پر آ کر کرکے دکھایئے۔ ایک ادھیڑ عمر شخص سٹیج پر آتا ہے۔ وہ اپنا دایاں پاؤں' بائیں جوتے میں اور بایاں پاؤں' دائیں جوتے میں ڈال لیتا ہے۔ قمیض کے اوپر والے کاج میں نیچے والا بٹن پھنسا لیتا ہے اور نیچے والے کاج میں اوپر والا بٹن پھنسا لیتا ہے۔ جس سے قمیض کی عجیب ہیت بن جاتی ہے۔ پھر وہ شخص جوتی اور قمیض دکھانے کے لئے سٹیج پر ٹہلنا شروع کر دیتا ہے اور مجمع زعفران زار بن جاتا ہے۔

سوال - مرزا قادیانی کی ماں کا نام کیا تھا؟

پہلا شخص - چھیداں - جواب غلط ہے

دوسرا شخص - بینو - جواب غلط ہے

تیسرا شخص - چھیماں - جواب غلط ہے

چوتھا شخص - گھسیٹی - جواب درست ہے

سوال - مرزا قادیانی کہاں مرا تھا؟

سینکڑوں ہاتھ جواب دینے کے لئے اٹھتے ہیں۔

جواب - پہلا شخص - "ٹٹی خانہ" - جواب درست ہے۔

سوال - مرزا قادیانی کس مرض سے مرا تھا۔

جواب - پہلا شخص - بواسیر - جواب غلط ہے

دوسرا شخص - تپ دق - جواب غلط ہے

تیسرا شخص - ہیضہ - جواب درست ہے

بچپن میں مرزا قادیانی کو کس نام سے پکارا جاتا تھا؟

جواب - پہلا شخص - نکو - جواب غلط ہے

دوسرا شخص - پیڈو - جواب غلط ہے

تیسرا شخص - لاٹو - جواب غلط ہے

چوتھا شخص - دسوندھی - جواب درست ہے

انعام گھر کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کی وجہ سے لوگ کثیر تعداد میں پروگراموں میں شمولیت کرنے لگے۔ انعام جیتنے کے شوق میں لوگ بڑھ چڑھ کر تیاری کرتے۔ لیکن تیاری میں وہ لٹریچر کی کمی کی شکایت کرتے۔ شائقین کو کثیر تعداد میں کتابیں اور لٹریچر مہیا کرنا مجلس تحفظ ختم نبوت کے بس کی بات نہ تھی۔ لہٰذا اس بات کی اشد ضرورت تھی کہ کوئی صاحب عزم وہمت آگے بڑھے اور تحفظ ختم نبوت و رد قادیانیت کے موضوعات پر گہرا مطالعہ کرے اور پھر اپنے گہرے مطالعے کو سوال و جواب کی شکل میں مرتب کر کے ایک کتاب کی صورت عطا کر دے تاکہ ہر شائق کی انعام گھر کی تیاری کے لئے یہی کتاب کافی ہو۔

ننکانہ صاحب جو تحفظ ختم نبوت کے شیروں کی کچھار ہے۔ جو تحفظ ختم نبوت کے عقابوں کا نشیمن ہے۔ اسی شہر عاشقاں کے ایک جری نوجوان صادق علی زاہد ____ نے اس عظیم کام کا بیڑا اٹھایا اور تین سال کی محنت شاقہ اور جگر کاوی سے 800 سوالات اور 165 صفحات پر مشتمل کتاب مرتب کر دی۔ اللہ تعالیٰ مصنف کو اجر عظیم سے نوازے۔ مصنف کے اس عظیم کام کو دیکھ کر زبان پر علامہ اقبال کا یہ شعر ورد کرنے لگتا ہے۔

محبت مجھے ان جوانوں سے ہے
ستاروں پہ جو ڈالتے ہیں کمند

صادق علی زاہد کا قلم کبھی علم بن کے لہراتا ہے۔ کبھی یہ قلم تلوار بن کے چمکتا ہے۔ کبھی

یہ قلم صاعقہ بن کے کڑکتا ہے۔ اور کبھی یہ قلم نشتر بن کے قادیانیت کے جگر میں چر کے لگاتا ہے۔ ان کے فراٹے بھرتے قلم کی رفتار کو دیکھ کر معلوم ہوتا ہے کہ انشاء اللہ ابھی ان کا قلم اس میدان میں بہت سے معرکے سر کرے گا۔

جب میں نے مصنف کو دیکھا تو میں ششدر رہ گیا۔ مارے حیرت کے میری انگلی دانتوں میں دب گئی ____ کہ مصنف کا دایاں ہاتھ ہی نہیں ____ یہ عجیب صورت حال دیکھ کر میری لوح دماغ پر علامہ اقبالؒ کا یہ شعر بجلی بن بن کے کوندنے لگا۔

کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسہ
مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

لیکن یہاں تو صورت حال اس سے بھی کئی گنا آگے پہنچ چکی ہے۔ اگر میں مرشد اقبال کا یہ شعر اس ترمیم کے ساتھ پڑھوں تو بے جا نہ ہوگا۔

کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسہ
مومن ہے تو "بے دست" بھی لڑتا ہے سپاہی

اور مرشد اقبال نے کسی ایسے ہی واقعہ سے متاثر ہو کر کہا تھا۔

خرد کی گتھیاں سلجھا چکا میں
میرے مولا! مجھے صاحب جنوں کر

میں "صاحب جنوں" جناب صادق علی زاہد کی خدمت اقدس میں دست بستہ گزارش کرتا ہوں کہ وہ جب بھی دعا کے لئے ہاتھ اٹھائیں تو مجھ گناہ گار کو بھی ضرور یاد کر لیا کریں۔ کیونکہ ان کا اٹھا ہوا ایک ہاتھ ہزاروں نام نہاد وارثان منبر و محراب کے ہاتھوں پر بھاری ہے

طالب شفاعت محمدی بروز محشر

محمد طاہر رزاق

لاہور

علمی کلاشنکوف

قادیانیت' مرزائیت یا احمدیت' پاک و ہند اور یورپی دنیا میں (لاہوری گروپ ہو یا قادیانی گروپ) کے نام سے انگریز غاصبوں کی سرپرستی میں متحدہ ہندوستان میں پروان چڑھنے والا اور پاکستان دشمن طاقتوں کی ہمدردیوں اور عنایات کے ذریعے باقی رہنے والا اسلام کا باغی گروہ ہے۔

شروع سے ہی اہل نظر' اہل دل اور اہل ایمان مسلمان' اس فتنہ کی خطرناکی کو بھانپ گئے تھے اور وہ پورے شدومد سے مرزا قادیانی اور اس کے کفریہ عقائد کا رد کرتے رہے۔ یہ رد مختلف ادوار میں مختلف طریقوں سے ہوتا رہا۔ مثلاً

☐ قرآن و حدیث اور اجماع امت کی روشنی میں مرزائیت کا ذبہ کا رد و انکار۔

☐ حکومتی ایوانوں اور اختیارات کے محلوں میں مرزائیوں کی سازشوں کا جواب و توڑ۔

☐ عدالتوں میں مرزائیوں کے دعووں کا جواب دے کر یا ان پر دعویٰ کر کے ان کا بطلان ثابت کیا گیا۔

☐ پریس کے ذریعے مرزائیوں کے کرتوت اور سازشیں منظر عام پر لا کر اس گمراہ و غدار ٹولے کی بد طینتی کو عوام پر ظاہر کیا گیا۔

☐ علمی دلائل اور نفسیاتی براہین کے ذریعے علماء حق نے مرزائیوں کو "مرزائی" ثابت کیا اور ان کے دعویٰ مسلمانی کی تردید کرتے رہے۔

☐ عالمی سطح پر اس سازش اور دہشت گرد جماعت کا پیچھا کر کے دنیا کے برز جمہروں کو اس کی اصل شکل دکھائی گئی۔

☐ مرزائی ہندو گٹھ جوڑ' مرزائی یہودی گٹھ جوڑ اور مرزائی عیسائی گٹھ جوڑ کے تاروپود پاکستان کے محب وطن عوام کے سامنے کھول کر رکھ دیئے۔

☐ مختلف زاویوں سے مرزائیت کا محاکمہ اور محاسبہ کیا گیا۔ اور مرزا قادیانی اور بعد کے بطالان کے اقوال کی روشنی میں مرزایت کو ایک چربہ

شدہ اور مسخ شدہ مذہب ثابت کیا گیا۔

☐ اس امت ضلالہ نے ملت اسلامیہ اور وطن عزیز کو کس کس طرح نقصان' پہنچایۓ اسے تاریخ کے حوالے کر دیا گیا تاکہ کل کا مورخ اس امت کے سیاہ کرتوتوں' ملت دشمنی اور ملک کی مخالفت کے بارے میں نظائر و شواہد کی روشنی میں اس امت کا مقام متعین کر سکے۔

غرضیکہ یہی جہاد' یہی سعی' یہی سلسلہ جاری تھا کہ مجلس تحفظ ختم نبوت کے کارپردازان نے دوسرے کئی سلسلوں کے ذریعے مرزائیت کے بخیے ادھیڑ کر رکھ دیۓ۔ کبھی تحقیقی مقالات لکھوائے' کبھی گولڈ میڈل انعامی تحریری مقابلے منعقد کروائے' کبھی رد قادیانیت پر ریفریشر کورس کروائے کبھی ختم نبوت کے موضوع پر "نیلام گھر" کا انعقاد کیا۔ ہزاروں کی تعداد میں پمفلٹس اور سینکڑوں کتابیں اس موضوع پر چھاپی گئی۔ اس عنوان پر پرانی نایاب کتابوں کو نئے سرے سے چھاپا گیا۔ پاکستان میں اور بیرون پاکستان مجلس تحفظ ختم نبوت کے دفاتر کھولے گئے اور یہیں سے تبلیغ و اشاعت کے ذریعے رد مرزائیت کے کام کو وسیع بنیادوں پر پھیلایا گیا۔ یہ کام ہنوز جاری ہے کہ میرے عزیز دوست چوہدری صادق علی زاہد صاحب' جو مجلس کے قدیم خدمت گار ہیں اور مجلسی سرگرمیوں کے حوالے سے پرانے کارکن ہیں' اس میدان "تب و تاب جاودانہ" میں کود پڑے ہیں۔ انہوں نے مرزائیت کا مطالعہ بڑی ذہنی توجہ اور سخت کوشی سے کیا مگر حاصل مطالعہ کو انتہائی سہل الفاظ' عام انداز اور قابل فہم طریقے سے اپنے مسلمان بھائیوں کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ کہنے کو تو یہ زاہد صاحب کی پہلی علمی چھلانگ ہے مگر یہ پہلی جھلانگ ہی اتنی زبردست ہے کہ بڑے بڑے قدآور مرزائیوں کے چھکے چھڑا کر رکھ دے گی۔ عزیزم صادق علی زاہد نے اپنی کتاب کو تیغ براں بلکہ آج کے دور میں علمی کلاشنکوف اور دلائل کا بارود بنا دیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ اس آسان اور سادہ کتاب کو پڑھ کر ہر نوجوان اور بوڑھا اسلام کا چلتا پھرتا سپاہی بن جائے گا جس کے سامنے مرزائیت خوف سے یوں منہ چھپائے گی جس طرح مرزا قادیانی کا یہ شعر سن کر شرم سے چھپاتی پھرتی ہے۔

کرم خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار!

برادرم صادق علی زاہد سے پہلے بے شمار احباب نے سوالاً" جواباً" انداز میں معلوماتی کتب لکھی ہیں جنہیں بے حد پذیرائی بھی حاصل ہوئی ہے مگر صادق علی زاہد صاحب کی موجودہ کتاب ایک نیک مقصد' ایک تعمیری پہلو' ایک آسان کوشش کے مقاصد کو مدنظر رکھ کر لکھی گئی ہے۔ اگرچہ مرزائیت اور رد مرزائیت پر نظم و نثر میں سینکڑوں کتابیں بازار میں پہلے سے موجود ہیں مگر "عقیدہ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت سوالاً" جواباً" بڑی بڑی ضخیم اور مشکل بیاں کتب کا نچوڑ بھی ہے اور Point to Point معلومات کا خزانہ بھی۔ اس میں عقیدہ ختم نبوت بھی ہے اور تحفظ ناموس رسالت بھی' مجاہدین ختم نبوت بھی ہیں اور اکابرین مجلس تحفظ ختم نبوت بھی' مرزائیوں کے بڑے گرو گھنٹال بھی ہیں اور ان کا تاریک و داغ داغ کردار بھی' مرزائیت بھی ہے اور ان کی مکاری بھی' صادق صاحب کی شب و روز کی جاں گسل محنت بھی ہے اور ان احباب کے تعاون و ایثار کا اظہار بھی' کتاب میں علم بھی ہے اور فکر بھی' تدبر بھی ہے اور نصیحت بھی' غرضیکہ اس کتاب میں وہ سب کچھ ہے جو ایک سنجیدہ اور طویل بحثوں سے اکتائے ہوئے قاری کو مطلوب ہے۔ قصہ مختصراً

کتاب کیا ہے حکمت و عظمت ہے ایک جا
کتاب کیا ہے علم و فہم کا ہے اک دریا

میں نوجوان مرتب کے "عمل" کی قبولیت کے لیے دعاگو ہوں اور اپنے مسلمان بھائیوں سے مکمل پذیرائی کی درخواست کرتا ہوں تاکہ اس کی حوصلہ افزائی ہو۔ کیا معلوم ہماری یہ وقتی حوصلہ افزائی فاضل مصنف کو مستقل نوعیت کی کتنی شاہکار کتابیں لکھنے پر ابھار دے اور قوم پر اس "احسان" میں ہم حصہ دار بن جائیں۔

وما توفیقی الا باللہ!

خاک پائے مجاہدین ختم نبوت

شبیر حسین شاہ زاہد

لیکچرار گورنمنٹ کالج ننکانہ صاحب

حدیث دل

جس وقت سے اسلام قیامت تک باقی رہنے والے ایک مکمل ضابطہ حیات اور دین فطرت کی حیثیت سے منصہ عالم پر جلوہ گر ہوا ہے اور اخلاقی و انسانی قدروں سے بے بہرہ وحشی انسان کو ایک منظم و مکرم زندگی سے آشنا کروایا ہے' اسی وقت سے پیروان ہوا و ہوس اور متلاشیان عیش کوش اسلام کی بیخ کنی کے لئے اپنی شیطانی سازشوں اور ابلیسی ہتھکنڈوں میں مصروف ہو گئے۔ دینی ضابطوں اور اخلاقی تقاضوں کے ان جانور صفت "بل ھم اضل" باغیوں کی مکروہ و نفسانی عزائم کوششوں کا آغاز تو دور رسالت ہی میں ہو گیا تھا مگر یہ لوگ اپنے مذموم مقاصد کے حصول میں خائب و خاسر رہے۔ اس لئے کہ اللہ کا عظیم اور آخری رسولؐ اپنی رحمت سامانیوں کے ساتھ انسانوں کے درمیان موجود تھا۔ جس کی ذات بابرکات کے تقدس اور وحی الٰہی کی مسلسل تائید سے شیطانی قوتیں اور ابلیسی شرارتیں لرزہ براندام تھیں۔ مگر جونہی رحمت العالمین صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیائے فانی سے اعلیٰ علیین کی طرف تشریف لے گئے اور مسلمان امت اس رحمت عظیمہ کے تقدس سے محروم ہو گئی تو ہوا و ہوس کے غلاموں نے اپنے شیطانی اور لعنتی مقاصد کی تکمیل کے لئے اپنی کوششوں میں شدت پیدا کر دی اس وقت اسود عنسی لعنۃ اللہ علیہ سے لے کر آج تک یہ مستحق لعنتی ٹولہ اپنے مقاصد کے حصول کی گمراہ کن کوششوں میں مصروف ہے۔ ان پندرہ صدیوں میں اسلام کو ارتداد' مانعین زکوۃ' قاتلین اہل بیت عظام' مفرورین ضوابط اسلام' منکرین قرآن' منکرین زکوۃ و حدیث' جعلی مجدد' مہدی و مسیح' جھوٹے نبی و ملہمین اسلام سے روگردانی کے فتنوں اور تقلید مغرب کی سی باعث خسران دو جہاں تحریکوں کا نشانہ بنا رہا ہے لیکن ان تمام تحریکوں کا بغور مطالعہ اور عمیق مشاہدہ اس بات کو اظہر من الشمس کر دیتا ہے کہ ان تمام تحریکوں میں فتنہ قادیانیت کو اپنے فاسد عقائد' گمراہ کن اعمال اور شیطانی عزائم و مقاصد کے لحاظ سے دو وجوہ سے زیادہ شناعت تیرہ بختی حاصل ہے۔

اولاً: بانی قادیانیت اور اس کی معنوی ذریت بظاہر اسلام اور شرع محمدیؐ سے نسبت و غلامی کا دعویٰ کرتی ہے۔ مگر ان کا عمل' شریعت' منہاج زندگی' عقائد اور نظام عبادت و معاشرت ان کے اسلام سے جدا ہونے کی غمازی کرتا ہے (دیہ منافقت ہے) جبکہ دوسری تحریکوں اور مخالفین کا عمل ایسا نہیں رہا ہے۔ انہوں نے اسلام سے جدا عقائد اختیار کئے اور پھر اپنی جدا شناخت کے ساتھ اسلام سے علیحدہ ہو گئے۔ نہ جمہور مسلمانوں پر الزام تراشی کی اور نہ ہی

اسلام پر اپنا حق جمایا۔

ثانیاً: قادیانی تمام مسلمانوں کو اپنے نبی "کالا نعام بل ھوا اضل" کی سنت کی پیروی میں اپنے مرتد، زندیق، فتنہ جو اور انتشار پسند (جھوٹے) نبی پر ایمان نہ لانے کے سبب کافر قرار دیتے ہیں۔ جبکہ اپنے آپ کو ایک جھوٹے شیخی باز دوغلے، منافق کردار، یہودی صفت (گستاخ) نبی پر ایمان لانے کی وجہ سے "مسلمان" قرار دیتے ہیں۔ اس طرح انہوں نے جمہور مسلمانوں کی شناخت کو غصب کر کے اپنے اوپر چسپاں کر لیا ہے جبکہ پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا ہے۔

فتنہ قادیانیت کے استیصال کے لئے محض فضل خداوندی کی بدولت قلمی جہاد جتنا اس دور میں ہو رہا ہے اس سے قبل شاید کبھی نہ ہوا ہو۔

لیکن اس مشینی دور میں انسان کے پاس اتنا وقت نہیں ہوتا کہ وہ موٹی موٹی کتب پڑھ سکے چنانچہ عرصہ دراز سے میں ایک ایسی کتاب کی ضرورت محسوس کر رہا تھا جو کم سے کم وقت میں قادیانیت سے متعلق زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کر سکے لیکن جب سے مجلس تحفظ ختم نبوت ننکانہ صاحب کے زیر اہتمام "انعام گھر" کا انعقاد شروع ہوا ہے تو یہ خواہش جنون کی حد تک بڑھ گئی۔ بالآخر خدا کا نام لے کر گذشتہ انعام گھر منعقدہ ۳۰ مارچ ۱۹۹۵ء سے اگلے روز ہی ایسی کتاب کی تیاری شروع کر دی جو طالبان علم قادیانیت کے لئے ایک متاع گم گشتہ کا درجہ رکھتی ہو اور یہ محض فضل ربانی اور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی شفقت کا نتیجہ ہے کہ آج یہ کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

کتاب کی تیاری کے وقت میرے پیش نظر سکول و کالج کے طالب علم رہے ہیں کیونکہ جس بات سے طالب علم آشنا ہو جائیں اس سے درحقیقت پورا معاشرہ آشنا ہو جاتا ہے۔ کتاب کی ضخامت بڑھنے سے ڈرتے ہوئے تمام سوالات نہایت مختصر مگر جامع لکھنے کی سعی کی ہے اور جوابات کے نیچے ان کے اصل ماخذ کا حوالہ درج کر دیا ہے جو احباب زیادہ وسیع اور وضاحتی جواب کے شائق ہوں انہیں اصل ماخذ کی طرف رجوع کرنا پڑے گا۔

اس کتاب کی تیاری میں میرے محترم و شفیق احباب جناب محمد متین خالد صاحب اور سید شبیر حسین شاہ زاہد صاحب ایم اے نے اپنی تمام تر مصروفیات کے باوجود جس طرح میری معاونت کی ہے۔ میں تو بے اختیار یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ۔

کہاں میں اور کہاں یہ نکہت گل
اے باد صبا یہ تیری مہربانی ہے

بلکہ میں تو یہ بھی کہوں گا کہ ان احباب کی معاونت کے بغیر یہ کتاب کسی طور بھی آپ کے علم میں اضافہ نہ کر سکتی تھی' اس کتاب میں جو خوبی نظر آئے وہ بلاشبہ محمد متین خالد اور جناب سید شبیر حسین شاہ زاہد صاحب کے تعاون کا نتیجہ ہے اور جو خامی رہ گئی ہو اسے آپ میری کوتاہی کہہ سکتے ہیں۔ مزید براں اس کتاب کی معاونت کے سلسلہ میں جناب حاجی عبدالحمید رحمانی امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت' جناب محمد طاہر رزاق' ڈاکٹر محمد صدیق شاہ بخاری' چوہدری ذوالفقار علی شہزاد صاحب آف رڑکا' جناب منظور احمد' شوکت علی شاہد' محمد اکرم ناز' ساجد اعوان ایبٹ آباد اور خصوصی طور پر مانسہرہ کی مجلس تحفظ ختم نبوت کے روح رواں محترم عبدالرؤف عرف روفی اور ان کے تمام رفقاء کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

صادق علی زاہد
محلّہ بال لیلا۔ سٹریٹ نمبر37
ننکانہ صاحب' ضلع شیخوپورہ

آیات قرآنی' احادیث نبوی' اقوال صحابہؓ
مبنی بر عقیدہ ختم نبوت

س : عقیدہ ختم نبوت کے اثبات میں قرآن کریم میں کتنی آیات موجود ہیں؟

ج : تقریباً ۱۰۰ (سو)

س : عقیدہ ختم نبوت پر کتنی احادیث مبارکہ آئی ہیں؟

ج : تقریباً ۲۱۰ (دو سو دس)

س : قرآن کریم کی کوئی سے دو مشہور آیات عقیدہ ختم نبوت کے اثبات میں تحریر کریں؟

ج : ۱۔ "ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللّٰہ و خاتم النبیین و کان اللّٰہ بکل شی علیما" سورۃ الاحزاب آیہ ۴۰۔

۲۔ الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا (سورۃ المائدہ آیہ ۳)

س : حدیث نبوی کے مطابق حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے بعد کتنے دجال و کذاب جھوٹا دعوئ نبوت کریں گے؟

ج : "عن ثوبان قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم و انہ سیکون فی امتی کذابون ثلاثون کلھم یزعم انہ نبی و انا خاتم النبیین لا نبی بعدی"

"ثوبان سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.... اور بیشک میری امت میں تیس کذاب ہوں گے۔ ان میں سے ہر ایک کا یہی دعوئ ہو گا کہ وہ نبی ہے۔ خبردار! میں آخری نبی ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (ابوداؤد' جلد ۲' صفحہ ۲۰۲)

س : مشہور حدیث انا خاتم النبیین لا نبی بعدی کا ترجمہ کیا ہے؟

ج : "میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

س : ختم نبوت کی تائید میں کم از کم پانچ مختصر حدیثیں بمعہ ترجمہ تحریر کریں؟

ج : ۱ "قال النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم لو کان بعدی نبی لکان عمر بن الخطاب"

"نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمر بن خطاب

ہوتا۔" (ترمذی، جلد ۲، صفحہ ۲۰۹، طبع ایچ۔ ایم سعید اینڈ کمپنی، کراچی)

۲۔ "قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "لعلی انت منی بمنزلته هارون من موسٰی الا انه لا نبی بعدی"

"اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ سے فرمایا: "تم میرے لئے ایسے ہو جیسے ہارون موسیٰؑ کے لئے تھا، البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔"

(صحیح مسلم، جلد نمبر ۲ طبع دہلی، صفحہ ۲۷۸)

۳۔ "قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا نبی بعدی ولا امته بعد امتی۔"

"اللہ کے رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد کوئی نبی نہیں اور میری امت کے بعد (کسی اور نبی کی) کوئی امت نہیں۔"

(بیہقی، جلد ۵، صفحہ ۱۹۷)

۴ "قال رسول الله صلی الله علیه وسلم فانی اخر الانبیاء و ان مسجدی اخر المساجد۔"

" رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پس میں آخری نبی ہوں اور میری مسجد (کسی نبی کی) آخری مسجد ہے۔" (مدینہ میں مسجد نبوی کی جانب اشارہ ہے)

"انا خاتم النبیین و ان آدم فی طینته۔"

" عرباض بن ساریہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں آخری نبی تھا جبکہ آدم ابھی گارے میں تھے۔" (ابھی پیدا نہیں ہوئے تھے)

(مستدرک حاکم، جلد ۲، صفحہ ۴۱۸ طبع حیدر آباد دکن)

س: ختم نبوتؐ سے کیا مراد ہے؟

ج: خاتم النبیین (انبیاء کے سلسلہ کے ختم کرنے والے) کا لفظی معنی مہر نبوت ہے گزشتہ چودہ سو سال میں مسلمانوں کے نزدیک مہر نبوت کا مطلب آخری نبی ہے جن پر اللہ کا پیغام (وحی) نازل ہوا، بدرجہ اتم مکمل ہوا، ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اب آپؐ ہی آخری نبی ہیں۔ جیسے جیسے انسان نے ارتقائی منزلیں طے کیں یا ذہنی و جسمانی ترقی ہو رہی ہے۔ اللہ پاک نے اپنی حکمت کاملہ سے اپنا آخری پیغام انسانیت کے لئے اتارا جو قیامت تک نافذ العمل ہے کیونکہ ہر دور میں بنیادی انسانی ضروریات ایک جیسی ہوتی ہیں البتہ حالات کے تحت ان کی نوعیت بدلتی رہتی ہے اللہ تعالیٰ نے اپنا آخری پیغام اپنے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے توسط سے نازل فرمایا اور حکم فرما دیا کہ قیامت

تک اس میں کوئی کمی بیشی نہیں ہو سکتی ہے۔ نہ ہی اس میں کوئی رد و بدل کر سکتا ہے یہی خاتم النبیین یا ختم نبوت کا تصور ہے۔

س: قرآن کریم میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کے لئے کیا لقب استعمال ہوا ہے؟

ج: امہات المومنین۔

س: قرآن پاک کی کس آیہ مبارکہ میں حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے خاندان کو "اہل بیت" کے نام سے یاد کیا گیا ہے؟

ج: ا۔ سورۃ احزاب آیہ ۳۳۔ انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت و یطھرکم۔

س: اللہ تعالیٰ صحابہ کرامؓ کے لئے رضی اللہ عنہ کے الفاظ کس جگہ استعمال کئے ہیں؟

ج: لقد رضی اللہ عن المومنین اذ یبایعونک تحت الشجرۃ۔

(سورۃ فتح آیت ۱۸)

والسبقون الاولون من المھجرین والانصار والذین اتبعوھم باحسان رضی اللہ عنھم و رضواعنہ و اعدلھم جنت تجری تحتھا الانھر خلدین فیھا ابدا۔ (توبہ آیت ۱۰۰)

س: صحابی سے کیا مراد ہے؟

ج: "وہ خوش نصیب اور بابرکت فرد جس نے حضور نبی کریم رؤف الرحیم علیہ الصلوۃ والتسلیم کی زیارت بحالت ایمان کی ہو اور ایمان کی حالت میں ہی وفات پائی ہو۔"

(اسد الغابہ جلد اول ص ۱۹۔۱۸)

س: قادیانی مندرجہ ذیل قرآنی القابات کن کے لئے استعمال کرتے ہیں؟ (۱) امہات المومنین' (۲) اہل بیت (۳) رضی اللہ عنہ۔

ج: بالترتیب مرزا قادیانی کی بیوی۔ مرزا قادیانی کا خاندان۔ مرزا قادیانی کے حواری۔

س: امت مسلمہ کا سب سے پہلا اجماع کس مسئلہ پر ہوا تھا؟

ج: عقیدہ ختم نبوت' کی حفاظت کے لئے جھوٹے نبیوں کے خلاف لشکر کشی پر۔

س: ختم نبوت' کے بارے میں حضرت عمرؓ کا قول تحریر کریں۔

ج: "آپؐ کی فضیلت اللہ کے نزدیک اس درجہ کو پہنچی ہوئی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام انبیاء کے آخر میں بھیجا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر سب سے

پہلے فرمایا۔" (مواہب الرحمٰن دوم ص ۴۹۴)

س : "آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت ہے اور آپ (سلسلہ) انبیاء کو ختم کرنے والے ہیں" یہ قول کس مشہور صحابی کا ہے؟

ج : حضرت علی رضی اللہ عنہ۔

س : حضرت ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ کا وہ قول تحریر کریں جس میں آپؓ نے ختم نبوتؐ کی شہادت دی۔

(یاد رہے کہ آپؓ نے یہ الفاظ مسیلمہ کذاب کے خلاف لشکر کشی کو موخر کرنے کے مشورہ پر کہے)

ج : "اب وحی الٰہی منقطع ہو چکی ہے اور دین الٰہی تمام ہو چکا ہے کیا میری زندگی میں ہی اس کا نقصان شروع ہو جائے گا۔ (بحوالہ تاریخ الخلفاء از سیوطی ص ۹۴)

س : قرآن مجید کی کس سورۃ کی آیت ۹ سے معلوم ہوتا ہے کہ اذان مسلمانوں کا شعار ہے؟

ج : (یاایھا الذین امنو اذا نودی للصلوۃ من یوم الجمعتہ فاسعو الی ذکر اللہ و ذروا البیع) سورۃ الجمعہ۔

س : "بیت نبوتؐ" کی حدیث کا ترجمہ تحریر کریں۔

ج : "ایک خوبصورت عمارت ہے لوگ اس کے ارد گرد گھومتے ہیں اس کے حسن و جمال کی تعریف کرتے ہیں لیکن ایک کونے پر ایک اینٹ کی جگہ خالی ہے میں آیا تو اسلام کی عمارت میں وہ اینٹ لگ گئی ہے اور اسلام مکمل ہو گیا۔"

س : "نہج البلاغہ" سے حضرت علیؓ کا وہ مشہور قول نقل کریں جو ختم نبوتؐ کے بارے میں ہے۔

ج : فرمایا حضرت علیؓ نے کہ "یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) آپؐ پر میرے والدین قربان ہوں۔ آپؐ کی موت نے وہ چیز ختم کر دی ہے جو کسی دوسرے کی موت سے نہ ہوئی تھی۔ یعنی نبوت غیبی چیزیں اور وحی آسمانی" (نہج البلاغہ دوم ص ۲۵۵)

س : کیا کوئی شخص اپنی کوشش، عبادت، ریاضت اور مجاہدہ وغیرہ سے نبی ہو سکتا ہے؟ قرآنی نکتہ نظر بیان کریں۔

ج : نہیں بن سکتا۔ قرآن کریم میں ارشاد ربانی ہے ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء (ترجمہ) یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ (جمعہ ۔ ۴)

س: اس نکتہ نظر پر قرآن کی آیت لکھیں کہ نبوت کسبی نہیں بلکہ وہبی امر ہے؟

ج: اللہ اعلم حیث یجعل رسالتہ الانعام (۱۲۴)
اللہ خوب جانتا ہے کہ کہاں اپنی رسالت کو رکھنا ہے۔

س: سب سے پہلے اور آخری پیغمبر (علیہ السلام) کا نام لکھیں۔

ج: سب سے پہلے حضرت آدم صفی اللہ۔ سب سے آخری محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)۔

س: مسلمانوں کا عقیدہ ختم نبوتؐ تو یہ ہے کہ "حضور علیہ السلام پر نبوت کا سلسلہ بند ہو چکا۔ اب قیامت تک صرف آپؐ کی نبوت باقی ہے۔" قادیانی ختم نبوتؐ سے کیا مراد لیتے ہیں؟

ج: قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ اور انبیاء آ سکتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ ہر نبی کو آنے سے پہلے اللہ کی بجائے حضور علیہ الصلوۃ والسلام سے منظوری لینا ہو گی۔ جب تک آپؐ کسی نئے نبی کی نبوت پر مہر (تصدیق) نہ لگائیں گے وہ نبی نہ بن سکے گا۔"

س: سورۃ صف کی آیت نمبر ۶ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک کس نام سے کیا ہے۔ اور قادیانی اس سے کیا مراد لیتے ہیں؟

ج: و مبشراً برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد۔ قادیانیوں کے نزدیک "احمد" مرزا قادیانی کا نام ہے اور یہ مرزا قادیانی کی آمد کی بشارت ہے (نعوذ باللہ)

س: "آیت میثاق" کون سی ہے اور اس سے کیا مراد ہے؟

ج: سورۃ آل عمران آیت نمبر ۸۱ (ترجمہ) اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا کہ جو میں تم کو کتاب اور حکمت دوں پھر تشریف لے آئے تمہارے پاس وہ رسول کہ تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمائے تو تم ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور اس کی مدد کرنا۔ فرمایا کیا تم نے پکا وعدہ کیا اور اس پر میرا بھاری ذمہ لیا۔ ان سب نے عرض کی کہ ہم نے پکا وعدہ کیا تو فرمایا تم سب ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ اور میں خود بھی گواہ ہوں۔

تحفظ ناموس رسالت

س : قرآن مجید کی کس آیت مبارکہ کی رو سے گستاخ رسولؐ کو قتل کر دینے کا حکم ہے؟

ج : "وہ لوگ کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے لڑتے اور ملک میں فساد کرتے پھرتے ہیں۔ ان کا بدلہ یہی ہے کہ ان کو گن گن کر قتل کر دیا جائے یا سولی پر لٹکا دیا جائے یا ان کے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں۔ یا زمین سے دور کر دیئے جائیں۔ یہ دنیا میں ان کی رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے سخت عذاب ہے۔"

(سورۃ مائدہ آیت نمبر ۳۳۔ ترجمہ از احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

س : جس طرح قرآن مجید کی نگہبانی اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لی ہے، اسی طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت بھی اللہ ہی کے ذمہ ہے۔ بتایئے قرآن پاک کی کس سورۃ کے حوالہ سے؟

ج : "اور اللہ تمہاری نگہبانی فرمائے گا لوگوں سے۔" (المائدہ آیت نمبر ۶۷)

س : مسلمانان ہند خصوصاً" مولانا محمد علی جوہرؒ کی تحریک پر تعزیرات ہند میں کب توہین مذہب کرنے والوں کے لئے نئی شق کا اضافہ کرکے سزا تجویز کی گئی ہے؟

ج : ۱۹۲۷ء

س : تعزیرات ہند میں کونسی دفعہ / شق کا اضافہ کیا گیا ہے؟

ج : دفعہ ۲۹۵ ۔ الف

س : دفعہ ۲۹۵۔ الف تعزیرات ہند کی رو سے توہین مذہب کرنے والوں کے لئے کتنی سزا تجویز کی گئی ہے؟

87376

ج : ۲ سال تک قید یا جرمانہ

س : بارگاہ رسالت ﷺ میں بلند آواز سے بات کرنے کی کیا سزا ہے؟

ج : "اعمال کا ضائع ہو جانا۔" (الحجرات ۲)

س : قرآن مجید کی کس آیت مبارکہ کی رو سے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی

بارگاہ عالیہ میں درود و سلام کے تحفے بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے؟ نیز اس کا ترجمہ تحریر کریں؟

ج: سورۃ احزاب آیت نمبر۵۶

(ترجمہ) "اللہ اور اس کے فرشتے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجتے ہیں۔ اے اہل ایمان تم بھی ان پر درود و سلام بھیجا کرو۔"

س: قرآن مجید کی کس سورۃ مبارکہ میں گستاخ رسول کا نام لے کر اس کے لئے عذاب کی وعید سنائی گئی ہے؟

ج: سورۃ اللہب میں ابو لہب کا نام لے کر عذاب کی وعید سنائی گئی ہے۔

س: سورۃ اللہب کا پس منظر مختصراً" تحریر کریں؟

ج: جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اعزا و اقارب کو کوہ صفا پر اکٹھا کرکے دین حنیف پر چلنے اور سرتابی کی صورت میں عذاب الیم کی وعید سنائی تو ابو لہب جو کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا چچا تھا' فوراً بول اٹھا تبالک الھذا جمعتنا تیرا برا' ہو کیا تو نے اسی لئے ہم کو یہاں جمع کیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالٰی کا غیض و غضب اس توہین رسالت کو برداشت نہ کرسکا اور ابو لہب کے لئے عذاب کی وعید نازل فرمائی۔

(ناموس رسالت' اور قانون توہین رسالت' صفحہ ۸۹۔۹۰۔ مروی از ابن عباسؓ ۔ مصنف محمد اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ)

س: گستاخ رسولؐ ابو لہب کی موت کس طرح واقع ہوئی؟

ج: وہ طاعون جیسے زہرناک اور سوزش والے مرض میں مبتلا ہو کر تڑپ تڑپ کر جہنم واصل ہوا۔ دوران بیماری اور موت کے بعد کوئی عزیز یہاں تک کہ اولاد بھی قریب نہ پھٹکتی تھی۔ یہاں تک کہ مرنے کے بعد لاش سے تعفن اٹھنا شروع ہوا تو لوگوں کے شور مچانے پر اس کے بیٹوں نے حبشی مزدوروں سے لاش گڑھے میں پھنکوائی اور اوپر سے پتھر ڈال دیئے اور مٹی پھینک دی۔

(ناموس رسالت' و قانون توہین رسالت' صفحہ ۹۰)

س: اللہ تعالٰی نے سورۃ انفال میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرنے والوں کے لئے کیا حکم فرمایا ہے؟

ج : فاضربوا فوق الاعناق واضربوا منهم کل بنان (انفال ۱۲)
"کافروں کی گردنوں کے اوپر مارو اور ان کی ایک ایک پور (جوڑ) پر ضرب لگاؤ۔" (سورہ انفال آیت نمبر۱۲)

س : جو لوگ اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف دیتے ہیں ان کے بارے میں کیا حکم ربانی ہے؟

ج : "اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ کو اذیت دیتے ہیں ان پر اللہ تعالیٰ نے دنیا و آخرت میں لعنت بھیجی ہے اور ان کے لئے رسوا کن عذاب مہیا کر دیا ہے۔" (احزاب)

س : مغرب زدہ اور جدید ذہنیت کے دعوے دار نام نہاد سکالر کہتے ہیں کہ توہین رسالت پر صرف مسلمانوں کو سزا دی جانی چاہیے۔ اگر کوئی غیر مسلم توہین رسالت کا مرتکب ہو تو اسے سزا نہیں دی جا سکتی کیونکہ جب وہ ہے ہی کافر تو وہ عزت رسولؐ کیوں کرے۔ قرآن پاک کی کس سورہ مبارکہ میں کافروں کو بھی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و توقیر کا حکم دیا گیا ہے؟

ج : "(اے پیغمبر) وہ لوگ جنھوں نے یہودیت اختیار کی، ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو لفظوں کو ان کے اصل جگہ سے پھیر دیا کرتے ہیں اور جب تم سے ملتے ہیں تو اس خیال سے کہ دین حق کے خلاف طعن و تشنیع کریں۔ زبان مروڑ مروڑ کر لفظوں کو بگاڑ دیتے ہیں۔ (چنانچہ) کہتے ہیں "سمعنا عصینا" اور "واسمع غیر مسمع" اور "راعنا" اگر یہ لوگ (راست بازی سے محروم نہ ہوتے اور ان شرارت آمیز لفظوں کی جگہ) "سمعنا و اطعنا" اور "اسمع" اور "انظرنا" کہتے تو یہ ان کے حق میں بہتر تھا اور درستگی کی بات تھی۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان کے کفر کی وجہ سے ان پر اللہ کی پھٹکار پڑ چکی ہے۔ پس ایک چھوٹے گروہ کے سوا سب ایمان سے محروم رہیں گے۔ (سورۂ نساء ۴۵)

س : تحفظ ناموس رسالت پر مبنی سورہ بقرہ کی کسی مشہور آیت مبارکہ کو بمعہ ترجمہ تحریر کریں؟

ج : یا ایھا الذین امنو لا تقولو راعنا و قولوا انظرنا و اسمعوا و للکفرین عذاب علیم ○

ترجمہ: اے ایمان والو' "راعنا" مت کہو بلکہ "انظرنا" (ہماری طرف نظر التفات فرمائیے) کہو اور غور سے سنو اور کافروں کے لئے تو جانا بوجھا عذاب مقرر ہو چکا ہے۔ (البقرہ آیت ۱۰۴)

س: کتاب "امہات المومنین" کس نے لکھی اور کب شائع ہوئی۔ نیز اس کتاب کی اشاعت کا مقصد کیا تھا؟

ج: ڈاکٹر احمد شاہ عیسائی نے لکھی اور اپریل ۱۸۹۸ء میں شائع ہوئی۔

(قادیانیت کا علمی محاسبہ جدید ایڈیشن صفحہ ۶۰۲)

اس نام نہاد کتاب میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم و ازواج مطہراتؓ کے بارے میں انتہائی ناشائستہ و گھٹیا زبان استعمال کی گئی ہے۔

س: جب اس کتاب کی ضبطی اور مصنف کے خلاف تادیبی کارروائی کے لئے انجمن حمایت اسلام لاہور نے گورنمنٹ کو ایک یادداشت پیش کی' تو مرزا غلام احمد قادیانی نے ایک علیحدہ یادداشت پیش کی اس کی یادداشت کا خلاصہ تحریر کریں؟

ج: اس نے لکھا: "میں اپنی جماعت کثیر کے ہمراہ اس یادداشت کا مخالف ہوں اور افسوس کرتا ہوں کہ انجمن کے ممبران نے جلد بازی سے یہ کارروائی کی ہے۔ اگرچہ مصنف نے نہایت دل آزار الفاظ سے کام لیا ہے مگر ہمیں اس پر سختی نہ کرنی چاہیے بلکہ نرمی و آہستگی سے اس کو سمجھانا چاہیے۔ مذہبی آزادی کا دروازہ کسی حد تک کھلا رکھنا چاہیے۔ گورنمنٹ کو عیسائی مصنف کے خلاف کوئی کارروائی نہ کرنی چاہیے بلکہ ہم خود اس کتاب کا جواب لکھیں گے۔"

(خلاصہ تبلیغ رسالت جلد ۷ صفحہ ۳۶۔ مجموعہ اشتہارات ۴۴ تا ۵۰ جلد ۳ از غلام احمد قادیانی)

س: برطانوی وزیر خزانہ مسٹر لائیڈ جارج نے اپنی ایک تقریر میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کی تو لوگ مشتعل ہو کر اس کو ختم کرنے کے لئے دوڑے مگر مرزائی خلفاء نے اپنے پیروکاروں کو خاموش رہنے کی تلقین کی۔ بتائیے کن الفاظ میں؟

ج: "ہم کل مسلمان' خصوصاً" احمدیوں کو نصیحت کرتے ہیں کہ انہیں اس حملہ پر جو آنحضورؐ کی ذات پر کیا گیا ہے' برافروختہ ہونے کی ضرورت نہیں

ہے۔"

(اخبار الفضل قادیان مورخہ ۳ نومبر ۱۹۱۴ء)

س : آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کی جائے تو صبر کرنے اور پر امن رہنے کی تلقین کرنے والا گروہ اپنے نام نہاد روحانی پیشوا کی ہتک عزت پر کیا رد عمل کرنے کی نصیحت کرتا ہے؟

ج : "سب سے پہلی اور مقدم چیز جس کے لئے ہر احمدی کو اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دینے سے دریغ نہیں کرنا چاہیے وہ حضرت مسیح موعود اور سلسلہ کی ہتک ہے۔" (گویا مرزا غلام احمد قادیانی کی عزت، آنحضوت صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت سے زیادہ اہم ہے، زاہد)

(تقریر میاں محمود احمد مندرجہ اخبار الفضل مورخہ ۲۰ر اگست ۱۹۳۵ء)

س : ایک گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ کو "فاروق" کا لقب دیا۔ ذرا مذکورہ واقعہ تو سنایئے؟

ج : حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک بظاہر مسلمان (جو اصل میں منافق تھا) اور ایک یہودی کے درمیان کسی معاملہ پر تنازعہ ہو گیا۔ دونوں اس سلسلہ میں آپؐ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے۔ آپؐ نے فیصلہ یہودی کے حق میں صادر فرمایا، جس سے نام نہاد مسلمان راضی نہ ہوا اور اس کے اصرار پر یہ دونوں معاملہ کو لے کر از سر نو فیصلہ کے لئے حضرت عمرؓ کے پاس پہنچے (جو ان دنوں آنحضورؐ کے حکم سے مدینہ منورہ میں تنازعات اور خصومات کا فیصلہ کیا کرتے تھے اور مرکز میں رئیس القضاء (Chief"Justice) کے عہدے پر مامور تھے۔) آپ نے ان دونوں سے روئیداد مقدمہ سنی اور جب آپ کو معلوم ہوا کہ آنحضورؐ اس بارے میں یہودی کے حق میں فیصلہ صادر فرما چکے ہیں، تو آپؓ نے خود اس منافق سے اس کی تصدیق کر لی اور اس کے بعد اسی وقت تلوار سے اس منافق کا سر قلم کر دیا۔

اس کے بعد آپؐ نے فرمایا:

"اور جو اللہ اور اس کے رسول کے فیصلہ سے راضی نہ ہو۔ اس کا یہی

فیصلہ ہے جو میں نے کیا ہے۔"

مقتول کے ورثاء کو جب یہ خبر پہنچی تو حضور رسالت مآبؐ کی عدالت میں پہنچے اور حضرت عمرؓ کے خلاف قتل کا دعویٰ کر دیا جس پر سورۃ نساء کی آیہ مبارک نازل ہوئی اور آنحضورؐ نے حضرت عمرؓ کو "فاروق" کے خطاب سے سرفراز فرمایا۔

س : اللہ تعالیٰ نے بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضری کے کیا آداب سکھائے ہیں؟

ج : (۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے بلند آواز میں بات نہ کریں۔

(۲) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے آگے نہ بڑھو۔ (الحجرات ۲)

(۳) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح مت پکارو جس طرح تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔ (النور ۶۳)

(۴) اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں آرام فرما رہے ہوں تو آواز دے کر باہر نہ بلاؤ بلکہ باہر آنے تک انتظار کرو۔

اب یہ تمام آداب روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضری کے وقت بھی ملحوظ رہنے چاہئیں۔

مقدمہ توہین رسالت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

س : حال ہی میں ضلع گوجرانوالہ میں رونما ہونے والے مقدمہ توہین رسالتؐ پر مختصراً" نوٹ تحریر کریں۔

ج : "گوجرانوالہ کے مشہور ترین توہین رسالتؐ کیس کی ابتداء ۱۹۹۳ء میں ہوئی۔ اس کیس کا اہم ملزم رحمت مسیح جو سابق رکن اسمبلی اعظم چیمہ کے داماد اشرف رہتر کے ہاں نوکر تھا' نے تھانہ کوٹ لدھا کے گاؤں پھوکر پور میں مسلمانوں کی مسجد کے عین سامنے مسیحی عبادت گاہ قائم کر کے اپنی تبلیغی سرگرمیاں شروع کر دیں۔ ملزم رحمت مسیح نماز فجر کے بعد گرجا گھر کی گھنٹی

زور زور سے بجاتا اور لاؤڈ سپیکر پر اونچی آواز میں مسیحی گیت گاتا۔ جس سے مسلمانوں کو بے حد پریشانی ہوتی۔ مسلمانوں کے احتجاج پر ملزم رحمت مسیح گاؤں چھوڑ کر ساتھ والے گاؤں رتہ دوہتڑاں چلا آیا۔ یہاں بھی اس نے وہی حرکات شروع کر دیں۔ اور یہیں سے مشہور زمانہ "مقدمہ توہین رسالتؐ" نے جنم لیا۔ رحمت مسیح نے آتے ہی اپنے ساتھ سلامت مسیح اور منظور مسیح کو ملایا۔ اور اپنی سازشوں کا آغاز کر دیا۔ ان بدبختوں نے مسجد کی لیٹرینوں میں کاغذ کی بے شمار پرچیاں پھینکیں جن پر نبی کریمؐ کی شان میں گستاخانہ کلمات لکھے ہوتے۔ بعد میں مسجد کی لیٹرین کی اندرونی دیوار پر بھی یہی کلمات لکھے پائے گئے اور ایک دفعہ یہی ملزم مسجد کی بیرونی دیوار پر حضور نبی کریمؐ کی شان میں گستاخانہ کلمات لکھتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑے گئے۔ انہیں حوالہ پولیس کیا گیا۔ پولیس نے بڑے احتجاج کے بعد ان کے خلاف مقدمہ نمبر ۵۶ مورخہ ۱۱ مئی ۱۹۹۳ء درج کر لیا۔ جس پر تینوں ملزم جیل بھیج دیئے گئے۔"

س : اس مقدمہ کو کب سیشن جج لاہور کے سپرد کیا گیا اور انہوں نے کب فیصلہ سنایا؟

ج : مقدمہ کی سماعت ۱۲ جنوری ۱۹۹۴ء کو سیشن جج لاہور عبدالحفیظ چیمہ کے سپرد کی گئی لیکن ۲۸ نومبر ۹۶ء کو عبدالحفیظ چیمہ کی معذرت پر سماعت ایڈیشنل سیشن جج محمد مجاہد حسین کے سپرد کر دی گئی۔ آپ نے ۹ فروری ۱۹۹۵ء کو مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا۔

س : مقدمہ توہین رسالت گوجرانوالہ کا ابتدائی فیصلہ سنانے والے سیشن جج کا نام تحریر کریں؟

ج : محترم جناب جسٹس محمد مجاہد حسین صاحب۔

س : جسٹس مجاہد حسین صاحب نے کیا فیصلہ سنایا؟

ج : آپ نے فرمایا "میرے خیال میں استغاثہ بغیر کسی شک و شبے کے جرم ثابت کرنے میں کامیاب رہا ہے۔"

لہٰذا زیر دفعہ ۲۹۵ سی (۳۴ پی پی سی کے ساتھ پڑھا جائے گا) کے تحت ملزمان کے خلاف جرم ثابت کیا گیا ہے۔

دوسرے گواہ استغاثہ نمبر ۲ کے پاس حضرت فاطمتہ الزہراء (حضرت محمدؐ کی صاحبزادی) اور ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ کے بارے میں بھی مواد تھا جس میں ان کی ذات پر حملے کئے گئے تھے۔ اس کے متعلق ملزموں نے اپنی صفائی میں ایک لفظ بھی نہیں کہا۔ اس لئے ان کے خلاف زیر دفعہ ۲۹۸ اے (جسے ۳۴ پی پی کے ساتھ پڑھا جائے گا) بھی الزام ثابت ہو جاتا ہے۔

چنانچہ میں مندرجہ بالا تمام بحث کے نتیجہ میں ملزم سلامت مسیح اور رحمت مسیح کو پہلے جرم میں موت کی سزا اور ۲۵ ہزار روپے جرمانے کی سزا سناتا ہوں۔ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں انہیں دو سال قید بامشقت سخت بھگتنا ہو گی علاوہ ازیں ان ملزمان کو دوسرے جرم میں (A) ۲۹۸ کے تحت بھی سزا سناتے ہوئے مزید دو سال قید اور ۱۰ ہزار روپے جرمانے کی سزا سناتا ہوں۔ جرمانے کی عدم ادائیگی کی صورت میں انہیں چھ ماہ قید بامشقت بھگتنا ہو گی۔ ملزمان جو ضمانت پر رہا تھے' عدالت میں موجود ہیں' ان کے ضمانتی مچلکے برخواست کئے جاتے ہیں۔ ان کو گرفتار کر لیا جائے اور ان کو جیل پہنچا دیا جائے تاکہ وہ وہاں اپنی سزا بھگت سکیں۔

موت کی سزا پر عمل درآمد عدالت عالیہ لاہور کی تصدیق کے بعد کیا جائے گا۔ ملزموں کو پھانسی کے پھندے سے لٹکایا جائے حتیٰ کہ ان کی موت واقع ہو جائے۔

(داغ ندامت صفحہ ۸۷' ۸۸ مصنف رائے حسنین طاہر)

س : بے نظیر بھٹو وزیراعظم پاکستان نے مقدمہ توہین رسالت کے فیصلہ پر کیا تبصرہ کیا؟

ج : "مجھے اس فیصلہ پر حیرت اور دکھ ہوا ہے۔" (گویا عدالت عالیہ پر دباؤ ڈالنے کی بھونڈی کوشش کی گئی)

(داغ ندامت از رائے حسنین طاہر صفحہ ۹۳)

س : ملزمان رحمت و سلامت مسیح کی طرف سے کس بدنام زمانہ عورت نے وکالت کی؟

ج : طاہر جہانگیر قادیانی کی بیوی عاصمہ جہانگیر نے جو کہ خود کو انسانی حقوق کی چیمپئن سمجھتی ہے اور امریکہ کی نمک خوار ہے۔

س : مقدمہ توہین رسالت گوجرانوالہ کے فیصلہ کو کب لاہور ہائی کورٹ میں چیلنج کیا گیا؟

ج : ۱۳ فروری ۱۹۹۴ء

(داغ ندامت صفحہ ۹۴)

س : ہائی کورٹ کے جس ڈویژن بینچ نے مقدمہ توہین رسالت کی سماعت کی اس کے نام تحریر کریں۔

ج : جسٹس عارف اقبال بھٹی (ایڈہاک جج) اور جسٹس خورشید احمد (ایڈہاک جج)

س : مسلمانوں کی طرف سے مقدمہ کی پیروی کرنے والے وکلاء کے نام تحریر کریں۔

ج : جناب رشید مرتضیٰ قریشی اور جناب محمد اسماعیل قریشی صاحب۔

س : مدعی مقدمہ مولوی فضل حق نے ایک مقام پر مقدمہ کی پیروی سے انکار کر دیا تھا۔ کیا آپ اس حکومتی ڈرامہ بازی پر روشنی ڈال سکتے ہیں؟

ج : بقول مولوی فضل حق "مجھ پر حکومت نے کون سا دباؤ نہیں ڈالا۔ مجھے اور میرے اہل خانہ کو تباہ و برباد کر دینے کی دھمکیاں دی گئیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب منظور وٹو کی خاتون مشیر شیلا بی چارلس نے مجھے میرے گھر کے اندر آ کر ڈرانے کی کوشش کی۔ مجھے مختلف بہانوں سے تھانوں میں بلوا کر ذلیل کیا گیا۔ میری عزت نفس کو اس قدر مجروح کیا گیا جو میں بیان نہیں کر سکتا۔ مجسٹریٹ حبیب اللہ گورایا اور ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ نے مجھے اغوا کر کے چیف سیکرٹری پنجاب جاوید احمد قریشی کے دفتر میں مجھ سے مقدمہ کی پیروی سے دستبرداری کے کاغذات پر دستخط کروا لئے۔ بعد ازاں مجھے عدالت عالیہ لاہور میں لایا گیا۔ اس موقع پر بھی سادہ لباس میں پولیس والوں نے میری نگرانی اور دستبرداری کے اعلان کے بعد مجھے میرے گھر (رتہ دو حتراں) واپس بھجوا دیا گیا۔ میں نے اپنے بچوں کو محفوظ مقام پر پہنچایا اور دوبارہ عدالت میں آ کر عدالت کو بتا دیا کہ مجھ پر کیا دباؤ تھے؟ ظلم کے کون کون سے پہاڑے توڑے گئے" اور یہ کہ میری جان کو آج بھی خطرہ ہے۔"

(داغ ندامت از راے حسنین طاہر)

س : مقدمہ کی پیروی سے دستبرداری کی صورت میں مدعی مقدمہ مولوی فضل حق کو کیا لالچ دینے کی کوشش کی گئی جو کہ آپ نے جوتے کی نوک پر ٹھکرا دی؟

ج : ایک مربعہ اراضی اور بھاری نقد رقم۔

(داغ ندامت صفحہ ۱۰۶)

س : کس مجرم کے والد نے ایک خط کے ذریعے اپنے بیٹے کے ارتکاب جرم کا اقرار کیا اور معذرت چاہی؟

ج : مجرم سلامت مسیح کے والد نے چیئرمین ضلع کونسل حافظ آباد کو ۲۷ مئی ۱۹۹۳ء کو لکھے جانے والے ایک خط میں اعتراف جرم کیا۔

(داغ ندامت صفحہ ۱۱۴)

س : ہائی کورٹ کے نام نہاد جیالے ججوں نے حکومت اور امریکہ کی خوشنودی کی خاطر اور اپنی ایڈھاک ملازمت کو مستقل کروانے کی خاطر کب جناب جسٹس محمد مجاہد حسین کی طرف سے دی جانے والی سزائے موت سے گستاخان رسول ؐ رحمت مسیح و سلامت مسیح کو بری کرنے کا فیصلہ سنایا؟

ج : ۲۴ فروری ۱۹۹۵ء کو تین دفعہ وقت تبدیل کرتے ہوئے رات نو بجے جسٹس عارف اقبال بھٹی نے فیصلہ سنایا۔

(داغ ندامت صفحہ ۱۱۲)

س : اس خدشہ کے پیش نظر کہ مسلمانان پاکستان اس غیر منصفانہ فیصلہ کو سپریم کورٹ میں چیلنج نہ کر دیں' حکومت نے ملزموں رحمت و سلامت مسیح کو کیا امداد فراہم کی؟

ج : جمعہ کی چھٹی ہونے کے باوجود دونوں مجرموں کے پاسپورٹ اور ویزے فوراً تیار کر کے انہیں ملک سے فرار کر دیا گیا۔

(داغ ندامت صفحہ ۱۱۷)

س : گستاخ رسول ؐ کی توبہ قبول کرنے کا اختیار کس عدالت یا قاضی کے پاس ہے؟

ج : گستاخ رسول کی توبہ کوئی بھی قبول نہیں کر سکتا۔

(الصارم المسلول از امام ابن تیمیہ اردو ترجمہ از مولانا غلام احمد حریری صفحہ

۴۰۸)

س : ۱۹۵۲ء میں امریکہ کے ایک کثیر الاشاعت رسالہ "ٹائم" نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک فرضی تصویر شائع کی۔ واشنگٹن کے پاکستانی سفارت خانے نے اس پر احتجاج کیا تو اس وقت کے قادیانی وزیر خارجہ پاکستان سر ظفر اللہ خان نے کیا حکم نامہ جاری کیا؟

ج : اس نے لکھا : پاکستان اسلام کے وقار کا تنہا محافظ نہیں ہے۔ آئندہ اس قسم کے احتجاج نہ کئے جائیں۔"

(قادیانیت کا سیاسی تجزیہ حصہ اول صفحہ ۲۰۸ از صاحبزادہ طارق محمود۔ بحوالہ روزنامہ امروز لاہور۔ ۱۹ جون ۱۹۵۲ء صفحہ ۲)

س : گستاخ رسولؐ کعب بن اشرف یہودی کو کس صحابیؓ نے جہنم واصل کیا تھا؟

ج : محمدؓ بن مسلمہ

(الصارم المسلول اردو ترجمہ از غلام احمد حریری صفحہ ۱۲۰)

س : یہ جذبات کس شاعر کے ہیں؟

ناموس محمد عربی پر ہم جان نچھاور کر دیں گے
گر وقت نے ہم سے خون مانگا ہم وقت کا دامن بھر دیں گے

ج : جانباز مرزا مرحوم۔

قادیانیت اور مرزا غلام احمد کا پس منظر اور ابتدائی حالات

س : مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں اعتراف کیا ہے کہ وہ انگریز کا خود کاشتہ پودا ہے۔

ج : "کتاب البریہ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۳ ص ۳۵۰"

س : انگریزوں نے مرزا قادیانی کو نبی اور رسول بنانے کے لئے کیوں چنا؟

ج : انگریز' مسلمانوں کی رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم سے ذہنی وابستگی اور دینی تعلق سے بہت خائف تھے۔ مسلمانوں کے اندر سے جذبہ جہاد بھی ختم کرنا چاہتے تھے۔ اس مقصد کے لئے انہیں ایک ہندوستانی نبی کی تلاش تھی تاکہ لوگ' رسولؐ عربی کو چھوڑ کر ہندوستانی نبی کی طرف رجوع کر لیں اور وہ نبی انگریزوں کی من مانی تعلیمات کو مذہبی انداز میں لوگوں تک پہنچائے۔ مرزا قادیانی انگریزوں کی ناپاک خواہشات پر پورا اترتا تھا۔ اس وجہ سے انہوں نے اسے ہندوستانی نبوت کے لئے چنا۔

س : انگریز مشنریوں کا جو وفد ہندوستان کے حالات کا جائزہ لینے کے لئے ہندوستان آیا تھا' اس نے کیا رپورٹ مرتب کی؟

ج : برطانوی وفد کی رپورٹ : انگریز نے مذہبی سطح پر ایک ایسی تحریک منظم کرنے کے متعلق جو ان کے سیاسی عزائم کی تکمیل میں مدد دے' پورا پورا غور کیا۔ ۱۸۶۹ء میں انگلستان سے برطانوی مدبروں' اعلیٰ سیاست دانوں' ممبران پارلیمنٹ اور مسیحی رہنماؤں پر مشتمل ایک وفد ان امور کا جائزہ لینے کے لئے ہندوستان وارد ہوا کہ ۱۸۵۷ء کے "غدر" کے حقیقی محرکات کیا ہیں۔ اس میں مسلمانوں نے کیا کردار ادا کیا' ہندوستان کے مذاہب خصوصاً" اسلام کے اندر سے ایسی کونسی تحریک اٹھائی جائے جو ان کی وحدت کو توڑ کر ان کو اتنا کمزور کر دے کہ وہ کسی اجتماعی تحریک میں حصہ نہ لے سکیں اور اس طرح برطانوی حاکمیت کے لئے پیدا شدہ خطرات کا سدباب ہو سکے' وفد نے سول سروس کے افسران خصوصاً" یہودیوں سے ملاقاتیں کیں۔ انٹیلی جنس کی رپورٹیں ملاحظہ کیں اور سیاسی حالات کا تقابلی مطالعہ کیا۔ ایک سال بعد ۱۸۷۰ء میں لندن میں وفد کے اراکین نے ایک کانفرنس بلائی جس میں ہندوستان کے نمائندہ مشنریوں کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی۔ برطانوی کمیشن اور مشنریوں کی طرف سے ہندوستان میں مذہبی تخریب کاری کے پروگرام کی دو الگ رپورٹیں پیش ہوئیں جن کو یکجا کر کے ہندوستان میں "برطانوی سلطنت کا ورود" (The Arrival of British Empire in India)

کے نام سے شائع کر دیا گیا۔ اس کا ایک اقتباس درج کیا جاتا ہے، جس میں انگریز نے اپنی سامراجی ضروریات کی تکمیل کے لئے ایک ایسی مذہبی نبوت کی ضرورت بیان کی ہے جو مسلمانوں میں سے اٹھ کر ایسا دعویٰ کر دے اور ان کی ہدایات پر کام کرے۔ مشنری فادرز رپورٹ کا متعلقہ اقتباس ملاحظہ ہو:۔

ترجمہ : "ملک (ہندوستان) کی آبادی کی اکثریت اندھا دھند اپنے پیروں یعنی روحانی رہنماؤں کی پیروی کرتی ہے اگر اس مرحلہ پر ہم ایک ایسا آدمی تلاش کرنے میں کامیاب ہو جائیں جو اس بات کے لئے تیار ہو کر اپنے لئے ظلی نبی (نبی کے حواری) ہونے کا اعلان کر دے تو لوگوں کی بڑی تعداد اس کے گرد جمع ہو جائے گی، لیکن اس مقصد کے لئے مسلمان عوام سے کسی شخص کو ترغیب دین بہت مشکل ہے اگر یہ مسئلہ حل ہو جائے تو ایسے شخص کی نبوت کو سرکاری سرپرستی میں پروان چڑھایا جا سکتا ہے۔ ہم نے پہلے بھی غداروں کی مدد حاصل کر کے ہندوستانی حکومتوں کو محکوم بنایا لیکن وہ مختلف مرحلہ تھا، اس وقت فوجی نقطہ نظر سے غداروں کی ضرورت تھی، لیکن اب جبکہ ہم نے ملک کے کونے کونے پر اقتدار جما لیا ہے اور ہر طرف امن اور آرڈر ہے، ہمیں ایسے اقدامات کرنے چاہئیں جن سے ملک میں داخلی بے چینی پیدا نہ ہو سکے"

(مطبوعہ رپورٹ سے اقتباس، انڈیا آفس لائبریری لندن)

س : ہنٹر رپورٹ سے کیا مراد ہے؟

ج : (ہنٹر رپورٹ) ۱۸۶۹ میں وائسرائے ہند لارڈ میو (Mayo) نے بنگال سول سروس کے ایک افسر ڈبلیو، ڈبلیو ہنٹر کو اس اہم سوال کا جائزہ لے کر رپورٹ پیش کرنے کو کہا جس کا مفہوم یہ تھا کہ "ہندوستانی مسلمان اپنے مذہب کی رو سے ہز میجسٹی بلکہ برطانیہ کی حکومت کے خلاف بغاوت کرنے کے پابند ہیں۔" ہنٹر نے بڑی محنت سے ایک رپورٹ تیار کی۔ اس نے اسلام کے عقائد خصوصاً" جہاد کے تصور، مہدی اور مسیح کی آمد کے بارے میں مختلف فرقوں کے معتقدات، ہندوستان کے دارالحرب ہونے کے سلسلے میں علماء کے فتاویٰ، وہابی تحریک، اسلامی فرقوں کے عقائد و نظریات اور ان کے برطانوی راج کے قیام کے لئے خطرات و مضمرات جیسے بہت سے مسئلوں کا جائزہ لیا۔ ۱۸۷۱ء میں ہنٹر رپورٹ منظر عام پر آ گئی اس میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی تھی کہ "مسلمان اسے اپنا مذہبی فریضہ سمجھتے ہیں کہ کافر حکومت کے خلاف جہاد کریں اور

ملک کو ان سے نجات دلائیں۔" ہنٹر لکھتا ہے۔

"جہاد ہی کا وہ نظریہ ہے جو ان کے شدید جوش' تعصب' تشدد اور قربانی کی خواہش کی بنیاد ہے۔ اس قسم کا عقیدہ انہیں ہمیشہ حکومت کے خلاف متحد کر سکتا ہے۔"

(ڈبلیو' ڈبلیو' ہنٹر' دی انڈین مسلمانز' کامریڈ پبلشرز کلکتہ ۱۹۴۵ء بحوالہ قادیان سے اسرائیل تک ص ۲۲۔۲۳ مرتبہ مولانا سمیع الحق)

س : انگریزوں نے مرزا قادیانی کو کب اور کس طرح "نبوت" کے لئے چنا؟

ج : گورنر پنجاب سرجان لارنس نے ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ (PARKINSON) کے ذمے یہ کام لگایا کہ وہ کسی مناسب ترین آدمی کو منتخب کرے جو انگریزی حکومت کی حمایت و سرپرستی میں نبوت کا دعویٰ کرے اور ہندوستانی مسلمانوں کی جذباتی وابستگی محمد عربی (صلی اللہ علیہ وسلم) سے قطع کرے۔ ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ نے چار افراد کے انٹرویو کئے اور آخر کار مرزا قادیانی کو منتخب کیا۔

(تحریک ختم نبوت ص ۲۳ از آغا شورش کاشمیری)

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مرزا قادیانی ہندوستانی نبی کے طور پر کیوں منتخب کیا گیا؟

ج : اس لئے کہ مرزا قادیانی کا خاندان پہلے ہی انگریز "وفاداری" میں سند یافتہ تھا اور مسلم قوم کے ساتھ غداری جس کا امتیازی نشان تھی۔ مرزا قادیانی نے خود اپنی کتابوں میں کئی جگہ اس کا اعتراف کیا ہے۔

مثلاً۔ (۱) جنگ آزادی ۱۸۵۷ء میں انگریزوں کی پچاس گھوڑ سواروں سے مدد کی (تبلیغ رسالت جلد سوم)

(۲) جہاد کو حرام قرار دینے کے لئے وسیع پیمانے پر مفت لٹریچر کی تقسیم (مولفہ مہر قاسم علی)

(۳) کابل میں انگریزوں کی خاطر جاسوسی کے لئے اپنی جماعت کے نمائندے مقرر کرنا۔

(ریویو آف ریلیجنز مارچ ۱۹۰۹ء بحوالہ قادیان سے اسرائیل تک ص ۵۷)

س : کیا آپ مرزا قادیانی کی ان کتب کی تعداد بتا سکتے ہیں جن میں جہاد کی حرمت اور انگریز آقا کی اطاعت کی تلقین کی گئی ہے؟

ج : کتب کی تعداد بتانا تو مشکل ہے مگر مرزا قادیانی کا اپنا اقرار و اعتراف ہے کہ "اگر ان کتابوں کو اکٹھا کیا جائے تو پچاس الماریاں بھر سکتی ہیں" (تریاق القلوب ص ۱۵)

س : مرزا قادیانی کی ہندوستانی نبوت کی تبلیغ کا خلاصہ و مقصد کیا ہے؟

ج : تنسیخ جہاد و اطاعت برطانیہ (بحوالہ قادیانیت کا سیاسی تجزیہ جلد نمبر ا ص ۲۰۸)

س : بتایئے مرزا قادیانی نے جماعت احمدیہ (مرزائیہ) کی بنیاد کب اور کہاں رکھی؟

ج : ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو لدھیانہ میں۔

(سیرت المہدی جلد اول ص ۸۹ مصنفہ بشیر احمد ابن مرزا قادیانی)

س : بتایئے مرزا قادیانی کے دعوؤں کی زیادہ سے زیادہ تعداد کتنی ہے؟

ج : ۲۰۰ (دو سو) سے زائد۔ (بحوالہ عیار گرگٹ از عبدالرحمٰن یعقوب باوا)

س : مرزا قادیانی نے ایک ہندو لڑکے شیام لعل کو اپنے پاس رکھا ہوا تھا۔ بھلا کس لئے؟

ج : تا کہ وہ مرزا کے مزعومہ، مکذوبہ، ملعونہ، متروکہ، مفلوجہ الہامات کو لکھتا رہے اور موقع کا گواہ رہے۔

س : جب "براہین احمدیہ" (مرزا قادیانی کی اولین تصنیف) کی اشاعت ہوئی تو مرزا قادیانی نے اپنی ذریت ہندی کے ذریعے اس کا خوب خوب ڈھنڈورہ پیٹا۔ بہت سے غیر مرزائی لوگ بھی اس کتاب کی تعریف میں رطب اللسان تھے مگر چند صاحب فراست علماء نے پہچان لیا کہ "براہین احمدیہ" کا مصنف آگے چل کر نبوت کا دعویٰ کرے گا۔ ایسے چند صاحبان فراست کے نام بتائیں۔

ج : (۱) مولانا حافظ عبدالمنان وزیر آبادی۔ (۲) مولانا غلام دستگیر قصوری۔

(۳) مولانا عبدالعزیز لدھیانوی۔ (۴) مولانا ابو عبداللہ غلام العلی امرتسری۔

(بحوالہ تاریخ مرزا از مولانا ثناء اللہ امرتسری ص ۱۳ تاریخ محاسبہ قادیانیت اول ص ۴۶)

س : مرزا قادیانی نے "براہین احمدیہ" کی پچاس جلدیں شائع کرنے کا اعلان کیا اور لوگوں سے پیشگی پیسے بٹور لئے، بتایئے اس نے کتنی جلدیں شائع کیں؟

ج : صرف پانچ جلدیں شائع کیں اور پانچویں جلد کے دیباچہ میں لکھا کہ

"پانچ اور پچاس میں صرف ایک نقطے کا فرق ہے، لہٰذا پانچ کو پچاس سمجھا جائے"

(دیباچہ براہین احمدیہ پنجم ص ۷)

س : براہین احمدیہ کی اشاعت کا مقصد بقول مرزا قادیانی "غیر مسلموں کو اسلام کی تبلیغ" کرنا تھا۔ لیکن اس کتاب میں مرزا قادیانی نے ایسی سخت زبان استعمال کی کہ غیر مسلم بجائے مسلمان ہونے کے مشتعل ہونے لگے اور انہوں نے اسلام اور بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف لکھنا شروع کر دیا کم از کم دو کتابوں کے نام لکھیں جو ان

دنوں مرزا قادیانی کی کتب کے رد عمل میں اسلام کے خلاف لکھی گئیں۔

ج : (۱) تکذیب براہین احمدیہ از پنڈت لیکھ رام۔ (۲) ستیارتھ پرکاش اشاعت دوم باب نمبر ۱۳، ۱۴ از پنڈت سوامی دیانند۔

(بحوالہ تاریخ محاسبہ قادیانیت اول ص ۵۴-۵۳)

س : مرزا قادیانی نے ۱۸۸۹ء میں مجدد ہونے کا دعویٰ کیا اور بیعت عام لینے لگا تو بتایئے کہ بیعت کی بنیادی اور مرکزی شرط کیا تھی؟

ج : انگریز حکومت کی وفاداری۔

(بحوالہ تبلیغ رسالت جلد ہفتم ص ۱۴ مولفہ میر قاسم علی قادیانی)

س : مرزا قادیانی کے خلاف کفر کا فتویٰ سب سے پہلے کس مسلمان عالم دین نے کب تحریر کیا؟

ج : حضرت مولانا شاہ محمد عبداللہ لدھیانویؒ نے براہین احمدیہ کی اشاعت پر ۱۸۸۵ء میں۔

(بحوالہ تاریخ محاسبہ قادیانیت اول ص ۱۲۱ و ص ۱۲۶)

س : مرزا قادیانی خود قادیان ضلع گورداسپور میں پیدا ہوا۔ مذہبی چھیڑ چھاڑ اور مناظرانہ نوک جھونک سیالکوٹ میں شروع کی۔ مگر قادیانی تحریک کا آغاز لدھیانہ سے کیا۔ بھلا بتایئے کیوں؟

ج : پنجاب میں علمائے لدھیانہ انگریزی استعمار کے لئے ایک چیلنج کی حیثیت رکھتے تھے کیونکہ انہوں نے جرات و بہادری کے ساتھ ۱۸۳۶ء سے ۱۸۵۷ء (تقریباً" بیس بائیس سال) تک انگریز غاصبوں کے خلاف جہاد بالسیف کر کے ان کی نیندیں حرام کر رکھی تھیں اور مرزا قادیانی انگریزی اقتدار کے لئے آسانیاں پیدا کرنے اور مسلمانوں کے دلوں میں "انگریز اطاعت" کو جگہ دینے کے لئے میدان عمل میں اترا تھا۔ لہٰذا اس نے ضروری سمجھا کہ اپنی تحریک کا آغاز' اسی جگہ سے کیا جائے جہاں سے اہل فرنگ کے لئے زیادہ پریشانی بن رہی ہے۔

(بحوالہ تاریخ محاسبہ قادیانیت اول ص ۱۳۲)

مرزا قادیانی (دعویٔ نبوت سے قبل تک)

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مرزا قادیانی کی تاریخ پیدائش (سن پیدائش) کیا ہے؟

ج : (مرزا قادیانی ۱۸۳۹ء یا ۱۸۴۰ء میں موضع قادیان ضلع گورداسپور، پنجاب کے اس حصے میں جو اب بھارت میں واقع ہے، پیدا ہوا تھا ۔ یہ مرزا قادیانی کی اپنی تحریروں کے مطابق ہے۔ لیکن بعد میں اس کے خاندان کے افراد میں اس کے سال ولادت کے بارے میں اختلاف پیدا ہو گیا۔ اس کے بیٹے مرزا بشیر احمد جو اس کا سوانح نگار اور سیرت المہدی کا مصنف ہے، کے پہلے نظریے کے مطابق سال ولادت ۱۸۳۶ء یا ۱۸۳۷ء ہو سکتا ہے۔ (سیرت المہدی، جلد ۲، صفحہ ۱۵۰)۔ نظر ثانی کے بعد اس نے تاریخ ولادت ۱۳ فروری ۱۸۳۵ء مقرر کی (سیرت المہدی، جلد ۳، صفحہ ۷۶) ایک تخمینے کے مطابق سال ولادت ۱۸۳۱ء ہو سکتا ہے (ایضا ۴۷)۔ معراج دین نے تاریخ ولادت ۷ فروری ۱۸۳۲ء مقرر کی ہے۔ (ایضا" صفحہ ۳۰۲)۔ جبکہ دیگر ۱۸۳۳ء یا ۱۸۳۴ء کو سال ولادت قرار دیتے ہیں (قادیانیوں کے خلاف اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلے از فیاض اختر ملک ص ۱۹۴)

مرزائی کتب کے حوالہ جات سے معلوم ہوتا ہے کہ مرزا کی تاریخ پیدائش دریافت کرنا آسان نہیں۔ مرزا کی تاریخ پیدائش ایک گورکھ دھندہ ہے اور معلوم یوں ہوتا ہے کہ مرزا مسلسل دس سال تک (۱۸۳۱ء تا ۱۸۴۰ء) پیدا ہوتا رہا ہے۔

س : مرزا قادیانی کی تاریخ پیدائش یا سن پیدائش میں مندرجہ بالا تناقص کیوں پیدا کر دیا گیا ہے؟

ج : ان متناقص آراء کی وجہ معلوم کرنا کچھ بعید نہیں۔ مرزا قادیانی اپنی وفات کے وقت تقریباً انہتر سال کی عمر میں (۱۸۳۹) میں پیدا ہوا اور ۱۹۰۸ء میں انتقال ہوا) کہا جاتا ہے کہ چھٹی صدی ہجری کے ایک صوفی نعمت اللہ ولی نے اپنی ایک مسلسل نظم میں مسلمانوں کے اندر رونما ہونے والے مستقبل کے واقعات کی پیش گوئیاں کیں اور تیرہویں صدی ہجری کے اختتام اور چودھویں صدی کے آغاز پر کسی ایسے شخص کی آمد کی پیش گوئی کی ہے جو شریعت کی تجدید کرے گا۔ مرزا قادیانی نے اس نظم کو اپنے اوپر منطبق کیا۔ ایک شعر میں پیش گوئی کی گئی تھی کہ وہ شخص اپنے ظہور یعنی خدائی انتخاب کی خلعت سے سرفرازی سے چالیس سال بعد تک زندہ رہے گا۔ مرزا قادیانی نے اس شعر کے مفہوم سے سرفرازی حاصل کرتے ہوئے لکھا کہ وہ اس

منصب پر چالیس سال کی عمر میں فائز ہوا تھا اور اسی (۸۰) سال یا اس کے قریب عمر تک زندگی پائے گا (نشان آسانی' صفحہ ۱۵) پھر اس ایک خدائی الہام کے نزول کا دعویٰ کیا

"اطال اللہ بقاء ک' اسی پر پانچ چار زیادہ یا پانچ چار کم"

یوں اس الہام کے مطابق اسے پچھتر یا پچاسی سال کی عمر کے درمیان کسی وقت فوت ہونا تھا' صرف اس کی عمر زیادہ ثابت کرنے اور اس کے عرصہ حیات کو پچھتر سال کے قریب تر لانے کی مساعی سے مقصود اس پیش گوئی اور الہام کی صحت و صداقت کو ثابت کرنا ہے۔

۱۲' (بحوالہ قادیانیت کے خلاف اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلے' ص ۹۵ مرتبہ فیاض اختر ملک)

س : ۱۸۵۷ء میں مسلمانان ہند نے انگریزوں کے خلاف جنگ آزادی لڑی۔ انگریزوں نے اس جنگ کو "غدر" یا "فسادات" کا نام دیا۔ اس جنگ آزادی میں بہت سے ایسے ننگ قوم' ننگ وطن' ننگ دیں بھی تھے جو انگریز آقاؤں کے ہاتھ مضبوط کر رہے تھے مرزا قادیانی کے والد نے اس جنگ میں انگریزوں کی کیا مدد کی؟

ج : بقول مرزا قادیانی خود "۵۰ گھوڑے اور ۵۰ آدمی دیئے۔"

س : مرزا قادیانی کے والد مرزا غلام مرتضیٰ اور بھائی غلام قادر نے کس سکھ راجہ کو فوجی خدمات فراہم کیں۔

ج : مہاراجہ رنجیت سنگھ۔

س : مرزا قادیانی نے اپنی کتب' درخواستوں اور خطوط میں انگریزوں کی طرف سے اس کے خاندان کو ملنے والی کس رعایت یا عزت افزائی پر فخر کا اظہار کیا ہے؟

ج : "اسے انگریزی دربار میں بیٹھنے کے لئے کرسی ملا کرتی تھی" (بحوالہ اخبار الفضل مورخہ ۲۱' اکتوبر ۱۹۳۴ء)

س : مرزا قادیانی کے خاندان کو کن کن انگریز افسروں نے وفاداری کے سرٹیفکیٹ دیئے تھے۔

ج : (۱) نواب لیفٹیننٹ گورنر بہادر پنجاب (بحوالہ اخبار الفضل قادیان مورخہ ۲۹ جنوری ۱۹۱۴ء)

(۲) وائسرائے ہند لارڈ ہڈنگ (بحوالہ الفضل قادیان مورخہ ۴ جولائی ۱۹۲۱ء)

ہیں کہ مرزا قادیانی کو ایک دن میں اندازاً" کتنی مرتبہ پیشاب آتا تھا۔
ج : ۱۰۰ (سو) مرتبہ روزانہ (بحوالہ ضمیمہ اربعین نمبر ۳، ۴ ص ۴ از مرزا قادیانی)
س : کیا آپ کو معلوم ہے کہ مرزا قادیانی کی موت کس بیماری سے ہوئی؟
ج : آگے اور پیچھے سے غلاظت خارج ہو رہی تھی۔
قادیانیوں کے نبی کے سسر نے اسے ہیضہ کا نام دیا ہے (حیات ناصر ص ۱۴، سیرۃ المہدی ص ۱۰۹) موجودہ قادیانی اس حالت کو ہیضہ کہنے سے بدکتے اور چڑتے ہیں۔
س : آپ کو یاد ہو گا کہ مرزا قادیانی کی موت لاہور میں ہوئی۔ بھلا کہاں؟
ج : احمدیہ بلڈنگ برانڈرتھ روڈ لاہور میں ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء بروز منگل سوا دس بجے صبح۔ (بحوالہ ضمیمہ اخبار الحکم قادیان ۲۸ مئی ۱۹۰۸ء)
س : مرزا قادیانی کو دو ڈھیلے اتنے پسند تھے کہ ہر وقت انہیں اپنی جیب میں رکھا کرتا تھا۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ وہ ڈھیلے کیا تھے؟
ج : گڑ اور مٹی کے ڈھیلے (گڑ کھانے کے لئے اور مٹی استنجا کرنے کے لئے) بعض دفعہ مرزا گڑ کی جگہ مٹی کھا لیتا اور بعض دفعہ مٹی کی بجائے گڑ استعمال کر بیٹھتا۔ نسیان کا مرض جو تھا (تتمہ براہین احمدیہ اول ص ۶۷۔ احتساب قادیانیت ص ۱۶۷)
س : مرزا قادیانی نے اپنی نمود و نمائش اور ذاتی تشہیر کے لئے کیا طریقہ اختیار کیا؟
ج : مبلغ اسلام بن کر مختلف شہروں میں جاتا۔ غیر مسلموں سے مناظرے کرتا۔ مگر گفتگو میں ایسی زبان اور ایسا اظہار بیان اختیار کرتا کہ مخاطب مشتعل ہو جاتے اور ہر طرف مرزا کی مشتعل بیانی کا چرچا ہو جاتا... اور اس طرح مرزا قادیانی نے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کر لیا۔ (تاریخ محاسبہ قادیانیت اول ص ۳۴)
س : مرزا قادیانی لوگوں کو مباہلے و مناظر کے چیلنج دیا کرتا تھا اور بظاہر مبلغ اسلام بن کر مقابلے سے پہلے ہی حقانیت اسلام یا فتح اسلام کا اعلان کر دیتا۔ مگر شرائط ایسی عجیب اور ہیرا پھیری والی رکھتا کہ مخالف غیر مسلم مباہلہ یا مناظرہ کرنے کی بجائے نہ کرنا ہی بہتر سمجھتے۔ مرزا یہ طریقہ کیوں اختیار کرتا؟
ج : اس کا مقصد مناظرہ یا مقابلہ کرنا ہوتا ہی نہیں تھا۔ (کیونکہ اس میں وہ یقیناً ہزیمت سے دو چار ہوتا) وہ تو سستی شہرت حاصل کرنا چاہتا تھا جو اشتہار بازی سے حاصل ہو جاتی تھی۔ (بحوالہ آئمہ تلبیس دوم ص ۴۵۷)
س : دیوانوں کا سا لباس، مقوی اور قوت باہ والی خوراک، بھانو، فرشتے (ٹیچی ٹیچی) اور

بیماریاں، بتایئے کون سی شخصیت ذہن میں آتی ہے؟

ج : مرزا قادیانی لعنۃ اللہ علیہ۔

س : مندرجہ ذیل شعر کو غور سے پڑھئے اور بتایئے کہ یہ شعر کس کا ہے اور کس مرزائی شخصیت پر صادق آتا ہے؟

خرس کا سر، شکل بندر کی ہے منہ خنزیر کا
ایک پہلو یہ بھی ہے انسان کی تصویر کا

ج : مجید لاہوری کا..... مرزا قادیانی پر صادق آتا ہے۔

س : درج ذیل شعر کو پڑھئے اور بتایئے کہ یہ کس کا ہے اور کس کی تعریف میں ہے؟

کرم خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

ج : مرزا قادیانی کا شعر ہے خود اپنے بارے میں (کیا خوب تعریف ہے) (براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۹۷)

مرزا قادیانی کا ذاتی کردار

س : مرزا قادیانی ایک خاص قسم کی شراب پیا کرتا تھا۔ کیا آپ اس کا نام جانتے ہیں؟

ج : ٹانک وائن (TONIC WINE)

س : مرزا قادیانی اکثر کہا کرتا تھا کہ

"لوگ کہیں گے کہ پہلا مسیح شرابی تھا اور دوسرا افیون خور ہے"

(بحوالہ نسیم دعوت ص ۶۹ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۹ ص ۴۳۴)

یہاں مسیح اول اور مثیل مسیح یا مسیح ثانی سے کیا مراد ہے؟

ج : مسیح اول حضرت عیسیٰؑ اور مسیح ثانی خود (کیونکہ مرزا قادیانی افیم کھایا کرتا تھا)

س : مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں اعتراف کیا ہے کہ وہ دوسری شادی سے قبل بیوی کے پاس جانے کے قابل نہ تھا اس کے باوجود شادی کی اور وہ بھی ایک کنواری اور کم عمر لڑکی سے۔

ج : (ا) نزول مسیح ص ۲۰۹ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۸ ص ۵۸۷)

س : مرزا قادیانی دو غلا شخص تھا' کیا آپ عقیدہ ختم نبوتؐ پر مرزا قادیانی کے دو ایسے اقوال پیش کر سکتے ہیں جو اس کے دوغلا پن کو ثابت کر سکیں؟

ج : جی ہاں .... مرزا قادیانی نے دعویٰ نبوت سے پہلے کہا۔

"آپؐ کی وفات کے بعد وحی منقطع ہو گئی ہے اور اللہ تعالیٰ نے آپ پر نبیوں کا خاتمہ فرما دیا ہے" (روحانی خزائن جلد ۷ ص ۲۰۰' حمامتہ البشریٰ ص ۲۴ مندرجہ روحانی خزائن ۷ ج ص ۲۰۰)

دعویٰ نبوت کے بعد کہا "اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اسی نے مجھے بھیجا ہے اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے۔" (تتمہ حقیقتہ الوحی ص ۶۸ مندرجہ روحانی خزائن ص ۵۰۳ جلد ۲۲)

س : کس قادیانی مرید نے مرزا قادیانی کی مالی بدعنوانیوں سے تنگ آ کر لنگر خانہ کا حساب کتاب اپنے ہاتھ میں لینے کی کوشش کی مگر ناکام رہا؟

ج : مولوی محمد علی لاہوری قادیانی (کشف الاختلاف مصنفہ سرور شاہ قادیانی ص ۱۶)

س : مرزا قادیانی کی ٹانگیں دبانے والی اور پنکھا جھلنے والی عورتوں کے نام بتایئے؟

ج : بھانو ٹانگیں دبایا کرتی تھی ..... (بحوالہ سیرۃ المہدی سوم ص ۲۱۰)

زینب بیگم دختر سید عبدالستار شاہ قادیانی پنکھا جھلا کرتی تھی۔ (بحوالہ سیرۃ المہدی سوم

ص ۲۱۰)

س : رات کے وقت مرزا قادیانی کی خدمت میں حاضر رہنے والی عورتوں کے نام بتائیں جو پوری پوری رات مرزا پر پہرہ دیا کرتی تھیں۔

ج : (۱) مائی رسولاں بی بی بیوہ حافظ حامد علی۔ (۲) اہلیہ بابو شاہ دین۔ (۳) مائی جیجو۔ (۴) منشیانی (بحوالہ سیرۃ المہدی حصہ سوم ص ۲۱۰)

س : مرزا قادیانی اور خدمت گزار عورتیں رات کے وقت کھل کر "گفتگو کیا کرتے تھے۔ کوئی ایک نمونہ بتایئے۔

ج : مرزا قادیانی' ٹانگیں دبانے والی عورت بھانو سے کہتے ہیں "بھانو' اج بڑی سردی اے" بھانو کہتی ہے "ہاں جی! تدے تے تہاڈیاں لتاں لکڑی وانگ ہویاں نیں۔"

(بحوالہ سیرت المہدی حصہ سوم ص ۲۱۰)

س : اپنی کس ملازمہ "خاص" کی شادی کرتے وقت مرزا قادیانی نے یہ شرط رکھی تھی کہ وہ بعد از شادی بھی قادیان میں ہی رہے گی۔

ج : عائشہ... جو مرزا قادیانی کے پاؤں دبانے کی خدمت پر مامور تھی۔

(بحوالہ قادیانیت کا علمی ریمانڈ ص ۸۳' مناظرہ نا ئیجیریا ص ۳۵)

س : آریاؤں کے خدا کے لئے مرزا قادیانی نے انتہائی گندی زبان استعمال کی' کوئی ایک حوالہ بتا دیں۔

ج : "آریوں کا پرمیشر (خدا) ناف سے دس انگل نیچے ہے' سمجھنے والے سمجھ لیں۔

(بحوالہ چشمہ معرفت ص ۱۱۶)

س : مرزا قادیانی نے ایک مرید کے لئے بیٹے (اولاد) کی دعا کرنے کے لئے کچھ نذرانہ طلب کیا تھا۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ وہ نذرانہ کیا اور کتنا ہو سکتا ہے؟

ایک لاکھ روپے نقد پیشگی (یہ اس وقت کی بات ہے جب ایک روپیہ کی مالیت آج کے ایک ہزار کے برابر تھی۔ (بحوالہ سیرۃ المہدی اول ص ۲۵۷)

س : مرزا قادیانی کی آوارہ' فحش اور پراگندہ شاعری میں سے کوئی سے دو شعر سنا دیں۔

ج : مرزا قادیانی کہتا ہے۔

چپکے چپکے حرام کروانا آریوں کا اصول بھاری ہے
بہانہ اولاد کے حصول کا ہے ساری شہوت کی بے قراری ہے
بیٹا بیٹا پکارتی ہے غلط یار کی اس کو آہ و زاری ہے

دس سے کروا چکی زنا لیکن پاک دامن ابھی بے چاری ہے

(آریہ دھرم مصنفہ مرزا قادیانی ص ۲۷، ۲۶ مطبوعہ قادیان)

س : مرزا قادیانی رات کو سوتے وقت کس قسم کا لباس پہننا پسند کرتا تھا؟

ج : غرارہ (عورتوں کا لباس)

س : کیا آپ کوئی ایک حوالہ بتا سکتے ہیں کہ مرزا قادیانی نے خدا اور قرآن پر جھوٹ باندھا ہو؟

ج : مرزا قادیانی کہتا ہے کہ "تین شہروں کا نام اعزاز کے ساتھ قرآن مجید میں آیا ہے مکہ، مدینہ اور قادیان (بحوالہ ازالہ اوہام ص ۷۷، البشریٰ اول و دوم ص ۱۹)

یاد رہے کہ "قادیان" کا نام قرآن میں کہیں نہیں آیا۔ یہ مرزا کا کذب و افتراء ہے۔

س : بتایئے مرزا قادیانی نے کل کتنے حج کئے اور کب کب؟

ج : ایک بھی نہیں... کیونکہ مرزا قادیانی مکہ مدینہ جانے سے ڈرتا تھا کہ کہیں وہاں کے مسلمان اسے مار نہ دیں۔

مرزا قادیانی کے کفریہ عقائد

س : مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں اپنے آپ کو "محمد رسول اللہ" کہا ہے اور عبارت کیا ہے؟

ج : (۱) ایک غلطی کا ازالہ ص ۴ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۸ ص ۲۰۷۔

(عبارت) "اس وحی الٰہی میں میرا نام "محمد" رکھا گیا ہے اور رسول بھی۔"

س : مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں خود کو تمام انبیاء بشمول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اعلیٰ و ارفع لکھا ہے؟ عبارت بھی تحریر کریں۔

ج : "تذکرہ" طبع چہارم ص ۶۴۳) پر مرزا قادیانی نے لکھا ہے "آسمان سے کئی تخت اتارے گئے مگر تیرا تخت سب سے اونچا بچھایا گیا۔"

س : مرزا قادیانی نے اپنی کن کتابوں میں اسلام کو لعنتی اور شیطانی مذہب کہا؟

ج : (۱) ضمیمہ براہین احمدیہ ص ۱۳۹-۱۳۸ (حصہ پنجم) ' (۲) روحانی خزائن جلد ۲۱ ص ۳۰۶)

س : مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں اپنے آپ کو "خاتم الانبیاء" کہا ہے؟ عبارت بھی لکھیں۔

ج : ایک غلطی کا ازالہ ' روحانی خزائن جلد ۱۸ ص ۲۱۲۔

عبارت : میں بارہا بتلا چکا ہوں کہ میں بموجب آیت و اخرین منھم لما یلحقوا بھم بروزی طور پر وہی "خاتم الانبیاء" ہوں۔

س : جہاد اسلام اور امت کی بقا کا ضامن ہے بقول بعض علماء کرام "اسلام کا چھٹا رکن ہے" مگر مرزا قادیانی نے "جہاد" کو حرام ' ممنوع اور متروک وغیرہ قرار دینے کے الہامات و اشتہارات شائع کیے تاکہ ہندوستانی مسلمانوں کے دلوں سے جذبہ جہاد ختم ہو اور انگریزی حکومت قائم و دائم رہے۔ کوئی سے دو حوالے بتایئے جہاں مرزا قادیانی نے جہاد کے بارے میں بکواسات کی ہیں؟

ج : (۱) دیکھو! میں ایک حکم لے کر آپ لوگوں کے پاس آیا ہوں ' وہ یہ ہے کہ اب تلوار سے جہاد کا خاتمہ ہے مگر اپنے نفسوں کو پاک کرنے کا جہاد جاری ہے۔" (جہاد اور گورنمنٹ انگریزی ص ۱۴) ' (اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلے ص ۱۴۵)

(۲) میرے اصولوں ' اعتقادوں اور ہدایتوں میں کوئی امر جنگ جوئی اور فساد کا نہیں ہے اور میں یقین رکھتا ہوں کہ جیسے جیسے میرے مرید بڑھیں گے ویسے ویسے عقیدہ جہاد کے

معتقد کم ہوتے جائیں گے کیونکہ مجھے مہدی اور مسیح مان لینا اسی مسئلہ جہاد کا انکار ہے۔ (مجموعہ اشتہارات جلد نمبر ۳، ص ۱۹' اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلے ص ۱۴۵)

س : اللہ تعالیٰ وحدہ لا شریک ہے' سورۃ الاخلاص کی آیت لم یلد ولم یولد میں "وحدانیت" کا عقیدہ ظاہر و باہر ہے مگر مرزائے قادیان لکھتا ہے کہ "میں خدا کا بیٹا ہوں" (نعوذ باللہ) کیا آپ اصل الہام بمعہ حوالہ بتا سکتے ہیں؟

ج : الہام : خدا نے مجھے کہا اسمع ولدی (اے میرے بیٹے سن)
(البشریٰ مجموعہ الہامات جلد ا ص ۴۹ مرتبہ منظور الٰہی)

س : قرآن مجید کے بارے میں قادیانیوں کے چند کفریہ عقائد (تحریف و تلبیس تحریر کریں۔

ج : ا۔ قصے کہانیوں کی کتاب .... "قرآن پہلوں کی قصے کہانیاں ہیں" (نعوذ باللہ)
(آئینہ کمالات مطبع لاہوری ص۔ ۲۹۴)

۲۔ صرفی و نحوی غلطیاں ..... "قرآن میں صرفی و نحوی غلطیاں ہیں" (معاذ اللہ) (حقیقتہ الوحی ص۔ ۳۰۴)

۳۔ قرآن اور میری وحی ایک ہیں.... "قرآن کریم اور میری وحی میں کوئی فرق نہیں" (معاذ اللہ) (نزول مسیح ص ۔ ۹۹)

۴۔ میرے الفاظ خدا کے الفاظ ہیں...... "میرے منہ کے لفظ خدا کے لفظ تھے" (معاذ اللہ) (تذکرہ ص۔ ۲۰)

دیکھئے قرآن پاک کی وہ آیات جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق ہیں۔ ان آیات بینات پر مرزا قادیانی کس طرح غاصبانہ قبضہ کرتا ہے' چند نمونے پیش کئے جاتے ہیں۔

ا۔ میرے پر وحی ہوئی۔ قل یاایها الناس انی رسول اللّٰہ الیکم جمیعا۔
(تذکرہ ص۔ ۳۵۲ مصنفہ مرزا قادیانی)

۲۔ الہام ہوا تو سراجا منیرا یعنی چمکتا ہوا چراغ ہے۔ (تذکرہ ص۔ ۵۲' مصنفہ مرزا قادیانی)

۳۔ الہام ہوا یاایها المدثر (تذکرہ ص ۔۵۱' مصنفہ مرزا قادیانی)

۴۔ الہام ہوا وما ارسلنک الا رحمتہ للعالمین (تذکرہ ص ۔۵۱' مصنفہ مرزا قادیانی)

۵۔ الہام ہوا انا اعطینک الکوثر اے (مرزا) ہم نے آپ کو کوثر دیا۔ (تذکرہ ص۔ ۹۴ مصنفہ مرزا قادیانی)

تحریف قران حکیم لفظی..... ا۔ اصل آیت قرآن۔

وما ارسلنا من قبلک من رسول و لانبی الا اذا تمنی القی الشیطن فی امنیتہ (سورہ حج۔ پ۔ ۱۷، ع ۷، آیت۔ ۵۲)

تحریف شدہ آیت۔

وما ارسلناک من رسول ولا نبی الا اذا تمنی القی الشیطان فی امنیتہ.... الخ (ازالہ اوہام ص۔ ۶۲۹ دافع الوساوس مقدمہ حقیقت اسلام ص۔ ۳۳۰ روحانی خزائن ص۔ ۳۳۹)

مرزا قادیانی نے قرآن شریف کی آیت سے من قبلک خارج کر دیا ہے کیونکہ اگر من قبلک یہاں رہتا تو مرزا کی نبوت کا ٹھکانہ نہ بنتا۔

۲۔ اصل آیت قرآن شریف۔

وجاھدوا باموالکم و انفسکم فی سبیل اللّٰہ (سورہ توبہ رکوع نمبر ۶ پارہ نمبر ۱۰ آیت نمبر ۴۱)

مرزا قادیانی کی تحریف کردہ آیت۔

ان یجاھدوا فی سبیل اللّٰہ باموالھم و انفسھم۔ (سورہ توبہ رکوع ۶)

(اہل اسلام اور عیسائیوں میں مباحثہ) ص۔ ۱۹۴، (جنگ مقدس) ۵ جون ۱۸۹۳)

مرزا قادیانی نے ان یجاھدوا باموالھم و انفسھم اپنی طرف سے داخل کیا اور وجاھدوا باموالکم و انفسکم کو خارج کر کے فی سبیل اللہ کو آخر سے اٹھا کر درمیان میں رکھ دیا۔

یہاں مسلمانوں سے خطاب اور جہاد کا حکم تھا۔ مرزا قادیانی نے مخاطب کے صیغے حذف کر کے جہاد کے حکم کو ختم کرنے کی کوشش کی۔

س : مرزا قادیانی نے متعدد مرتبہ لکھا ہے کہ جو کوئی اس کی تعلیمات کو نہ مانے، وہ مسلمان نہیں کوئی سے دو قول تحریر کریں۔

ج : (۱) خدا تعالیٰ نے میرے اوپر ظاہر کیا ہے کہ ہر ایک وہ شخص جسے میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں (تذکرہ صفحہ ۶۰۰، الہام مارچ ۱۹۰۶ء، قادیانیت کا سیاسی تجزیہ ص ۸۱ جلد اول)

(۲) "جو شخص تیری پیروی نہیں کرے گا اور تیری بیعت میں داخل نہیں ہو گا اور تیرا مخالف رہے گا وہ خدا اور رسول کی نافرمانی کرنے والا جہنمی ہے" (تبلیغ رسالت جلد نہم ص ۲۷ مجموعہ اشتہارات مرزا)

س: قادیانیوں کے نزدیک "الہامی کتاب" کا مرتبہ کس کتاب کو حاصل ہے؟

ج: "تذکرہ" جس میں مرزا قادیانی کے خواب اور الہامات وغیرہ درج ہیں۔

س: مرزا قادیانی نے جھوٹے، فاسقانہ اور کفریہ دعوے کئے، ان میں سے چند ایک تحریر کریں۔

ج: (۱) رحمۃ العلمین (انجام آتھم ص ۷۸)

(۲) مسیح موعود (چشمہ معرفت ص ۷۶)

(۳) کرشن (لیکچر سیالکوٹ ص ۳۳)

(۴) برہمن اوتار (البشریٰ جلد دوم ص ۱۱۶)

(۵) مہدی (معیار الاخیار ص ۱۱)

(۶) نبی اور رسول (اخبار بدر ۵ مارچ ۱۹۰۸)

(۷) عین اللہ (آئینہ کمالات اسلام ص ۵۶۵۔۵۶۴)

(۸) مجدد (تذکرہ ص ۱۳۵)

(۹) محدث (تذکرہ ص ۱۰۵)

(۱۰) امتی نبی۔

(۱۱) بروزی نبی۔

(۱۲) غیر تشریعی نبی۔

(۱۳) تشریعی نبی۔ (اعجاز احمدی صفحہ ۲۹)

(۱۴) آنحضرت سے افضل نبی (اعجاز احمدی ص ۷۱)

(۱۵) تمام انبیاء سے افضل نبی (تذکرہ ص ۶۴۳)

س: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک حدیث مبارکہ ہے۔

"ایک خوبصورت عمارت ہے لوگ اس کے ارد گرد گھومتے ہیں اس کے حسن و جمال کی تعریف کرتے ہیں لیکن ایک کونے پر ایک اینٹ کی جگہ خالی ہے میں آیا تو اسلام کی عمارت میں وہ اینٹ لگ گئی ہے اور اسلام مکمل ہو گیا۔"

اس حدیث مبارکہ کے مقابلے میں مرزا قادیانی نے ایک شعر کہا وہ شعر بتائیں؟

ج:

روضہ آدم کہ تھا وہ نامکمل اب تلک
میرے آنے سے ہوا کامل بجملہ برگ و بار

(درثمین اردو ص ۱۱۲)

س: قرآن کریم میں صفات باری تعالیٰ کے بارے میں ارشاد ہے "لا سنته ولا نوم" نہ اسے اونگھ آتی ہے نہ نیند ..... لیکن مرزا قادیانی اس کے خلاف اللہ تعالیٰ کے بارے میں ایک الہام مکذب بیان کرتا ہے۔ بھلا کیا؟

ج: اصلی و اصوم اسهر و انام (البشریٰ جلد دوم ص ۷۹)
میں نماز پڑھوں گا اور روزہ رکھوں گا میں جاگتا ہوں اور سوتا ہوں۔

س: مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں لکھا ہے کہ "قادیان کی سیر نفلی حج سے زیادہ ثواب کا کام ہے"؟

ج: (۱) آئینہ کمالات اسلام ص ۳۵۲۔ مندرجہ روحانی خزائن جلد نمبر ۵ ص ۳۵۲۔

س: حضرت جرائیل علیہ السلام کا کام انبیاء کرام کی طرف وحی لانا ہے جب نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا تو حضرت جرائیل کا زمین پر آنا بھی بند ہو گیا۔ لیکن مرزا اپنے اوپر نزول وحی بذریعہ جرائیل" کا مدعی ہے۔ کیا آپ مرزا کا قول بمعہ حوالہ بتا سکتے ہیں؟

ج: میرے پاس آئیل آیا۔ اس جگہ آئیل خدا تعالیٰ نے جرائیل کا نام رکھا ہے۔"
(حقیقتہ الوحی ص ۱۰۳)

س: مرزا قادیانی کے بقول اسے کل کتنے الہام ہوئے؟

ج: تین لاکھ (بحوالہ عقیدہ ختم نبوت اور مرزا غلام احمد مرتبہ علی اکبر قادری ص ۳۹)

س: قرآن کریم میں سینکڑوں آیات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت و اہمیت بیان کرتی ہیں لیکن مرزا قادیانی نے انہیں اپنے اوپر چسپاں کر لیا ہے۔ چند آیات بمعہ حوالہ جات رقم کریں۔

ج: وہ محاسن و محامد جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں قرآن مجید میں بیان کئے گئے ہیں، مرزا قادیانی کہتا ہے کہ میں بھی اس میں شریک ہوں یا وہ میرے ہی لئے مخصوص ہیں۔

(۱) "ان الذین یبایعونک انمایبا یعون اللہ۔ یداللہ فوق ایدیھم قل انما انا بشر مثلکم یوحی الی انماالھکم الہ واحد" (دافع البلاء ص

۷۶)

(۲) وما ارسلناک الا رحمته اللعالمین (حقیقتہ الوحی ص ۸۲)

(۳) "سبحان الذی اسری بعبدہ لیلا الخ" (ضمیمہ حقیقتہ الوحی الاستفتاء ص ۷۹)

(۴) "وما ینطق عن الھوی ان ھوا الاوحی یوحی۔" (اربعین ص ۳۲ نمبر۲)

(۵) "ماکان اللّٰہ لیعذبھم و انت فیھم" (دافع البلاء ص ٦)

(٦) "انا فتحنالک فتحا مبینا لیغفر لک اللّٰہ ماتقدم من ذبنک وما تاخر" (ضمیمہ حقیقت الوحی الاستفتار ص ۷۴)

(۷) "وما رمیت اذ رمیت ولکن اللّٰہ رمی" (ضمیمہ حقیقتہ الوحی ص ۷۹)

(۸) "دنی فتدلی فکان قاب قوسین او ادنی" (ضمیمہ حقیقتہ الوحی ص ۸۱)

(۹) "قل ان کنتم تحبون اللّٰہ فاتبعونی یحببکم اللّٰہ" (ضمیمہ حقیقتہ الوحی ص ۸۱)

(۱۰) "اثر ک اللّٰہ علی کل شیء" (ضمیمہ حقیقتہ الوحی ص ۸۳)

(۱۱) "انا اعطینک الکوثر" (ضمیمہ حقیقتہ الوحی ص ۸٦)

دراصل یہ تمام تر آیات قرآنیہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں نازل ہوئی تھی لیکن مرزا قادیانی اللہ تعالیٰ پر افترا کرتے ہوئے بکواس کرتا ہے کہ ان آیات کا مصداق میں ہوں جن کا صاف مطلب یہ ہے کہ نعوذ باللہ مرزا قادیانی افضل الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل و بہتر ہے۔

س: مرزا قادیانی نے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کب کیا؟

ج: ۵ نومبر ۱۹۰۱ء کو

(قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ جدید ایڈیشن ۹۸۲ از مولانا محمد الیاس برنیؒ)' (اخبار الفضل قادیان ۴ مئی ۱۹۲۲ء)

س: مرزا قادیانی کا وہ قول تحریر کریں جس میں اس نے کہا کہ نبوت ختم نہیں ہوئی بلکہ کئی ہزار انبیاء آ سکتے ہیں۔

ج: "یہ ممکن ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہ ایک دفعہ بلکہ ہزار دفعہ دنیا میں

بروزی رنگ میں آ جائیں اور بروزی رنگ میں اور کمالات کے ساتھ اپنی نبوت کا اظہار بھی کریں۔" (روحانی خزائن جلد ۱۸ ص ۲۱۵۔۲۱۴)

س : اپنی نبوت پکی کرنے کے لئے کس جگہ مرزا قادیانی نے تحریر کیا ہے کہ "آنحضرتؐ کے بعد صرف ایک ہی نبی آ سکتا تھا اور وہ میں ہی ہوں۔"

ج : آنحضورؐ کے بعد صرف ایک ہی نبی کا ہونا لازم ہے اور بہت سارے انبیاء کا ہونا خدا کی بہت سی حکمتوں اور مصلحتوں میں رخنہ واقع کرتا ہے۔" (تشحیذالاذہان، قادیان بابت ماہ اگست ۱۹۱۷ء)

س : ملائکہ اور شیاطین کے بارے میں مرزا قادیانی کا کیا تصور ہے؟

ج : مرزا قادیانی کے بقول "انسانی خصوصیات کے نام ہی ملائکہ و شیاطین ہیں، نیک صفات فرشتوں سے مشابہ ہیں جبکہ بری عادات بمنزلہ شیاطین ہیں۔" (ملفوظات جلد نمبر۵، ص ۴۳۶)

س : مرزا قادیانی نے حضرت عیسیٰؑ کے معجزات جو قرآن میں بیان ہوئے ہیں، کو "مسمریزم" کہا ہے، اس طرح اس نے ایک نبی و رسول اور قرآن کا بیک وقت انکار کیا ہے، بتایئے کس کتاب اور کن الفاظ میں؟

ج : مرزا کہتا ہے "اب یہ بات یقینی اور قطعی طور پر ثابت ہو چکی ہے کہ حضرت عیسیٰؑ باذن حکم الٰہی اس عمل الترب (مسمریزم) میں کمال رکھتے تھے (ضمیمہ انجام آتھم ص ۶)

س : مرزا قادیانی نے کن الفاظ میں حدیث رسولؐ کو رد کرنے کی کفریہ گستاخی کی ہے؟

ج : "اور جو شخص حاکم ہو کر آیا ہے اس کو یہ اختیار حاصل ہے کہ ذخیرہ احادیث میں سے جس انبار کو چاہئے خدا سے حکم پا کر قبول کرلے اور جس ڈھیر کو چاہئے خدا سے علم پا کر رد کر دے۔" (تحفہ گولڑویہ ص ۱۰ مصنفہ مرزا قادیانی)

س : کس مرزائی نے سب سے پہلے اپنے خطبہ جمعہ میں مرزا قادیانی کے لئے نبی اور رسول کے الفاظ استعمال کئے (جس کی بعد میں مرزا قادیانی نے تصدیق کر دی۔)

ج : "مولوی عبدالکریم" خطیب مسجد مبارک قادیاں

(بحوالہ اخبار "الفضل" مورخہ ۴ جنوری ۱۹۲۳ء)

س : مرزائیوں کی لاہوری شاخ والے منافقت سے کام لیتے ہوئے دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی نہیں مانتے مگر حقیقت اس کے برعکس ہے، کوئی ایک

حوالہ تحریر کریں؟

ج: "ہم مسیح موعود کو اس زمانہ کا نبی، رسول اور نجات دھندہ مانتے ہیں۔"
(بحوالہ مولوی محمد علی لاہوری کی تحریر مندرجہ اخبار "پیغام صلح" مورخہ ۱۶، اکتوبر ۱۹۱۳ء،
اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے ص ۱۷۲)

مرزا قادیانی کی گستاخیاں اور ہفوات

س : مرزا قادیانی نے حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ (ام المومنین) کی شان میں کیا گستاخی کی ہے؟

ج : مرزا کہتا ہے کہ مجھے الہام ہوا۔

اذکر نعمتی رایت خدیجتی (میری نعمت کو یاد کرو جب تو نے میری خدیجہ کو دیکھا) (تذکرہ طبع دوم ص ۳۸۷ طبع سوم ص ۳۷۷)

س : مرزا قادیانی کی کوئی ایک تحریر بیان کریں جس میں اس نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کی ہو؟

ج : "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے اصحاب عیسائیوں کے ہاتھوں کا بنا ہوا پنیر کھا لیا کرتے تھے حالانکہ مشہور تھا کہ اس میں سور کی چربی پڑتی ہے۔"
(بحوالہ الفضل قادیان مورخہ ۲۲ فروری ۱۹۲۴ء)

س : مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں اور کن الفاظ میں سیدہ النساء فی الجنہ حضرت فاطمۃ الزہرہؓ کی شان میں گستاخی کی ہے؟

ج : "حضرت فاطمہؓ نے کشفی حالت میں اپنی ران پر میرا سر رکھا اور مجھے دکھایا کہ میں اس میں سے ہوں۔" (ایک غلطی کا ازالہ حاشیہ نمبر۹)

س : مرزا قادیانی نے اپنی کتاب "آئینہ کمالات اسلام" میں تمام مسلمانوں کو کن الفاظ میں رنڈیوں اور زنا کاروں کی اولاد کہا ہے؟

ج : کل مسلمانوں نے مجھے قبول کر لیا ہے اور میری دعوت کی تصدیق کر لی ہے مگر کنجریوں اور بدکاروں کی اولاد نے مجھے نہیں مانا۔" (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۴۷)

س : مرزا قادیانی نے اپنی کتاب "نجم الہدیٰ" میں عام مسلمانوں کو کن الفاظ میں مردوں کو خنزیر اور عورتوں کو کتیوں سے تشبیہ دی ہے؟

ج : "میرے مخالف جنگلوں کے سور ہیں اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئی ہیں۔"
("نجم الہدیٰ" ص ۵۳ از مرزا غلام احمد قادیانی' "مندرجہ روحانی خزائن" ص ۵۳ جلد ۱۴)

س : مرزا قادیانی نے سیدنا عیسیٰ روح اللہ کی شان میں جو گستاخیاں کی ہیں' ان میں سے کوئی سے دو ذیل میں تحریر کریں۔

ج : (ا) "آپ (حضرت عیسیٰؑ) کا شجرہ نسب انتہائی گندہ تھا' تین نانیاں اور دادیاں آپ

کی زنا کار اور کسبی عورتیں تھیں۔" (ضمیمہ انجام آتھم ص ۷، "مندرجہ روحانی خزائن ص ۲۹۱ جلد ۱۱)

(۲) "آپ (حضرت عیسیٰ) کو گالیاں دینے اور بدزبانی کی اکثر عادت تھی، ادنیٰ ادنیٰ بات پر غصہ آ جاتا تھا...... آپ کو کسی قدر جھوٹ بولنے کی عادت بھی تھی۔" (ضمیمہ انجام آتھم حاشیہ ص ۵ "مندرجہ روحانی خزائن" ص ۲۸۹ جلد ۱۱)

(۳) ایک دفعہ مرزا قادیانی کو افیون استعمال کرنے کا مشورہ دیا گیا تو بولے "پھر لوگ کہیں گے پہلا مسیح شرابی تھا اور دوسرا افیون خور" (نسیم دعوت ص ۶۹ مندرجہ روحانی خزائن ص ۴۳۴ جلد ۱۹)

(۴) "وہ مسیح ابن مریم ہر طرح عاجز ہی عاجز تھا، مخرج معلوم کی راہ سے جو پلیدی اور ناپاکی کا مبرز ہے تولد پا کر مدت تک بھوک اور پیاس اور دکھ اور بیماری کا دکھ اٹھاتا رہا۔" (روحانی خزائن جلد نمبر۱ حاشیہ ص ۴۴۱ بحوالہ براہین احمدیہ ص ۳۲۹)

س : مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں سیدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو غبی اور ساقط الاعتبار لکھا ہے؟

ج : اعجاز احمدی ص ۱۸

س : مرزا قادیانی نے سیدنا امام حسینؓ کے بارے میں کئی گستاخیاں کی ہیں۔ کوئی تین حوالے دیجئے۔

ج : (۱) مرزا قادیانی کا شعر ہے "صد حسین است در گریبانم" (نزول مسیح ص ۹۹)

(۲) "اے قوم شیعہ! اس پر اصرار مت کرو کہ حسین تمہارا منجی ہے کیونکہ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ آج تم میں ایک ہے کہ حسین سے بڑھ کر ہے۔" (دافع البلاء ص ۲۶)

(۳) مجھ میں اور تمہارے حسین میں بڑا فرق ہے کیونکہ مجھے تو ہر ایک وقت خدا کی تائید اور مدد مل رہی ہے۔ (اعجاز احمدی ص ۶۹)

س : مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں اور کن الفاظ میں قرآن کریم کو (۱) گالیوں کا مجموعہ، (۲) استعارات سے بھرپور، (۳) قصے کہانیوں کی کتاب قرار دیا ہے؟

ج : (۱) گالیوں کا مجموعہ (ازالہ اوہام ص ۸)

(۲) استعارات سے بھرپور کتاب (حاشیہ ازالہ اوہام ص ۱۲۷)

(۳) قصے کہانیوں کی کتاب (اساطیر الاولین) (آئینہ کمالات ص ۲۹۴)

س : مرزا قادیانی نے کن الفاظ میں اپنے آپ کو مسیح موعود کہا ہے؟

ج : "خدا نے اس امت میں مسیح موعود بھیجا ہے جو اس پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کر ہے اور اس دوسرے مسیح کا نام غلام احمد رکھا ہے؟ (دافع البلاء ص ۱۳)

س : مرزا قادیانی نے لا تعداد انٹ شنٹ، بے کار، عریاں، فحش اور بے معنی الہامات و اقوال لکھے ہیں، کم از کم دو فحش اقوال بمعہ حوالہ رقم کیجئے۔

ج : (۱) خدا تعالیٰ نے مجھ سے رجولیت کا اظہار کیا۔ (اسلامی قربانی ص ۱۲ از قاضی یار محمد قادیانی)

(۲) مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا۔ (کشتی نوح ص ۴۷۔ ۴۶)

س : مرزا قادیانی نے اپنے آپ کو "قرآن" قرار دیا ہے، بتایئے کن الفاظ میں؟

ج : مرزا کا قول ہے۔ ما انا الا کالقران میں تو بس قرآن ہی کی طرح ہوں"

(البشریٰ دوم ص ۱۱۹)

س : مرزا نے کئی ایسے اقوال و الہامات بیان فرمائے ہیں جن کے بارے میں مرزا کا اپنا اعتراف و اقرار ہے کہ اسے ان کی سمجھ نہیں آئی۔ چند ایک الہامات بطور حوالہ پیش کریں۔

ج : (۱) پیٹ پھٹ گیا (البشریٰ دوم ص ۱۱۹)

(۲) غثم غثم غثم (البشریٰ دوم ص ۵۰)

(۳) ایک دانہ کس کس نے کھانا؟ (البشریٰ دوم ص ۱۰۷)

(۴) شعنا نعسا (براہین احمدیہ ص ۵۵۶)

(۵) ایلی۔ ایلی۔ (البشریٰ اول ص ۳۶)

(۶) پریشن۔ عمر۔ پراطوس یا پلاطوس (مکتوبات احمدیہ اول ص ۶۸)

مرزا قادیانی فرماتے ہیں۔

"زیادہ تر تعجب کی بات یہ ہے کہ بعض الہام مجھے ان زبانوں میں بھی ہوتے ہیں جن سے مجھے کچھ واقفیت نہیں ہے جیسے انگریزی، سنسکرت یا عبرانی وغیرہ" (نزول مسیح ص ۵۷)

تصویر مرزا، اپنوں اور غیروں کی نظر میں

س: مرزا قادیانی کے بارے میں یہ شعر کس نے کہا؟

کرم خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

ج: مرزا قادیانی کا اپنا شعر ہے۔ (براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۹۷)

س: مرزا قادیانی نے اپنی کتاب البریہ مندرجہ روحانی خزائن جلد نمبر ۱۳ ص ۳۵۰ پر "انگریز کا خود کاشتہ پودا" کسے قرار دیا ہے؟

ج: اپنے آپ کو۔

س: مجید لاہوری کا کون سا شعر مرزا قادیانی کی شخصیت پر جسمانی و روحانی طور پر صادق آتا ہے؟

ج: خرس کا سر، شکل بندر کی ہے منہ خنزیر کا
ایک پہلو یہ بھی ہے انسان کی تصویر کا

س: مولانا ماہر القادری نے مرزا قادیانی کی تحریروں کی روشنی میں اس کی شخصیت کا کیا خاکہ کھینچا ہے؟

ج: "مرزا غلام احمد قادیانی کے اقوال اور تحریروں سے جو اس کی شخصیت سامنے آتی ہے وہ ایک ایسے پست و عامی شخص کی شخصیت ہے جو مراق، ضعف باہ، سل، ذیابیطس اور سوء حفظ کا مریض رہا ہو۔" (قادیانیت از مولانا ماہر القادری)

س: مرزا قادیانی کے بارے میں یہ شعر کس کا ہے؟

ہے نبوت کے لئے تہذیب شرط اولین
ہم نبی کیوں کر کہیں پھر شاتم ابرار کو

ج: حضرت طالوت مرحوم۔

س: "لوگ کہتے ہیں کہ اس شعر (صد حسین است درگریبانم) میں حضرت مسیح موعود نے خود کو سو حسین کے برابر کہا ہے لیکن میں کہتا ہوں کہ اس سے بڑھ کر اس کا مفہوم یہ ہے کہ سو حسین کے برابر میری ہر گھڑی کی قربانی ہے" مرزا قادیانی کے بارے میں زمین و آسمان کے یہ گستاخانہ قلابے کس نے ملائے ہیں؟

ج: (مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفہ دوم خطبہ جمعہ مندرجہ اخبار الفضل قادیان شمارہ نمبر ۸۰ جلد ۸۳ ص ۷)

س : مندرجہ ذیل اشعار میں مرزا قادیانی کے کس مرید نے مرزا قادیانی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل قرار دیا ہے؟

غلام احمد رسول اللہ برحق ہے' شرف پایا ہے نوع انس و جاں نے
محمدؐ پھر اتر آئے ہیں ہم میں' وہ پہلے سے ہیں بڑھ کر اپنی شاں میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل' غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں

ج : قاضی ظہور الدین اکمل قادیانی کے اشعار جو اخبار "بدر" قادیان ۲۵/اکتوبر ۱۹۰۶ء میں شائع ہوئے۔

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مرزا قادیانی کے بارے میں درج ذیل الفاظ کس مشہور قادیانی کے ہیں؟

"ہم مسیح موعود' مہدی معہود کو اس زمانہ کا نبی' رسول اور نجات دہندہ مانتے ہیں"

ج : مولوی محمد علی لاہوری کے حیات طیبہ از عبدالقادر ص ۳۰۰' بحوالہ اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے ص ۱۷۲)

س : اول خلیفہ مرزائیہ حکیم نورالدین نے مرزا قادیانی کو منجی قرار دیا ہے بتایئے کن الفاظ میں؟

ج : حکیم نور الدین کا قول ہے۔

"اگر خدا کا کلام سچا ہے تو مرزا صاحب کے ماننے کے بغیر نجات نہیں ہو سکتی"

(اخبار "بدر" قادیان نمبر ۲ جلد نمبر ۲ مورخہ ۱۱ جولائی ۱۹۱۲ء)

س : مرزا قادیانی کی یہ فارسی تصویر کس نے کھینچی ہے؟

عصر من پیغمبرے ہم آفرید ان گرد و قرآن بجز از خود ندید

(ترجمہ) ہمارے دور میں ایک ایسا نبی پیدا ہوا ہے جس کو قرآن مجید میں کچھ اور نظر نہیں آتا' اپنے سوا۔

ج : حکیم الامت ڈاکٹر علامہ سر محمد اقبالؒ۔ (بحوالہ تحریک ختم ۱۹۷۴ء دوم ص ۳۱۴)

س : بتایئے مرزا قادیانی کے بارے میں' یہ الفاظ کس کے ہیں؟

"ایسی فطرت والے نبی کی نبوت کا انکار اگر کفر ہے تو میں سب سے بڑا کافر ہوں"

ج : یحییٰ بختیار اٹارنی جنرل آف پاکستان نے۔ (بحوالہ اٹارنی جنرل کا خطاب ماخوذ تحریک ختم نبوت جلد ۱۹۷۴ء دوم ص ۳۵۸)

س : حضرت خواجہ غلام فرید آف چاچڑاں شریف نے مرزا قادیانی کے بارے میں کیا

مختصر رائے دی ہے؟

ج : "مرزا قادیانی کافر ہے اور قادیانی فرقہ ناری اور جہنمی ہے"

(بحوالہ ماہنامہ ضیائے حرم بھیرہ دسمبر ۱۹۷۴ء)

س : بتایئے مرزا کے متعلق درج ذیل الفاظ کن حضرات نے کہے ہیں؟

(۱) "مرزا قادیانی تاویل کی قینچی سے میری احادیث کو کتر رہا ہے"

(۲) "قادیانی جماعت کے سربراہ مرزا قادیانی "ملعون" کا طوق غلامی اتار کر مسلمان بن کر آئیں تو دل و جان سے ان کی مہمانداری کریں گے"

(۳) "جہاں تک مرزا قادیانی کا تعلق ہے ہم اس کو ایک بار نہیں ہزار بار دجال کہیں گے"

ج : (۱) سرکار دو عالی وقار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی ؒ سے خواب میں خطاب۔

(۲) شاہ فہد بن عبدالعزیز کا سوئزر لینڈ کی قادیانی ایسوسی ایشن کو جواب جنہوں نے مرزا قادیانی کو سرکاری طور پر حج کی پذیرائی کے لئے درخواست دی تھی۔

(۳) مولانا ظفر علی خان۔

س : "واللہ! واللہ وہ (مرزا قادیانی) کافر ہے اور جو کوئی اس کی تحریروں سے واقف ہو کر اسے کافر نہ کہے وہ بھی کافر ہے" مرزا قادیانی کے کے بارے میں یہ فتویٰ کس نے دیا ہے؟

ج : امام احمد رضاؒ خان بریلوی قادری۔ (تاریخ محاسبہ قادیانیت اول ص ۷۷۴)

س : بتایئے مرزا قادیانی کے بارے میں یہ رائے کس مشہور دینی و علمی شخصیت نے دی ہے؟

"مرزا قادیانی کی شخصی زندگی ایسی ہے کہ اس کا ذکر کرنا بھی باعث شرم ہے"

ج : محدث العصر سید محمد یوسف بنوریؒ (بحوالہ قادیانیت ہماری نظر میں ص ۱۰۵)

س : بتایئے کس شاعر نے مرزا کی یہ تصویر اتاری ہے؟

موت پاخانے میں پائی حشر دوزخ میں ہوا
عہد نو کے مہدی موعود کی کیا شان ہے

ج : جامی۔ بی اے (علی گڑھ)

س : قادیانی شاعر ظہور الدین اکمل (سوال نمبر ۷) کے ناپاک اشعار کے جواب میں

مولانا فضل احمد صدیقی نے کچھ اشعار لکھے۔ کم از دو شعر بتایئے؟

ج : مسیلمہ پھر ہوا ہے ہم میں پیدا — اور آگے سے بڑھ کر اپنی شاں میں

جو چاہے دیکھنا دجال اکمل — غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں

مرزا قادیانی کی جھوٹی پیش گوئیاں

س : مرزا قادیانی نے کس پیش گوئی کے پورا نہ ہونے کی صورت میں خود کو ہر ایک سے بدتر مانا ہے؟

ج : محمدی بیگم کے ساتھ نکاح کی پیش گوئی کو...... مرزا قادیانی کے الفاظ یہ ہیں۔
"یاد رکھو! اگر اس پیش گوئی کی دوسری جز (محمدی بیگم کا مرزا کے نکاح میں آنا) پوری نہ ہوئی تو میں ہر ایک بد سے بدتر ٹھہروں گا۔" (ضمیمہ انجام آتھم ص ۵۴) یہ پیش گوئی ۱۸۸۸ء میں کی گئی۔

س : مرزا قادیانی نے عیسائی پادری عبداللہ آتھم کے ساتھ ۲۲ مئی ۱۸۹۳ء تا ۵ جون ۱۸۹۳ء کے درمیان مناظرہ و مباہلہ کیا۔ اس کا کیا نتیجہ برآمد ہوا؟

ج : (۱) مناظرہ میں مرزا قادیانی اپنی گفتار کی قلابازیوں کے باوجود ناکامی کے سبب راہ فرار حاصل کرتا رہا۔
(۲) مناظرے میں ناکامی کے بعد مرزا نے مباہلہ کیا اور ۵ جون ۱۸۹۳ء سے ۱۵ ماہ کے اندر اندر جھوٹے فریق کے مرجانے کی دعا کی۔
(۳) عبداللہ آتھم مقررہ مدت میں نہیں مرا۔ اور مرزا نے اپنی اور اسلام کی خوب جگ ہنسائی کروائی۔

س : محمدی بیگم مرزا قادیانی کی ایک عم زاد نو عمر عزیزہ تھی جس سے مرزا قادیانی ۶۰ سال کی عمر میں نکاح کرنا چاہتا تھا مگر سینکڑوں پیش گوئیوں کے باوجود یہ نکاح نہ ہو سکا۔ اور وہ کسی اور سے بیاہی گئی۔ کیا آپ محمدی بیگم کے والد اور شوہر کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج : محمدی بیگم کے والد کا نام مرزا احمد بیگ اور خاوند کا نام مرزا سلطان احمد تھا۔ (تبلیغ رسالت جلد اول ص ۱۱۶ جلد سوم ص ۱۱۹-۱۱۵)

س : مرزا سلطان احمد جو کہ پٹی ضلع لاہور کا رہائشی تھا' کے بارے میں مرزا قادیانی نے پیش گوئی کی کہ وہ اڑھائی سال کے اندر اندر مرجائے گا مگر وہ نہ مرا۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ پیش گوئی کے مطابق مرزا سلطان احمد نے کس تاریخ تک زندہ رہنا تھا اور کب تک زندہ رہا؟

ج : ۲۱ ستمبر ۱۸۹۳ء تک زندہ رہنا تھا مگر ۱۹۴۹ء تک زندہ رہا۔

س : مرزا قادیانی کی موت کے بارے میں بھی مباہلہ آمیز پیش گوئیاں کی گئیں۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم سابق قادیانی نے مرزا قادیانی کی ہلاکت کی آخری

تاریخ کیا مقرر کی اور مرزا کب فوت ہوا؟

ج : ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم نے آخری تاریخ ۱۴ اگست ۱۹۰۸ء مقرر کی اور مرزا ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو مر گیا (آخری تاریخ سے پہلے ہی)

س : مولانا ثناء اللہ امرتسری کے ساتھ مناظرہ اور مباہلہ میں مرزا قادیانی نے آخری تاریخ ۱۵ اپریل ۱۹۰۷ء کا اعلان کر کے کیا بد دعا کی؟

ج : "جھوٹا سچے کی زندگی میں طاعون یا ہیضہ سے مر جائے"

س : مرزا قادیانی لاہور میں جہنم داخل ہوا مگر موت کے سلسلے میں مرزا قادیانی کی پیش گوئی کچھ اور تھی۔ بتایئے کیا؟

ج : مرزا قادیانی نے پیشگوئی کی تھی کہ "ہم مکہ میں مریں گے یا مدینہ میں۔"

س : مرزا قادیانی نے اپنا صدق یا کذب جاننے کے لئے کیا کسوٹی مقرر کی ہے؟

ج : مرزا قادیانی کہتا ہے۔

"ہمارا صدق یا کذب جانچنے کے لئے ہماری پیش گوئی سے بڑھ کر اور کوئی محک امتحان نہیں ہو سکتا۔ (آئینہ کمالات اسلام ص ۲۸۸)

س : تقدیر مبرم ایسی بات کو کہتے ہیں جو کسی صورت ٹل نہ سکے بلکہ ہو کر رہے۔ مرزا قادیانی نے محمدی بیگم سے نکاح کی پیش گوئی کو اپنی کس کتاب میں تقدیر مبرم کہا ہے جو ہرگز واقع نہ ہوئی۔

ج : "انجام آتھم" ص ۳۱ پر۔

س : مرزا قادیانی نے اپنی ایک مریدنی (اس کا نام بھی محمدی بیگم تھا جو منظور احمد نامی قادیانی کی زوجہ تھیں) کے بارے میں الہام شائع کیا کہ اس کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہو گا جس کے چار نام رکھے جائیں گے۔ (۱) بشیرالدولہ' (۲) عالم کباب' (۳) شادی خاں (۴) کلمتہ اللہ' کیا یہ پیش گوئی پوری ہوئی؟

ج : جی نہیں ... بلکہ الٹا یہ ہوا کہ مریدنی ہی مر گئی۔

(البشریٰ جلد دوم ص ۱۱۶' احتساب قادیانیت ص ۶۹)

س : ۱۹۰۷ء میں مرزا قادیانی نے الہام داغا کہ آئندہ سال جیٹھ (دیسی مہینہ) میں پیر مہر علی شاہ گولڑوی" فوت ہو جائیں گے۔ اس پیش گوئی کا کیا نتیجہ نکلا؟

ج : پیر صاحب نے فرمایا الجیٹھ و بالجیٹھ یعنی جیٹھ سے جیٹھ تبدیل ہو گیا ہے اور آئندہ جیٹھ میں مرزا قادیانی خود مر گیا۔ (مئی ۱۹۰۸ء میں جیٹھ کا مہینہ چل رہا تھا) (تاریخ محاسبہ

قادیانیت اول ص ۲۰۸)

س : مرزا قادیانی نے اپنی عمر کے بارے میں ایک الہام شائع کیا کہ "تیری عمر ۸۰ سال یا چند سال کم یا زیادہ ہو گی" بتایئے مرزا قادیانی کی اس پیش گوئی کا کیا حشر ہوا؟

ج : پیش گوئی جھوٹی نکلی...... اس کی عمر ۶۸ یا ۶۹ برس ہوئی۔ (حرف محرمانہ ص ۲۶۲)

س : مرزا قادیانی نے اپنے خدا سے جھوٹی بشارت ذیل کے الفاظ میں وصول کی کہ "ہر ایک خبیث عارضہ سے تجھے محفوظ رکھوں گا۔" (ضمیمہ تحفہ گولڑویہ ص ۳۰)
اس الہامی پیش گوئی کا صدق یا کذب کیسا رہا؟

ج : پیش گوئی مکمل طور پر جھوٹی ثابت ہوئی کیونکہ مرزا کو "لاتعداد" بیماریاں لگ گئی تھیں جنھوں نے مرتے دم تک مرزا کا پیچھا نہ چھوڑا (ضمیمہ اربعین نمبر ۳۔ ۴ ص ۵)

س : محمدی بیگم سے نکاح نہ ہونے کی پاداش میں تباہی و بربادی اور اموات کی پیش گوئیاں کے جھوٹا ہونے کی صورت میں مرزا قادیانی کے کتنے اقوال باطل ثابت ہوئے؟

ج : چھ...... کیونکہ اس پیش گوئی میں مرزا قادیانی نے درج ذیل چھ دعوے کئے تھے۔

۱۔ مرزا قادیانی کے ساتھ محمدی بیگم کے نکاح کے وقت تک مرزا قادیانی کا زندہ رہنا۔

۲۔ مرزا قادیانی کے ساتھ محمدی بیگم کے نکاح کے وقت تک لڑکی کے باپ کا زندہ رہنا۔

۳۔ مرزا سلطان احمد کے ساتھ محمدی بیگم کے نکاح کے فوراً بعد اس کے (لڑکی کے) باپ کا مر جانا۔

۴۔ محمدی بیگم کے خاوند (مرزا قادیانی کے کامیاب رقیب) کا اڑھائی سال کے اندر اندر مر جانا۔

۵۔ جب تک مرزا قادیانی لڑکی سے نکاح نہ کر لے' لڑکی زندہ رہے گی۔

۶۔ مرزا سلطان احمد کے اڑھائی سال میں مرنے کے بعد محمدی بیگم کا بیوہ ہو جانے کے بعد تمام عزیز و اقارب کی سخت مخالفت کے باجود محمدی بیگم کا مرزا قادیانی کے نکاح میں آنا۔

(چودہ میزائل از مولانا منظور احمد چنیوٹی ص ۲۸۴' آئینہ کمالات اسلام ص ۳۲۵)

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ محمدی بیگم کے سلسلے کی مذکورہ چھ پیش گوئیاں کس طرح غلط ثابت ہوئیں۔

ج : یہ پیش گوئیاں بالترتیب اس طرح جھوٹی ثابت ہوئیں۔

۱۔ محمدی بیگم کے ساتھ مرزا قادیانی کے نکاح کی نوبت ہی نہ آ سکی۔
۲۔ نہ مرزا قادیانی کا محمدی بیگم سے نکاح ہوا نہ محمدی بیگم کے باپ کے مرنے یا زندہ رہنے کی نوبت آئی۔
۳۔ مرزا سلطان احمد کے ساتھ محمدی بیگم کا نکاح ہوا مگر نکاح کے فوراً بعد محمدی بیگم کا باپ نہ مرا۔
۴۔ مرزا سلطان احمد' جس نے مرزا قادیانی کی آنکھوں کے سامنے اس کی آسمانی منکوحہ محمدی بیگم سے نکاح کیا' اڑھائی سال کے اندر اندر بلکہ بعد میں بھی ساٹھ سالوں تک نہ مرا اور ۱۹۴۹ء میں وفات پائی۔
۵۔ مرزا قادیانی محمدی بیگم سے نکاح کی حسرت لئے مر گیا مگر محمدی بیگم بعد میں مرزا سلطان احمد کی زوجیت میں زندہ رہی۔
۶۔ محمدی بیگم کبھی بھی مرزا قادیانی کے نکاح میں نہ آ سکی۔ اور نہ مرزا قادیانی کی دہشت انگیز پیش گوئیوں کے باوجود کسی بھی فرد کی موت و مصیبت کا معاملہ پیش آیا۔

س : مرزا قادیانی نے اپنے بیٹے مرزا سلطان احمد کو جائیداد سے عاق اور اس کی والدہ حرمت بی بی (اپنی بیوی) کو طلاق دے دی تھی۔ بتایئے کیوں؟

ج : محمدی بیگم کے معاملہ میں مرزا قادیانی کی مخالفت کرنے پر۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص ۲۱۹۔۲۲۱' تبلیغ رسالت دوم ص ۹ ۔ ۱۱)

س : محترمہ محمدی بیگم صاحبہ (مرزا قادیانی کی آسمانی منکوحہ) کا انتقال کب ہوا؟

ج : ۱۹ نومبر ۱۹۶۶ء بروز ہفتہ۔ (چودہ میزائیل صفحہ ۲۸۵ از مولانا منظور احمد چنیوٹی)

س : مرزا قادیانی کے لالچ اور دھمکیوں کے باوجود محمدی بیگم کا نکاح' مرزا سلطان احمد سے کب ہوا؟

ج : ۱۷/ اپریل ۱۸۹۲ء (چودہ مزائیل صفحہ ۲۸۳ از مولانا منظور احمد چنیوٹی)

س : محترمہ محمدی بیگم صاحبہ کا نکاح مرزا سلطان احمد سے ہو چکا تھا' اور وہ خوش و خرم اپنے گھر میں آباد تھیں مگر مرزا قادیانی مسلسل اس کے ساتھ اپنے آسمانی نکاح کی پیش گوئیاں داغ رہا تھا' ملک محمد بخش قادری نے ایک ترکیب سوچی کہ مرزا قادیانی اس مومنہ کا پیچھا چھوڑ دے جو کارگر ثابت ہوئی' بتایئے تو؟

ج : ملا محمد بخش قادری مالک و ایڈیٹر ہفتہ وار اخبار' جعفر زٹلی "نے اپنے اخبار میں ایک لمبا چوڑا خواب شائع کیا کہ وہ (ملا محمد بخش قادری) مرزا قادیانی کی نئی دلہن نصرت

جہاں بیگم" سے شادی رچانے والے ہیں۔ اس اشاعت پر مرزا قادیانی بہت تلملایا اور محمدی بیگم کا پیچھا چھوڑ دیا۔

(رئیس قادیاں جلد دوم صفحہ ۱۴۱ مصنفہ رفیق دلاوری")

س :

ایسی مرزا کی گت بنائیں گے　　سارے الہام بھول جائیں گے
خاتمہ ہو گا نبوت کا　　پھر فرشتے کبھی نہ آئیں گے

یہ اشعار کس نے اور کب کہے؟

ج : عبداللہ آتھم عیسائی کی موت والی پیش گوئی کے پورا نہ ہونے پر عیسائیوں نے جشن منایا اور یہ اشعار گائے۔

س : مرزا غلام احمد قادیانی نے محمدی بیگم سے نکاح کرنے کے لئے کئی پاپڑ بیلے' چند ایک مثالیں تحریر کریں؟

ج : ۱۔ محمدی بیگم کے والد کو زمین کا لالچ دیا۔
۲۔ محمدی بیگم کے چھوٹے بھائی کو ملازم بھرتی کروانے کا وعدہ کیا۔
۳۔ محمدی بیگم کے رشتہ داروں کو لالچ دے کر تعاون کی بھیک مانگی۔

(بحوالہ قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ جدید ایڈیشن ص ۴۵۰ تا ۴۶۸)

مرزا قادیانی کے مناظرے، مباحثے اور مباہلے وغیرہ

س : مرزا قادیانی کے بارے میں یہ شعر کس نے کہا؟

وہ بھاگتے ہیں اس طرح مباہلہ کے نام سے
فرار کفر جس طرح ہو بیت الحرام سے

ج : مولانا ظفر علی خان مرحوم نے۔

س : بتایئے سب سے پہلے کس نے مرزا قادیانی کی ذات پر مئی ۱۸۹۱ء کو مناظرہ کا چیلنج دیا اور اس کا کیا نتیجہ نکلا؟

ج : علمائے لدھیانہ نے صدق و کذب مرزا پر مناظرہ کا چیلنج دیا، اس پر مرزا قادیانی نے حکیم نورالدین بھیروی کے مشورہ سے راہ فرار اختیار کی۔ (تاریخ محاسبہ قادیانیت اول ص ۱۲۰)

س : ۱۵ جون ۱۸۹۱ء کو قادیانیت اور اسلام کا سب سے پہلا مباہلہ کن کے درمیان ہوا؟ اور اس کا موضوع کیا تھا؟

ج : مولانا عبدالحق غزنوی اور مرزا قادیانی (تاریخ مرزا از مولانا ثناء اللہ امرتسری ص ۳۹ تا ۴۳)

اس مباہلہ کا عنوان تھا " مرزا قادیانی مفتری، کذاب اور محرف قرآن و حدیث ہے یا نہیں؟" (تاریخ مرزا از مولانا ثناء اللہ امرتسری ص ۳۹ تا ۴۳)

س : قرآن کریم کی کس سورۃ اور کس آیت میں "مباہلہ" کا ذکر ہوا ہے؟ آیت بمعہ ترجمہ بھی لکھیں۔

ج : سورۃ آل عمران...... ۶۱۔

فقل تعالوا ندع ابناء نا و ابناء کم و نساء نا و نساء کم و انفسنا و انفسکم ثم نبتھل فنجعل لعنت اللہ علی الکذبین۔

ترجمہ : فرما دیجئے (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کہ آؤ بلائیں ہم اپنے بیٹے اور تم بلاؤ اپنے بیٹے اور ہم اپنی عورتوں کو اور تم اپنی عورتوں کو اور ہم اپنی جانوں کو اور تم اپنی جانوں کو پھر التجا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔

س : مباہلہ کے معنی و مفہوم پر مختصراً گفتگو کریں۔

ج : مباہلہ : لغت میں "ایک دوسرے پر بدعا کرنا" کے معنی میں آیا ہے اور شریعت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حق و باطل کے درمیان فیصلہ کا آخری اور حتمی طریقہ ہے

جب کوئی ضدی دلائل و براہین کی موجودگی میں اپنی گمراہی پر ڈٹا رہے۔ تو فریقین خداوند قدوس کے حضور بمعہ اہل و عیال ایک کھلے میدان میں اکٹھے ہو کر بذریعہ دعا فیصلہ کرنے کی درخواست کریں کہ اے خدا ہم میں سے جو باطل اور جھوٹ پر ہے اس پر اپنا غضب اور عذاب نازل فرما اور اسے سچے کی زندگی میں نیست و نابود کر' تاکہ دوسروں کے لئے باعث عبرت ہو' اور اس معنی کو مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنی کتاب اربعین نمبر ۲ صفحہ نمبر ۳۰ میں بھی تسلیم کیا ہے کیونکہ مباہلہ کے معنی لغت عرب کے رو سے اور نیز شرعی اصطلاح کی رو سے یہ ہیں کہ دو فریق مخالف ایک دوسرے کے لئے عذاب اور خدا کی لعنت چاہئیں' قرآن مجید جو کہ انسانیت کے لئے ایک کامل و مکمل ضابطہ حیات ہے' مباہلہ کو اپنی طیبہ لسان میں اس انداز سے محو سخن ہے۔

قل تعالوا ندع ابناء ناو ابناء کم و نساء نا ونساء کم و انفسنا و انفسکم ثم نبتھل فنجعل لعنت اللہ علی الکاذبین۔ (سورۃ آل عمران)

مذکورہ بالا آیت: مباہلہ کے نام سے مشہور ہے' اس ارشاد کے مطابق حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نجران کے عیسائیوں کو دعوت مباہلہ دی تھی۔ لیکن وہ میدان مباہلہ میں نہ آئے۔

(چودہ میزائیل از مولانا منظور احمد چنیوٹی صاحب صفحہ نمبر ۳۰۹-۳۱۰)

س: مرزا قادیانی نے ۱۵/ اپریل ۱۹۰۷ء کو مولانا ثناء اللہ امرتسری سے مباہلہ کیا اور ایک سال کی مدت کے دوران طاعون یا ہیضہ سے جھوٹے کے مرنے کی دعا کی۔ بتایئے اپنی موت کے وقت مرزا نے اپنی حالت کو کس بیماری کا نتیجہ قرار دیا۔ مرزا کا اعتراف' کن الفاظ میں اور کہاں موجود ہے؟

ج: مرزا نے کہا "مجھے ہیضہ ہو گیا ہے" اس نے یہ لفظ اپنے خسر میر ناصر نواب سے کہے جو "حیات ناصر" نامی کتاب میں محفوظ ہیں۔

س: "مباہلہ تو آپ کو پتہ ہے کہ کیا ہوتا ہے۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ "مباہلہ اخبار" کسے کہا جاتا ہے؟

ج: مولانا عبدالکریم مباہلہ کا جاری کردہ اخبار۔

س: ۲۰ جولائی ۱۹۰۰ء کو مرزا قادیانی نے پیر مہر علی شاہ گولڑوی کو دعوت مناظرہ دی اور سورۃ فاتحہ کی تفسیر بزبان عربی لکھنے کا چیلنج دیا۔ ۲۵/ اگست ۱۹۰۰ء کو بادشاہی مسجد لاہور

میں مناظرہ و تفسیر نویسی کا اعلان ہوا' بتایئے کیا نتیجہ رہا؟

ج : مرزا قادیانی باوجود دعوؤں اور تعلیوں کے مقررہ وقت پر جلسہ گاہ میں نہ پہنچا۔

(آئینہ تلبیس حصہ دوم از مولانا رفیق دلاوری" ص ۷۵۔ ۷۶۴' مہر منیر مولفہ مولانا فیض احمد ص ۲۲۳)

س : کس مسلمان عالم و بزرگ نے عربی زبان میں بے نقط قصیدہ لکھ کر مرزا قادیانی کے سامنے پیش کیا کہ اس کا جواب لکھو مگر مرزا قادیانی ایک شعر بھی بے نقطہ نہ لکھ سکا؟

ج : ابوالفیض مولوی محمد حسن فیضی ساکن بھین ضلع جہلم۔

س : مرزا قادیانی کو مناظروں' مجادلوں' مقابلوں اور بحث و جدل کا بہت شوق تھا۔ اس مقصد کے لئے اس نے مسلمانوں' عیسائیوں' ہندوؤں سب کو للکارا' مگر منہ کی کھائی۔ ایک دفعہ مرزا قادیانی نے ۲۴ فروری ۱۸۹۹ء میں ایک "توبہ نامہ" اپنے دستخط و مہر سے شائع کیا۔ بتایئے کہاں اور کن الفاظ میں؟

ج : توبہ نامہ کے الفاظ یہ تھے۔

"میں اور میرے پیرو کار آئندہ کسی شخص کا دل دکھانے والی تحریر شائع نہ کریں گے۔ اور نہ ہی کسی کو مباہلہ و مناظرہ کے لئے دعوت دیں گے۔"

یہ توبہ نامہ گورداسپور کے مجسٹریٹ مسٹر ایم جے ڈوئی کی عدالت میں جمع کروایا گیا۔

("چودہ میزائل" از مولانا منظور احمد چنیوٹی ص ۳۱۳)

س : ۱۹/اپریل ۱۸۹۳ء کی شب قادیانیوں اور مسلمانوں کے نمائندوں کے مابین مرزا قادیانی اور اس کے چیلوں کے کفر و ارتداد پر مباہلہ ہوا' مباہلہ کرنے والے فریقوں کے نام لکھیں۔

ج : مسلمان فریق مولانا عبدالحق غزنوی۔ قادیانی فریق حافظ محمد یوسف۔

(تحفہ قادیانیت از مولانا یوسف لدھیانوی ص ۲۷۱)

س : مندرجہ بالا مباہلہ کا نتیجہ کیا نکلا؟

ج : مرزائی حافظ محمد یوسف مرزا قادیانی پر تین حروف بھیج کر مسلمان ہو گیا۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص ۴۰۸)

س : ۱۸۸۸ء میں پنڈت لیکھ رام اور مرزا قادیانی کے درمیان ہونے والے مباہلہ کی شرائط کیا تھیں؟

ج : ا۔ اگر پنڈت لیکھ رام پر ایک سال کے اندر عذاب نازل نہ ہوا تو مرزا قادیانی

جھوٹا۔

۲۔ اگر ایک سال کے اندر اندر مرزا قادیانی پر عذاب نازل ہوا تو مرزا قادیانی جھوٹا۔

۳۔ اگر مرزا قادیانی "جھوٹا" ثابت ہو جائے تو وہ پنڈت لیکھ رام کو پانچ سو روپے جرمانہ ادا کرے گا۔

س : مرزا قادیانی اور پنڈت لیکھ رام کے درمیان ہونے والے "مباہلہ" کی مدت اور انجام کے بارے میں بتایئے؟

ج : ا۔ مدت ایک سال' ۱۸۸۹ء کے آخر تک) مقرر ہوئی۔

۲۔ پنڈت لیکھ رام پر کوئی عذاب نہ آیا' اس طرح مرزا قادیانی جھوٹا ثابت ہوا۔ (تحفہ قادیانیت ص ۲۸۳)

س : نجران کے عیسائیوں کا جو وفد سرکار مدینہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سنہ ۱۰ ہجری میں مدینہ میں حاضر ہوا جس سے "مباہلہ" کی نوبت آتے آتے رہ گئی۔ کتنے افراد پر مشتمل تھا اور اس کے سردار کا کیا نام تھا؟

ج : افراد کی تعداد ساٹھ (۶۰) تھی۔ سیاسی سردار کا نام ابو حارثہ بن علقمہ'مذہبی سردار کا نام عاقب عبدالمسیح کندی تھا۔

(اردو دائرۃ المعارف عنوان "مباہلہ")

س : مرزا قادیانی نے "مباہلہ" کا کیا طریقہ لکھا ہے؟

ج : "میں ان (اپنے مخالفوں) کو قسم دیتا ہوں کہ تاریخ اور مقام کر کے جلد مباہلہ کے میدان میں آویں اگر نہ آئے اور تکذیب و تکفیر سے باز نہ آئے تو اللہ کی لعنت کے نیچے مریں گے"

(انجام آتھم ص ۶۹)

س : قادیانیت اور اسلام کا سب سے پہلا مناظرہ "حیات مسیح" پر لاہور میں ہوا۔ بتایئے کب اور کن کے درمیان؟

ج : ۱۸۹۱ء میں مولوی محمد حسین بٹالوی اور حکیم نورالدین قادیانی کے درمیان۔

(تاریخ محاسبہ قادیانیت اول ص ۱۱۸)

س : حضرت مولانا محمد حسن صاحب فیضی مدرس دارالعلوم نعمانیہ لاہور نے کب بے نقطہ قصیدہ لکھ کر مرزا قادیانی کے سامنے رکھا اور اس کا ترجمہ عوام کو سنانے کی فرمائش

کی مگر مرزا قادیانی ناکام رہا؟

ج : ۱۲ فروری ۱۸۹۹ء مسجد حکیم حسام الدین سیالکوٹ میں

(بحوالہ تازیانہ عبرت صفحہ ۴۶۔ مولفہ محمد کرم الدین دبیر)

مرزا قادیانی کی عریاں شاعری' مغلظات لعنتیں اور بد دعائیں وغیرہ

س : "اس کو ولدالحرام بننے کا شوق ہے اور وہ حلال زادہ نہیں ہے پس حلال زادہ بننے کے لئے لازم ہے کہ اگر وہ مجھے جھوٹا جانتا ہے اور عیسائیوں کو غالب اور فتح یاب قرار دیتا ہے تو میری اس حجت کو واقعی رفع کرے جو میں نے پیش کی ہے۔" (بحوالہ انوار الاسلام ص ۳۰) یہ عبارت مرزا قادیانی کی بدزبانی کا ایک چھوٹا سا نمونہ ہے بتایئے مرزا قادیانی نے یہ الفاظ کس کے بارے میں ہے۔

ج : ایسے تمام مسلمان جو مرزا قادیانی کو جھوٹا اور مکار سمجھتے ہیں۔ (بحوالہ "انوار الاسلام" صفحہ ۳۰ تحفہ قادیانیت صفحہ ۱۱۱)

س : مرزا قادیانی کہتا ہے؟

چپکے چپکے حرام کرواتا آریوں کا اصول بھاری ہے
نام اولاد کے حصول کا ہے ساری شہوت کی بے قراری ہے
بیٹا بیٹا پکارتی ہے غلط یار کی اس کو آہ زاری ہے
دس سے کروا چکی ہے زنا لیکن پاک دامن ابھی بے چاری ہے

مندرجہ بالا غلاظت سے بھرپور شعر مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں اور کن کے لئے درج کئے؟

ج : ہندوؤں کے لئے ..... ("آریہ دھرم" مطبوعہ قادیان ص ۲۷-۴۶)

س : مرزا قادیانی کا ایک شعر ہے۔

کرم خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

ذلت کی حد تک خاکساری کا یہ اظہار مرزا قادیانی نے بھلا کس کے بارے میں کیا ہے؟ اور کہاں؟

ج : خود اپنے بارے میں (براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۹۷)

س : مرزا قادیانی نے "عاشق" کا کیا علاج تجویز کیا ہے؟

ج : "موت" چنانچہ مرزا قادیانی کہتا ہے

عشق کا روگ ہے کیا پوچھتے ہو اس کی دوا

ایسے بیمار کا مرنا ہی دوا ہوتا ہے

(مرزا قادیانی کی ذاتی ڈائری بحوالہ سیرت المہدی از مرزا بشیر احمد ایم اے)

س : مرزا قادیانی نے اپنے مخالفوں کے لئے "ذریتہ البغایا" کی گالی کثرت سے استعمال کی ہے۔ اس کا مطلب کیا ہے؟

ج : بدکار عورت کی اولاد۔

(انجام آتھم ص ۲۸۲' قومی ڈائجسٹ قادیانیت ص ۷۹)

س : مرزا قادیانی نے اپنے مخالف مسلمانوں کو "جنگل کے سور" قرار دیا ہے' کیا آپ مرزا کی اصل عبارت بتا سکتے ہیں؟

ج : مرزا قادیانی کہتا ہے

"میرے مخالف جنگلی سور ہیں اور ان کی عورتیں کتیاں ہیں؟ (نجم الہدیٰ ص ۱۰' آئینہ کمالات اسلام ص ۵۴۷)

س : کیا آپ مرزا قادیانی کی چند "نوادر" بے پر کی اڑائیں بتا سکتے ہیں؟

ج : جی ہاں ! مرزا قادیانی کہتا ہے۔

۱۔ مظفر گڑھ میں ایک ایسا بکرا تھا جو دودھ دیتا تھا۔ (بحوالہ سرمہ چشم آریہ)

۲۔ چند مردوں کو دیکھا جو عورتوں کی طرح دودھ دیتے تھے

۳۔ چوہا خشک مٹی سے پیدا ہوا۔

س : حدیث رسولﷺ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق گالی دینا منافقت کی نشانی ہے لیکن مرزا قادیانی کو گالیاں دینے کا جنون تھا۔ کوئی سی دو گالیاں بتایئے۔

ج : اپنے مخالفوں کو خطاب کر کے فرماتے ہیں۔

۱۔ اے بد ذات' خبیث' نابکار' مفتری (ضمیمہ انجام آتھم ص ۵۰)

۲۔ یہ جھوٹے ہیں اور کتے کی طرح جھوٹ کا مردار کھا رہے ہیں (ضمیمہ انجام آتھم ص ۲۵)

۳۔ میرے مخالف جنگل کے سور ہیں اور ان کی عورتیں کتیاں ہیں۔ (نجم الہدیٰ ص ۱۰)

۴۔ ذریتہ البغایا (بدکار عورت کی اولاد) (انجام آتھم ص ۲۸۲)

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مرزا قادیانی نے اپنے کس شعر میں بدزبان کو "بیت الخلاء" کہا ہے؟

ج:

بد تر ہر ایک بد سے وہ ہے جو بدزبان ہے
جس کے دل میں یہ نجاست ہو بیت الخلاء یہی ہے

(درثمین اردو ص ۱۷)

س: مرزا قادیانی خود گالیاں دیا کرتا تھا اور دوسروں کو نصیحت کرتا تھا کہ گالیاں مت دو کوئی ایک قول تحریر کریں۔

ج: مرزا کہتا ہے "کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو" (کشتی نوح ص ۱۱)

س: مسلمان مولویوں کے لئے مرزا قادیانی کی مغلظات کے چند نمونے پیش کریں۔

ج: ۱۔ بدذات مولوی، ۲۔ جاہل مولوی، ۳۔ مولویت کے شتر مرغ، ۴۔ رئیس الدجالین، (انجام آتھم ص ۲۱)

س: مرزا قادیانی نے حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی کو بھی گالیوں کا تحفہ دیا۔ کوئی ایک عبارت نقل کریں۔

ج: "وہ خبیث کتاب بچھو کی طرح نیش زن ہے اے گولڑہ کی سرزمین تجھ پر لعنت تو ملعون کے سبب ملعون ہو گئی ہے۔

س: مرزا قادیانی نے یہ الفاظ کہاں درج کئے ہیں۔ "جو شخص خدا کے برگزیدہ و مقدس بندوں کو گالیاں دیتا ہے وہ بڑا ہی بدذات ہے اور خبیث ہے۔" (اعجاز احمدی ص ۷۵)

ج: براہین احمدیہ حصہ دوم ص ۱۰۲۔

س: مرزا قادیانی کو لعنتیں بھیجنے کا بہت شوق تھا "رئیس قادیان" میں مرزا کی لعنتوں کے نمونے درج کئے ہیں۔ کوئی سے دو نمونے بتایئے۔

ج: ۱۔ اکتوبر ۱۸۹۲ء میں اپنے ایک خط کے ذریعے مولانا محمد حسین بٹالوی کے لئے ایک سطر میں ایک لعنت لکھ کر مسلسل دس دفعہ "لعنت کی گردان" کی ہے۔

(رئیس قادیان جلد دوم صفحہ ۸۳ بحوالہ مکتوبات احمدیہ جلد ۴ صفحہ ۳۱، ۳۳)

۲۔ اپنی کتاب نور الحق کے حصہ اول صفحہ ۱۱۸ تا ۱۲۲ تک پانچ صفحات صرف لعنت کی گردان کرتے ہوئے سیاہ کئے ہیں اور نمبر لگا کر پوری ایک ہزار لعنتیں تحریر کی ہیں۔

س: دنیا میں سب سے زیادہ خبیث اور ناپاک جانور سور ہے لیکن بقول مرزا قادیانی سور سے بھی زیادہ ناپاک مخلوق کونسی ہے، بھلا بتایئے تو؟

ج: "ایسے علماء اسلام جو مرزا قادیانی (یا قادیانیت) کی مخالفت کرتے ہیں۔

(انجام آتھم ص ۲۱، تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۵۸۲)

س : مرزا قادیانی نے مخالفوں کو تو کیا بخشا تھا، قادیان والوں کو بھی نہ بخشا اور قادیان کو یزیدی لوگوں کی جائے پیدائش کہا ہے، مرزا کے اصل الفاظ نقل فرمایئے۔

ج : اخرج منہ الیزیدون (البشریٰ دوم ص ۱۹)

ترجمہ : "یعنی قادیان سے) یزیدی لوگ پیدا کئے گئے ہیں"

س : مرزا قادیانی نے اپنے پیروکاروں کو بھی جنگل کے بندر اور سور کہا ہے بتایئے کن الفاظ میں؟

ج : "میں نے دیکھا کہ میں ایک جنگل میں ہوں اور میرے ارد گرد بہت سے بندر اور سور ہیں اور اس سے میں نے یہ استدلال کیا کہ یہ احمدی جماعت کے لوگ ہیں۔"

(بحوالہ اخبار "پیغام صلح" ۱۷ جولائی ۱۹۳۴)

قادیان اور ربوہ کی ریاست

س : "ربوہ" کہاں واقع ہے؟

ج : فیصل آباد سرگودھا روڈ پر دریائے چناب کے مغربی کنارے ضلع جھنگ کی حدود میں۔

س : ربوہ کا کل رقبہ کتنا ہے؟

ج : ۱۰۳۴۔ ایکڑ' ۷۔ کنال' ۸ مرلے۔

س : ربوہ کا پرانا نام کیا تھا؟

ج : ڈگیاں۔ (بحوالہ قادیانی امت اور پاکستان ص ۹)

س : ربوہ میں آباد کاری کا آغاز کس تاریخ سے ہوا؟

ج : ۱۴ ستمبر ۱۹۴۸ء سے۔ (ایضاً)

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ پاکستان میں بالترتیب مرزائیوں کا سب سے بڑا ہیڈ کوارٹرز اور اس کے بعد ہیڈ کوارٹرز کہاں ہے؟

ج : (ا) ربوہ' (۲) موضع کنری (صوبہ سندھ)

س : آغا عبدالکریم شورش کاشمیری نے اپنے کس شعر میں ربوہ کو "نامراد شہر" قرار دیا ہے؟

ج :

اس نامراد شہر کی ہیبت مٹائے جا
ربوہ غلط مقام ہے اس کو ہلائے جا

س : انجمن احمدیہ ربوہ کو ربوہ کی زمین سرکاری طور پر ایک آنہ فی مرلہ کے حساب سے الاٹ کی گئی۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ انجمن احمدیہ ربوہ نے مرزائیوں کو یہ زمین کس شرح پر دی؟

ج : اوسطاً" تین صد روپے فی مرلہ ("تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء" اول ص ۲۴۰)

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ انجمن احمدیہ ربوہ وہاں کے رہائشی مرزائیوں کو زمین کے حقوق ملکیت دیتی ہے یا نہیں؟

ج : جی نہیں۔ حقوق ملکیت نہیں دیئے جاتے۔

(بحوالہ تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء اول ص ۲۴۱)

س : مرزا قادیانی کا وہ شعر لکھیں جس میں اس نے قادیان کو "ارض حرم" قرار دیا

ہے۔

زمین قادیان اب محترم ہے ہجوم خلق سے ارض حرم ہے
(درثمین اردو ص ۵۲‘ قادیانی عقائد پر ایک نظر ص ۳۰)

س : قادیان کا ابتدائی نام کیا تھا؟

ج : اسلام پور قاضیاں (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم ص ۳۰۹)

س : احادیث رسولؐ کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام دمشق کی جامع مسجد کے منارہ سے نازل ہوں گے‘ قادیانیوں نے اس منارہ کے مقابلہ میں کس شہر میں جعلی منارۃ المسیح قائم کیا ہے؟

ج : قادیان میں۔ (بحوالہ اخبار الفضل قادیان مورخہ ۸ جنوری ۱۹۳۲ء)

س : قادیانیوں کے نزدیک مکہ اور مدینہ والی برکت کس سرزمین (شہر) کو حاصل ہے؟

ج : قادیان کی سرزمین کو۔ (بحوالہ اخبار الفضل قادیان ۱۱ دسمبر ۱۹۳۲ء)

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ قادیان اور ربوہ کے بہشتی مقبرے کب شروع کئے گئے؟

ج : قادیان۔ ۱۹۰۵ء

س : ربوہ میں مرزائیوں کا پہلا سالانہ جلسہ کب ہوا؟

ج : ۱۷/ اگست تا ۱۸/ اگست ۱۹۴۹ء

س : ربوہ میں مسلمانوں نے پہلی باجماعت نماز کب اور کونسی ادا کی؟

ج : ۲۶ دسمبر ۱۹۷۴ء نماز ظہر۔

س : بتایئے ربوہ اور قادیان کے بارے میں یہ شعر کن شعرا نے کہے؟

۱۔اس نامراد شہر کی ہیبت مٹائے جائے ربوہ غلط مقام ہے اس کو ہلائے جا

۲۔ ہیں احمق جس قدر ہندوستان میں ہے آباد ان سے جنت قادیاں کی

ج : (۱) آغا عبدالکریم شورش کاشمیری‘ (۲) مولانا ظفر علی خاں۔

س : بہشتی مقبرہ (قادیان و ربوہ) میں دفن ہونے کی شرائط تحریر کریں۔

ج : (۱) اپنی حیثیت کے لحاظ سے قبرستان کی فلاح بہبود کے لئے رقم جمع کروائے۔

(۲) اپنی کل جائیداد کا دسواں حصہ سلسلہ قادیانیت کی تبلیغ و ترویج کے لئے خرچ کرنے کی وصیت کرے۔

(۳) قادیان کے علاوہ دیگر علاقوں سے آنے والی لاشیں صندوق میں بند کر کے لائی جائیں اور کم از کم ایک ماہ قبل اطلاع دی جائے۔

(۴) طاعون سے فوت شدہ افراد کو دو برس تک کسی علیحدہ قبرستان میں دفن کیا جائے۔
(۵) اگر کسی نے ۱۰ واں حصہ دینے کی وصیت کر رکھی ہو لیکن وہ غیر ممالک یا دریا میں مر جائے تو اس کی وصیت قائم رہے گی۔
(۶) میری نسبت اور میرے خاندان کی نسبت خدا تعالیٰ نے استثناء رکھا ہے اور شکایت کرنے والا منافق ہو گا۔

(الوصیت ص ۱۹ تا ۲۹)

س : مرزائیوں کے سالانہ جلسہ ربوہ پر پابندی کب لگائی گئی؟
ج : ۱۹۸۴ء میں۔
س : ربوہ کو کھلا شہر قرار دینے کا فیصلہ کب ہوا اور کب اسے کھلا شہر قرار دیا گیا؟
ج : فیصلہ ۲۲ جون ۱۹۷۴ء۔ عمل در آمد جنوری ۱۹۷۵ء
س : ربوہ میں دفتر ختم نبوت و مسجد کے لئے ۹ کنال اراضی کب خریدی گئی؟
ج : ۲۷۔۲۸۔ جون ۱۹۷۶ء
س : "ربوہ" کے بارے میں قہر الٰہی سے تباہی کی بددعا شورش کاشمیری نے کس شعر میں کی ہے؟
ج : ربوہ مٹے گا قہر الٰہی سے بالضرور   تاخیر ہو رہی ہے خدا کے عذاب میں
س : بتایئے مرزا قادیانی نے مجدد ہونے کا اعلان کب کیا؟
ج : ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو حکیم محمد شریف کلانوری کی ترغیب پر (رئیس قادیان ص ۸۰)
س : مرزا قادیانی نے نبوت و رسالت کا دعویٰ کب کیا تھا؟
ج : ۵ نومبر ۱۹۰۱ء (بحوالہ قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ از الیاس برنی)
س : کیا آپ مرزا قادیانی کے چند انگریزی الہام بتا سکتے ہیں؟
ج :

1- I love you

2- I am with you

3- I shal help you.

4- I can what I will do.

(بحوالہ حقیقت الوحی مصنفہ مرزا قادیانی ص ۳۰۳)

س : کیا آپ مرزا قادیانی کے فرشتوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

ج : (۱) ٹیچی ٹیچی۔ (۲) درشنی (۳) خیراتی (۴) مٹھن لال (۵) شیر علی (٦) حفیظ (۷) ہمدرد فرشتہ ' (۸) رانی (۹) انگریزی فرشتہ (۹) میٹھی روٹیوں والے فرشتے۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم ص ۲٦۳)

س : مرزا قادیانی کے جعلی دعوئ نبوت کے جواب میں ایک ہندو نے "جعلی رب" ہونے کا دعوئ کر دیا اور مرزائیوں کے جلسے جلوسوں میں مرزائیت کی تردید شروع کر دی۔ اس کا نام بتایئے؟

ج : برہم چاری (بحوالہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۵۱)

س : پاکستان کے پہلے انتخابات میں مرزائیوں نے گیارہ نشستوں پر اپنے امیدوار کھڑے کئے۔ بتایئے ان میں سے کتنے امیدوار کامیاب ہوئے؟

ج : کوئی بھی امیدوار کامیاب نہ ہو سکا۔ (بحوالہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۱۰۲)

س : مرزا قادیانی نے جب بیعت عام کا اعلان کیا تو اس بیعت کا کیا نام رکھا گیا؟

ج : بیعت توبہ برائے حصول تقویٰ و طہارت۔

(سیرت المہدی حصہ دوم ص ۱۰۔ روایت نمبر ۳۱۵)

س : مرزا قادیانی نے کب اشتہار شائع کیا کہ اس کے پیروکار "احمدی" کہلائیں گے؟

ج : ۱۹۰۰ء میں۔

س : "بابائے تحریک ختم نبو" کس شخصیت کو کہا جاتا ہے؟

ہے؟

ج : مولانا تاج محمودؒ

استیصال مرزائیت

س : بتایئے "استیصال مرزائیت" کے سلسلے میں یہ الفاظ کس نے کہے؟ کہ "قادیانی ناسور کے مکمل خاتمہ کے لئے تمام مکاتب فکر کے اتحاد کی اشد ضرورت ہے۔"

ج : صاحبزادہ افتخار الحسن شاہ صاحب۔

س : فتنہ قادیانیت کے خاتمہ کے لئے یہ تجویز کس عالم دین نے پیش کی ہے۔ کہ "قادیانیت پاکستان کے مخلص و فادار نہیں ہیں ان کے خاتمہ کے لئے ضروری ہے کہ فوج سمیت تمام کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو ہٹا دیا جائے"

ج : مولانا احتشام الحق تھانوی۔

س : "مسلمانوں کے باہمی اتحاد و جذبہ جہاد سے اس ناپاک سازش (قادیانیت) کو ختم کرنا ہو گا؟ بتایئے یہ الفاظ کس کے ہیں؟

ج : صاحبزادہ سید غضنفر علی شاہ صاحبؒ سجادہ نشین کرمانوالہ شریف۔

س : کیا آپ "خاتمہ قادیانیت" کے سلسلے میں صاحبزادہ علی غضنفر کراروئیؒ کی رائے بیان کر سکتے ہیں؟

ج : صاحبزادہ صاحب نے فرمایا "قادیانیت کے خلاف سنت صدیقیؓ پر عمل کیا جائے' یہ اس مسئلے کا واحد حل ہے اور یہی وقت کا تقاضا ہے"

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ خاتمہ قادیانیت کے سلسلے میں یہ الفاظ کس پاکستانی وزیر اعظم کے ہیں؟

"قادیانیوں کے خلاف پوری قوت سے کارروائی کرنے کی ضرورت ہے"

ج : محمد خاں جونیجو۔

س : بتایئے فتنہ قادیانیت کی سرکوبی کے لئے یہ تجویز کس عظیم شخصیت نے پیش کی؟ "فتنہ قادیانیت کے استحصال کے لئے اتنا لکھو' اتنا طبع کراؤ اور اتنا تقسیم کرو کہ ہر مسلمان جب سو کر اٹھے تو اس کے سرہانے رد قادیانیت کی کتاب موجود ہو۔"

ج : مولانا محمد علی مونگیریؒ

س : علامہ محمد انور شاہ محدث کشمیری نے قادیانیت کی سرکوبی کرنے والے کے لئے جنت کی ضمانت کن الفاظ میں دی ہے؟

ج : فرمایا : "جو کوئی فتنہ قادیانیت کی سرکوبی کے لئے اپنے آپ کو لگا دے گا' اس کی جنت کا میں ضامن ہوں"

س : "اگر ہم انگریزی حکومت کو کمزور کرنا چاہتے ہیں تو ضروری ہے کہ اس سے پہلے جماعت احمدیہ کو کمزور کیا جائے"

بتایئے یہ الفاظ کس مشہور ہندو سیاسی لیڈر کے ہیں؟

ج : پنڈت جواہر لعل نہرو۔ (بحوالہ روزنامہ الفضل قادیان مورخہ ۶/ اگست ۱۹۳۵ء)

قادیانیت کے خلاف عدالتی جہاد

س: اسلام اور قادیانیت کا سب سے پہلا عدالتی معرکہ ۱۹۰۲ء میں ہوا۔ بتایئے کون جیتا؟

ج: ۱۴ نومبر ۱۹۰۲ء کو ہونے والے اس عدالتی معرکہ میں مولوی کرم الدین دبیر (مسلمان) کو فتح حاصل ہوئی۔

(تاریخ محاسبہ قادیانیت اول ص ۲۱۹)

س: برصغیر کے باہر اسلام اور قادیانیت کا پہلا عدالتی معرکہ کب اور کہاں ہوا۔ اس کا فیصلہ کیا ہوا؟

ج: ۲۶ فروری ۱۹۱۴ء کو ماریشس کی ایک مسجد کی تولیت پر قادیانیوں اور مسلمانوں کا مقدمہ ماریشس کی سپریم کورٹ میں دائر ہوا اور ۱۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو چیف جسٹس سرائے ہرچیز وڈر نے مسلمانوں کے حق میں فیصلہ سنایا۔

(ہفت روزہ ختم نبوت کراچی جلد نمبر ۱۳، ص ۱۸، ۱۷)

س: سب سے پہلے کس عدالت نے قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا؟

ج: سپریم کورٹ آف ماریشس نے ۔ (ہفت روزہ ختم نبوت کراچی جلد نمبر ۱۳، ص ۱۸، ۱۷)

س: سب سے پہلے کس عدالت کے کس جج نے قادیانیوں کو دہشت گرد قرار دیا؟

ج: گورداسپور کے سیشن جج جی۔ ڈی۔ کھوسلہ نے اپنے فیصلے میں۔

س: ۲۹۸ سی کی خلاف ورزی کی سزا کیا ہے؟

ج: تین سال قید اور ۱۰ ہزار روپے جرمانہ (اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے ص ۳۲۸)

س: بتایئے لاہور ہائی کورٹ کے کس جسٹس نے فیصلہ دیا کہ کوئی مرزائی مسلمان گاؤں کا نمبردار نہیں ہو سکتا؟

ج: جناب جسٹس میاں محبوب احمد صاحب سابق چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ۔

(ہفت روزہ ختم نبوت کراچی جلد نمبر ۱۳، شمارہ نمبر ۱۸، ص ۱۷)

س: ۲۵ مارچ ۱۹۵۴ء کو سول جج راولپنڈی نے اپنے ایک فیصلہ میں قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا، یہ قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیئے جانے کا پہلا سرکاری فیصلہ تھا۔ جج کا نام بتایئے؟

ج: جسٹس میاں محمد سلیم صاحب۔

س: مقدمہ بہاولپور کا فیصلہ کرنے والے جج کا نام تحریر کریں۔

ج : جناب محمد اکبر خان۔

(ہفت روزہ ختم نبوت کراچی جلد نمبر ۱۳، شمارہ نمبر ۱۸۰، ص ۱۷)

س : اسلام اور قادیانیت کا دوسرا عدالتی معرکہ کس مقدمے کو کہا جاتا ہے؟

ج : مقدمہ بہاولپور۔

س : ۱۹۷۴ء میں مرزائیوں کو غیر مسلم قرار دینے کے لئے آئین پاکستان میں ترمیم کی گئی بتایئے، یہ کونسی ترمیم کہلاتی ہے؟

ج : دوسری ترمیم۔ (قادیانیت کے خلاف اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے ص ۳۷)

س : آئین پاکستان کی کونسی شق میں تبدیلی یا اضافہ کیا گیا؟

ج : دفعہ ۱۰۶ شق ۳ اور دفعہ ۲۶۰ شق ۳ میں اضافہ کیا گیا۔

س : مسماۃ غلام عائشہ بنت مولوی الٰہی بخش نے اپنے خاوند عبدالرزاق ولد مولوی جان محمد قادیانی کے خلاف تنسیخ نکاح کا مقدمہ ڈسٹرکٹ جج بہاولپور کی عدالت میں دائر کیا تھا۔ اس مقدمہ کا اندراج کب ہوا اور فیصلہ کیا ہوا؟

ج : اندراج ۲۴ جولائی ۱۹۲۶ء فیصلہ ۷ فروری ۱۹۳۵ء کو ہوا اور نکاح منسوخ ہو گیا۔

س : قادیانی کہتے ہیں کہ قیام پاکستان کے وقت قائد اعظم کے ساتھ ایک معاہدہ کی رو سے قادیانیوں کو پاکستان میں مکمل مذہبی آزادی اور مساوات کا حق حاصل ہے، کیا قادیانیوں کا قائد اعظم کے ساتھ اس مفہوم کا کوئی معاہدہ ہوا تھا؟

ج : بقول چیف جسٹس وفاقی شرعی عدالت جناب فخر عالم "ہمیں قادیانیوں اور قائد اعظم کے درمیان طے شدہ کوئی ایسا معاہدہ نہیں دکھایا گیا کہ انہیں مسلمان سمجھا جائے گا نہ ہی قائد اعظم کی زندگی میں یہ سوال اٹھا تھا۔" (اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے ص ۲۲۸)

س : سابق صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق نے ۲۶/اپریل ۱۹۸۴ء کو امتناع قادیانیت آرڈیننس جاری کیا، قادیانیوں نے اس آرڈیننس کو وفاقی شرعی عدالت میں چیلنج کر دیا تھا رٹ کی سماعت کرنے والے ججوں کے نام تحریر کریں۔

ج : (۱) مسٹر جسٹس فخر عالم۔ چیف جسٹس

(۲) مسٹر جسٹس چوہدری محمد صدیق۔

(۳) مسٹر جسٹس مولانا ملک غلام علی۔

(۴) مسٹر جسٹس مولانا عبدالقدوس قاسمی۔

س : بتایئے اس رٹ کا فیصلہ کب اور کیا ہوا؟

ج : اس رٹ کا فیصلہ ۱۲/اگست ۱۹۸۴ء کو ہوا۔ رٹ خارج کر دی گئی اور آرڈیننس کو قانون کے مطابق قرار دیا گیا۔

س : بتایئے اس رٹ کا تفصیلی فیصلہ کس جج نے تحریر کیا؟

ج : چیف جسٹس فخر عالم۔

س : مقدمہ بہاولپور کی سماعت کے دوران کس عظیم شخصیت نے جلال الدین شمس قادیانی کو مخاطب کر کے فرمایا تھا کہ "اگر تم چاہو تو میں' تمہیں اسی وقت دکھا سکتا ہوں کہ مرزا قادیانی جہنم کی آگ میں جل رہا ہے۔

ج : جناب سید محمد انور شاہ محدث کشمیریؒ نے۔

(قادیانیوں کے خلاف اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلے ص ۱۶)

س : ۱۹۸۹ء میں قادیانیوں نے جھوٹی نبوت کا صد سالہ جشن منانے کا اعلان کیا اور اسلامیان پاکستان کو تشویش لاحق ہوئی' اس جشن کو رکوانے کے لئے مجلس تحفظ ختم نبوت کا اجلاس آئندہ لائحہ عمل مرتب کرنے کے لئے کب اور کہاں منعقد ہوا؟

ج : ۱۱ مارچ ۱۹۸۹ء' مرکزی دفتر ختم نبوت ملتان۔

س : قادیانیوں نے ربوہ میں پابندی لگ جانے کے بعد کس جگہ جشن منانے کا متبادل انتظام کیا؟

ج : جلو موڑ (لاہور) کے قریب ایک گاؤں "ہانڈو" میں۔

س : حکومت پنجاب نے قادیانیوں کے صد سالہ جشن منانے پر پابندی کب عائد کی؟

ج : ۲۰ مارچ ۱۹۸۹ء کو۔

س : ناموس رسالت بل کس نے اور کب قومی اسمبلی میں پیش کیا؟

ج : مرحومہ محترمہ آپا نثار فاطمہ صاحبہ رکن قومی اسمبلی۔

س : مرزائیوں کے سالانہ جلسہ ربوہ پر کب پابندی عائد کی گئی؟

ج : ۱۹۸۴ء میں۔

س : قادیانیوں کو آئین پاکستان کی کس شق کے تحت غیر مسلم قرار دیا گیا ہے؟

ج : آرٹیکل نمبر ۲۶۰ شق نمبر ۳ کے تحت۔

س : ۲۶/ اپریل ۱۹۸۴ء کے دن کو قادیانیت کے حوالہ سے کیا اہمیت حاصل ہے؟

ج : اس دن امتناع قادیانیت آرڈیننس کا اجراء ہوا۔

س : بتایئے جی ڈی کھوسلہ سیشن جج گورداسپور کی عدالت میں کیا مقدمہ درج ہوا اور کیا

فیصلہ ہوا؟

ج : احرار تبلیغ کانفرنس قادیان منعقدہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۳۴ء میں سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے قادیانیت کا پوسٹ مارٹم کیا' ان پر مقدمہ چلا اور ۶ ماہ قید بامشقت کی سزا سنائی گئی اس سزا کے خلاف کھوسلہ کی عدالت میں اپیل دائر کی گئی تو جی ڈی کھوسلہ نے ایک تفصیلی فیصلہ تحریر کیا اگرچہ جی ڈی کھوسلہ غیر مسلم تھا مگر اس فیصلہ میں اس نے ایسے ایسے انکشافات کئے اور مرزائیت کا ایسا پوسٹ مارٹم کیا کہ مرزائیت بوکھلا کر رہ گئی۔

(خلاصہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۲۴)

س : کس ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے مرزا قادیانی کی اشتعال انگیز تحریروں کی وجہ سے اسے نوٹس دیا کہ وہ اشتعال انگیزیاں بند کرے اور اس ضمن میں مرزا قادیانی سے بیان حلفی بھی لیا گیا؟

ج : مسٹر ڈوئی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور (۲۴ فروری ۱۸۹۹ء کو)

س : تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۹۸ ب کا خلاصہ بتائیں؟

ج : "کوئی غیر مسلم جو مقدس ہستیوں کے نام والقابات یا کسی بھی ذریعے اس کی توہین کرے یا شعار اسلام کی بے حرمتی کرے یا اپنی عبادت گاہ کو مسجد کے نام سے پکارے اسے تین سال قید اور جرمانہ کی سزا دی جا سکتی ہے" (اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے ص ۳۲۷)

س : آئین پاکستان کی کس شق کے مطابق آنحضرتؐ کو خاتم النبیین نہ ماننے والا کافر ہے؟

ج : آرٹیکل نمبر ۲۶۰ کلاز ۳۔ (بحوالہ اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے ص ۳۳۴)

س : ۱۹۹۲ء میں ننکانہ کے ایک قادیانی نے اپنے بیٹے کی شادی پر دعوتی کارڈ چھپوایا اور اس پر شعائر اسلام مثلاً السلام علیکم' نکاح مسنونہ وغیرہ تحریر کیا مجلس تحفظ ختم نبوت ننکانہ کے ناظم شوکت علی شاہد نے اس کے خلاف مقدمہ درج کروا دیا جس کا فیصلہ ۲۳ اپریل ۱۹۹۵ء کو ہوا۔ بتایئے کیا فیصلہ ہوا؟

ج : ملزم ناصر احمد کو ۶ سال قید بامشقت اور ایک ہزار روپے جرمانہ کیا گیا۔ (بحوالہ روزنامہ خبریں ۲۴/اپریل ۱۹۹۵ء)

س : اگر کوئی مسلم حکومت قائم ہو' اور اسلامی سربراہ کے ہوتے ہوئے غیر مسلم شعائر اسلام کا استعمال کریں تو یہ اس ریاست کی غفلت اور اپنے فرائض کی ادائیگی میں ناکامی

شمار ہو گی۔ اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کو شعائر اسلام استعمال کرنے کی کھلی اجازت دے دینا شعائر اسلام سے غیر قانونی سلوک کے مترادف ہے' اس لئے ان کی ممانعت کر دینا اشد ضروری ہے۔" یہ الفاظ کس نے اور کب اپنے فیصلے میں تحریر کئے؟

ج : چیف جسٹس فخر عالم (وفاقی شرعی عدالت) نے قادیانیوں کی ایک رٹ کا فیصلہ لکھتے ہوئے یہ الفاظ تحریر کئے۔ (بحوالہ اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلے ص ۲۵۲)

س : حکومت پنجاب اور ڈی سی جھنگ نے ۲۰ مارچ ۱۹۸۹ء کو قادیانیوں کے صد سالہ جشن پر پابندی عائد کر دی' قادیانیوں نے لاہور ہائی کورٹ میں اس پابندی کو چیلنج کیا' یہ چیلنج رٹ کس جج کے سامنے پیش کی گئی؟

ج : جناب جسٹس خلیل الرحمٰن خان کے سامنے پیش ہوئی۔

س : بتایئے اس رٹ کا فیصلہ کب اور کیا ہوا؟

ج : ۱۷ ستمبر ۱۹۸۹ء کو ..... جشن پر پابندی کو جائز اور قانون کے مطابق قرار دیا گیا۔

س : قادیانیوں کے صد سالہ جشن پر پابندی عائد کی گئی تو انہوں نے اس فیصلہ کو عدالت میں چیلنج کر دیا۔ اس مقدمہ کی سماعت کب شروع ہوئی اور کب ختم ہوئی؟

ج : ۶ مئی ۱۹۸۹ء کو شروع ہوئی۔ ۱۷ دن بعد ۲۲ مئی ۱۹۸۹ء کو ختم ہوئی۔

س : شعائر اسلام کی توہین کے سلسلے میں قادیانیوں (غیر مسلموں) پر تعزیرات پاکستان کی کون سی دفعہ لاگو ہوتی ہے؟

ج : ۲۹۸ ۔ سی

س : کس مقدمہ میں مرزا قادیانی کو پانچ سو روپیہ جرمانہ یا چھ ماہ قید کی سزا سنائی گئی؟

ج : مولوی کرم الدین دبیر نے مرزا قادیانی کے خلاف "بدزبانی" کا مقدمہ دائر کر دیا اکتوبر ۱۹۰۴ء کو مسٹر آتما رام مجسٹریٹ گورداسپور نے اس مقدمہ کا فیصلہ کرتے ہوئے مرزا قادیانی کو سزا کا حکم سنایا۔

(تاریخ محاسبہ قادیانیت اول ص ۲۳۳)

س : ۳ جولائی ۱۹۹۳ء کو سپریم کورٹ آف پاکستان کے ایک فل بینچ نے قادیانیوں کی تمام "رٹیں" خارج کرتے ہوئے فیصلہ دیا کہ قادیانیوں کے خلاف بنائے گئے تمام پاکستانی قوانین ٹھیک اور قرآن و سنت کے عین مطابق ہیں۔ فیصلہ کرنے والے معزز جج صاحبان کے نام تحریر فرمائیں۔

ج : (ا) جسٹس عبدالقدیر چوہدری۔

(۲) جسٹس محمد افضل لون۔
(۳) جسٹس ولی محمد خان۔
(۴) جسٹس سلیم اختر۔
(۵) جسٹس شفیع الرحمٰن۔

(بحوالہ اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے ص ۵۱۳)

س : قومی اسمبلی (پاکستان) نے توہین رسالت کرنے والے کی سزا سزائے موت یا عمر قید مقرر کی۔ مگر اسلام کا حکم یہ ہے کہ توہین رسالت کا ارتکاب کرنے والے کو تہہ تیغ کر دیا جائے' عمر قید کی سزا حذف کرنے کے لئے کس نے وفاقی شرعی عدالت میں درخواست دی؟

ج : جناب محمد اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ۔

س : پنچ رکنی فل بنچ نے جسٹس گل محمد خان کی سربراہی میں اس درخواست کا کیا فیصلہ سنایا؟

ج : (ا) ہماری رائے میں عمر قید کی متبادل سزا اسلامی احکامات سے متصادم ہے' لٰہذا یہ الفاظ حذف کئے جائیں۔
(۲) اگر ۳۰/ اپریل ۱۹۹۱ء تک قانون میں ترمیم نہ کی گئی تو عمر قید کے الفاظ "حذف شدہ" تصور ہوں گے۔
(۳) ایک اور شق کا اضافہ کیا جائے کہ وہی اعمال اور چیزیں جو دوسرے پیغمبروں کے بارے میں کہی جائیں وہ بھی اسی سزا کے مستوجب جرم بن جائیں جو اوپر تجویز کی گئی ہے۔ (بحوالہ داغ ندامت ص ٦٧)

س : پاکستان کی کس عدالت نے مرزا قادیانی کو ایک جعل ساز اور دھوکہ باز شخص قرار دیا تھا؟

ج : وفاقی شرعی عدالت پاکستان نے۔

قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد

س : حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی" نے مرزائیت کی تردید میں کون سی کتاب تصنیف فرمائی؟

ج : سیف چشتیائی۔ یہ کتاب ۱۹۰۰ء میں شائع ہوئی۔

س : مولانا محمد ادریس کاندھلوی نے ایک کتاب بعنوان "شرائط نبوت" تحریر کی ہے، اس میں آپ نے سچے نبی کی کیا شرائط لکھی ہیں؟

ج : (۱) نبی کی عقل کامل ہوتی ہے۔

(۲) نبی کا حافظہ کامل ہوتا ہے۔

(۳) نبی معصوم ہوتا ہے۔

(۴) نبی کا علم مکمل ہوتا ہے۔

(۵) نبی کی صداقت غیر متزلزل ہوتی ہے۔

(۶) نبی کا زہد کامل ہوتا ہے۔

(۷) نبی کا حسب نسب اعلیٰ ہوتا ہے۔

(۸) اخلاق حسنہ میں نبی کامل ہوتا ہے۔

(۹) نبی مرد ہوتا ہے۔

(۱۰) نبی وراثت نہیں چھوڑتا۔

س : "ختم نبوت کامل" کس کی تصنیف ہے اور اس کے کتنے حصے ہیں؟

ج : مفتی محمد شفیعؒ کی .... اس کے دو حصے ہیں۔

س : کس کتاب کو مرزا قادیانی کی کتاب "ازالہ اوہام" کا مکمل، مدلل اور مسکت جواب کہا جاتا ہے؟

ج : شہادۃ القرآن مصنف مولانا میر ابراہیم سیالکوٹی۔

س : مولانا ابو القاسم رفیق دلاوری نے اپنی کس تصنیف میں مرزا قادیانی کے مکمل حالات زندگی دو حصوں میں تحریر کئے ہیں؟

ج : رئیس قادیان جس کی دو حصے ہیں۔

س : بتایئے مولانا دلاوری نے آئمہ تلبیس کی کس جلد میں مرزا قادیانی کے حالات زندگی لکھے ہیں۔ اول، دوم، یا سوم۔

ج : دوم .... یاد رہے کہ اس کتاب کی صرف دو جلدیں ہیں۔

س : "قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ" کتاب کے مصنف کون ہیں؟

ج : پروفیسر مولانا محمد الیاسؒ برنی خلیفہ مولانا احمد رضا خاں بریلویؒ القادری۔

س : معروف ہندوستانی عالم دین مولانا محمد منظور نعمانی نے سچے نبی کی کیا نشانیاں تحریر کی ہیں؟

ج : (۱) ہر نبی اپنے سے قبل آنے والے انبیاء کا احترام کرتا ہے۔

(۲) نبی کسی حالت میں بھی جھوٹ نہیں بولتا۔

(۳) نبی کافر حکومت کی کاسہ لیسی نہیں کرتا۔

(۴) نبی کی کوئی پیشین گوئی غلط نہیں ہوتی۔

س : بتایئے "Islam and Ahmad isam" کس نے لکھی؟

ج : حکیم الامت ڈاکٹر علامہ سر محمد اقبالؒ ۔

س : "اقبال اور قادیانی" کے مصنف کا نام تحریر کریں۔

ج : نعیم آسی۔

س : "شہر سدوم" مرزا محمود کی ناروا جنسی حرکتوں کا انکشاف ہے بتایئے کس نے لکھی؟

ج : شفیق مرزا۔

س : شہر سدوم میں مرزا محمود کی غیر اخلاقی اور گناہ سے بھرپور جنسی زندگی کے علاوہ اور کس بات کا ذکر ہے؟

ج : قادیان کی خود مختار اور ظالم ریاست کا۔

س : "ربوہ کا مذہبی آمر" آپ کے خیال میں کون ہو سکتا ہے؟ اور یہ خطاب دینے والا کون ہے؟

ج : راحت ملک نے اس نام سے ایک کتاب لکھی جس میں مرزا محمود کو ربوہ کا آمر کہا گیا ہے۔

س : بتایئے "تاریخ محمودیت" میں مرزا محمود کی سیاہ کاریوں پر کتنے افراد کی گواہیاں درج ہیں؟

ج : ۲۸ قادیانی مردوں اور عورتوں کی موکدبہ عذاب شہادتیں درج ہیں۔ (بحوالہ تحفہ قادیانیت ص ۲۱۹)

س : کیا آپ عالمی مجلس تحفظ نبوت کے ترجمان ہفت روزہ ختم نبوت کراچی انٹرنیشنل کا

پتہ بتا سکتے ہیں۔

ج: جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی (پاکستان)

س: ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت کی لحہ بہ لحہ مستند کارروائی کس نے اپنی کتاب میں درج کی ہے؟

ج: مولانا اللہ وسایا نے اپنی کتاب تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں۔

س: مرزائیت کے کردار کے بارے میں علامہ اقبال مرحوم نے نہرو کو کیا مختصر مدلل اور حرف آخر جواب دیا تھا؟

ج: "میں اپنے ذہن میں اس امر سے متعلق کوئی شبہ نہیں پاتا کہ احمدی اسلام اور ہندوستان دونوں کے غدار ہیں"

(بحوالہ اقبال اور قادیانی از نعیم آسی ص ۱۵۰۔۱۴۹)

س: ہفت روزہ "لولاک" فیصل آباد کا اجرء کب ہوا تھا؟

ج: ۲۰ مارچ ۱۹۶۴ء کو (بحوالہ تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول ص ۱۶۴)

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ سید محمد انور شاہ محدث کشمیریؒ نے ختم نبوت کے موضوع پر کونسی کتاب لکھی تھی؟

ج: خاتم النبیینؐ۔

س: مرزا محمود خلیفہ ربوہ کی بدکاری و جنسی بے راہروی سے تنگ آ کر ۱۹۵۶ء میں کچھ قادیانیوں نے "حقیقت پسند پارٹی" کے نام سے ایک تنظیم بنائی۔ اس تنظیم نے ایک کتاب شائع کی جس میں یہاں تک لکھا کہ "مرزا محمود اپنی بہنوں سے زنا کرتا ہے اور اپنی بیوی سے اپنے سامنے زنا کرواتا ہے" حقیقت پسند پارٹی کی شائع کردہ اس کتاب کا نام بتایئے؟

ج: تاریخ محمودیت۔

س: تحفظ ناموس رسالت اور گستاخ رسول کی سزا کے موضوع پر لکھی جانے والی چند کتب کے نام بمعہ مصنفین تحریر کریں؟

ج: (۱) الشفا بتعریف حقوق المصطفیٰ (از قاضی عیاض مالکی)

(۲) الصارم المسلول علی شاتم رسولؐ (از امام ابن تیمیہ حنبلی)

(۳) السیف المسلول علی من سب الرسولؐ (از علامہ تقی الدین السبکی الشافعی)

(۴) تنبیہ الولاۃ وا لحکام (از ابن عابدین حنفی)

(۵) کتاب الخراج (از امام قاضی ابو یوسف)
(۶) ناموس رسولؐ اور قانون توہین رسالتؐ (از محمد اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ)
(۷) تحفظ ناموس رسالتؐ اور گستاخ رسولؐ کی سزا (ایچ ساجد اعوان)
(۸) گستاخ رسول کی سزا (رعایت اللہ فاروقی)

س : گستاخ رسولؐ کی سزا کے بارے میں حافظ امام ابن تیمیہ کی مشہور زمانہ کتاب کا نام بمعہ ترجمہ بتائیں۔

ج : الصارم المسلول علی شاتم الرسول۔ حضور علیہ الصلوۃ والسلام رسول کی توہین کرنے والے پر شمشیر برہنہ۔

س : "قادیانیت کے خلاف اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلے" بتایئے کس نے مرتب کی ہے۔

ج : فیاض اختر ملک

س : ۱۹۷۴ء کی قومی اسمبلی میں مرزا ناصر احمد کے "بیان" کے جواب میں مجلس عمل تحفظ ختم نبوت نے ایک بیان مرتب کیا جو اسمبلی میں پڑھ کر سنایا گیا اور کتابی شکل میں شائع کیا گیا' کیا آپ اس کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج : ملت اسلامیہ کا موقف۔

س : تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کی ترتیب و تدوین میں کن کن حضرات کی یاد داشتوں اور ڈائریوں و قلمی نسخوں سے استفادہ کیا گیا ہے؟

ج : مولانا تاج محمود اور ماسٹر تاج دین انصاری۔ (بحوالہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۱۰)

س : جھوٹے مدعیان نبوت و رسالت کے حالات زندگی پر مشتمل کتاب "آئمہ تلبیس" کس نے لکھی؟

ج : ابو القاسم مولانا محمد رفیق دلاوری۔

س : مجلس تحفظ ختم نبوت ننکانہ صاحب کے صدر محمد متین خالد نے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے اہم شخصیات کے قادیانیت کے بارے میں تاثرات مرتب کر کے ایک اہم فریضہ انجام دیا ہے' کیا آپ کتاب کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج : "قادیانیت ہماری نظر میں"

س : حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی نے "حیات مسیح" کے اثبات میں جو رسالہ

تحریر کیا تھا' اس کا نام بتایئے؟

ج: شمس الہدایہ (بحوالہ تاریخ محاسبہ قادیانیت اول ص ۲۴۳)

س: بتایئے ہفت روزہ ختم نبوت کراچی انٹرنیشنل کا اجراء کب ہوا تھا؟

ج: ۲۹ مئی ۱۹۸۲ء کو (بحوالہ ہفت روزہ ختم نبوت جلد نمبر۶ شمارہ نمبر۱)

س: بتایئے مولانا احمد رضا خاں بریلویؒ نے رد قادیانیت پر کچھ لکھا؟ چند ایک فتاویٰ کے نام تحریر کریں؟

ج: جی ہاں لکھا ...... نام یہ ہیں

(۱) المبین ختم النبیین۔

(۲) ختم نبوت۔

(۳) الجراز الدیانی علی مرتد القادیانی۔

س: قادیانیت کی تردید میں لکھی جانے والی کتابوں کے تعارف و تبصرہ پر مشتمل کتاب "قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد" کس نے لکھی؟

ج: مولانا اللہ وسایا صاحب نے۔ اس کتاب میں تقریباً ایک ہزار کتب کا تعارف درج ہے۔

س: بتایئے مرزا قادیانی کی کتاب "سرمہ چشم آریہ" کا جواب پنڈت لیکھ رام نے کس عنوان سے مرتب کر کے چھاپا؟

ج: نسخہ خبط احمدیہ۔ (بحوالہ رئیس قادیان جلد اول ص ۱۲۱)

س: "قادیانی کیوں مسلمان نہیں" کس کی تصنیف ہے؟

ج: مولانا منظور احمد نعمانی۔

س: بتایئے کس اخبار نے "ختم رسالت نمبر" نکالا تھا؟

ج: روزنامہ امروز لاہور نے۔

س: بتایئے مندرجہ ذیل کتب کے مصنف کون ہیں؟

(الف) تحفہ قادیانیت (ب) اسلام اور قادیانیت ایک تقابلی مطالعہ۔

ج: (الف) مولانا محمد یوسف لدھیانوی (ب) مولانا عبدالغنی پٹیالوی۔

س: "نغمات ختم نبوت" کے نام سے ختم نبوت اور رد مرزائیت پر نعتیہ' نظمیہ اور طنزیہ شاعری کو کس نے اکٹھا کیا ہے؟

ج: محمد طاہر رزاق ایم اے۔

س : ربوہ کی اندرونی کہانی اور سازشی کردار پر مشتمل فکری تصنیف "عجمی اسرائیل" کس نے لکھی؟

ج : آغا عبدالکریم شورش کاشمیری۔

س : صاحبزادہ طارق محمود فیصل آبادی ختم نبوت سے متعلق ایک ہفت روزہ کی ادارت کرتے ہیں اور ایک عظیم تاریخی، تحقیقی اور فکری تصنیف رد مرزائیت کے سلسلے میں لکھ چکے ہیں۔ آپ دو میں سے ایک کا نام بتا دیں۔

ج : ہفت روزہ لولاک فیصل آباد..... قادیانیت کا سیاسی تجزیہ۔

س : مولانا احسان الٰہی ظہیر کے قادیانیوں کے بارے میں مضامین و مقالات اور الفضل ربوہ میں ان پر مرزائیت کے حوالے سے نکات و اعتراضات کا جواب کس کتاب میں جمع ہے؟

ج : مرزائیت اور اسلام

س : بتایئے مولانا مودودی کو کونسی کتاب لکھنے کے جرم میں ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت میں پھانسی کی سزا سنائی گئی تھی؟

ج : قادیانی مسئلہ نامی ایک پمفلٹ لکھنے پر۔

س : ۱۹۵۳ء کی تحریک نبوت میں مولانا مودودی کے علاوہ ایک اور مسلمان مجاہد ختم نبوت کو ایک کتاب (رسالہ) لکھنے پر موت کی سزا دی گئی۔ نام بتایئے۔

ج : صوفی نذیر احمد فیصل آبادی۔

س : کیا آپ قادیانیت پر مولانا ثناء اللہ امرتسری کی کوئی ایک کتاب بتا سکتے ہیں؟

ج : (۱) عقائد مرزا (۲) علم کلام مرزا (۳) مراق مرزا (۴) نکات مرزا

س : بتایئے "بھٹو اور قادیانی" کا مصنف کون ہے اور یہ کس ادارہ نے شائع کی ہے؟

ج : روزنامہ جنگ پبلشرز نے شائع کی ہے اور مصنف سید محمد سلطان شاہ۔

س : بتایئے "نقیب ختم نبوت" کے عنوان سے ماہنامہ کون نکالتا ہے اور کہاں سے؟

ج : یہ ماہنامہ سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے صاحبزادے سید عطاالمحسن شاہ بخاری ملتان سے شائع کرتے ہیں۔

رد قادیانیت پر کام کرنے والی شخصیات

س : بتایئے مرزائیوں کی مذہبی کتابوں پر پابندی سب سے پہلے کس پاکستانی حکمران نے لگائی؟

ج : ملک امیر محمد خاں گورنر مغربی پاکستان (بحوالہ تذکرہ مجاہدین ختم نبوت ص ۳۸ از مولانا اللہ وسایا)

س : مولانا اسلم قریشی سیالکوٹ کے مبلغ ختم نبوت تھے اور رد مرزائیت پر اپنے علاقے میں بہت کام کر رہے تھے کہ آپ کو مرزائیوں نے اغوا کر لیا۔ بتایئے کب؟

ج : ۱۷ فروری ۱۹۸۳ء

س : بتایئے کشمیر کمیٹی میں احمدیوں کے اصل کردار سے علامہ اقبالؒ نے قوم کو کن الفاظ میں آگاہ کیا؟

ج : "بدقسمتی سے کمیٹی میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو اپنے مذہبی فرقہ کے امیر کے سوا کسی دوسرے کا اتباع کرنا گناہ سمجھتے ہیں" (بحوالہ اقبال اور قادیانی از نعیم آسی)

س : "وحدت اسلامی کا تحفظ عقیدہ ختم نبوت سے ہی ممکن ہے" بتایئے یہ خیالات کس عظیم شخصیت کے ہیں؟

ج : علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ

س : بتایئے مولانا محمد علی جالندھری کا انتقال کب ہوا؟ اور آخری الفاظ کیا تھے؟

ج : ۲۱ / اپریل ۱۹۷۱ء .... آخری الفاظ تھے۔ "اللہ ختم نبوت"۔

س : آئین پاکستان میں "مسلمان" کی جو تعریف بیان کی گئی ہے' یہ کس نے تیار کی ہے؟

ج : شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ اکوڑہ خٹک والے۔

س : عالم اسلام کی نامور شخصیت شاہ فیصل کو ۲۵ مارچ ۱۹۷۵ء بروز منگل شہید کیا گیا جس پر پورا عالم اسلام خون کے آنسو رو رہا تھا مگر دو جگہوں پر جشن مسرت منایا گیا اور چراغاں کیا گیا۔ بتایئے کہاں؟

ج : تل ابیب اور ربوہ (بحوالہ قادیانیت کا سیاسی تجزیہ اول ص ۳۹)

س : پاکستان کے پہلے وزیر اعظم خان لیاقت علی خان کو مسئلہ ختم نبوت کس نے سمجھایا کہ وہ مرزائیوں کو غیر مسلم قرار دینے پر رضامند ہو گئے تھے۔

ج : قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ۔

س : کس عظیم روحانی شخصیت نے مرزا قادیانی کی موت سے ایک دن قبل یہ پیش گوئی کر دی تھی کہ مرزا قادیانی ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر جہنم واصل ہو جائے گا۔

ج : پیر جماعت علی شاہؒ (قادیانیت ہماری نظر میں صفحہ ۴۲)

س : مولانا عبدالستار نیازی کو تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے سلسلہ میں سزائے موت کا حکم سنایا گیا مگر بعد میں باعزت بری ہو گئے' رہائی پر پریس والوں نے آپ سے آپ کی عمر پوچھی تو آپ نے عجیب سا جواب دیا بھلا بتایئے تو؟

ج : فرمایا "میری عمر وہ سات دن اور آٹھ راتیں ہیں جو تحفظ ناموس رسالت کی خاطر پھانسی کی کوٹھری میں گزاری ہیں کیونکہ یہی میری زندگی ہے' باقی سب شرمندگی ہے۔
(بحوالہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۵۵۰)

س : مولانا عبدالستار نیازی کو تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں پھانسی کی سزا دی گئی تھی مگر مئی ۱۹۵۵ء میں باعزت طور پر بری کر دیا گیا۔ بتایئے آپ کو کس الزام میں پھانسی کی سزا سنائی گئی تھی؟

ج : پھانسی کی سزا بغاوت کے جرم میں دی گئی تھی۔ (بحوالہ تحریک ختم نبوت ص ۵۵۰)

س : مشہور عاشق ناموس رسالت مولانا شمس الدین سابق ڈپٹی سپیکر بلوچستان اسمبلی کی شہادت اور دفن کے وقت ایک ہی طرح کا واقعہ پیش آیا۔ بتایئے کیا؟

ج : شہادت کے وقت ان کے خون سے خوشبو آ رہی تھی جن کے ہاتھوں کو لگ گیا ان کے ہاتھوں سے کئی دن خوشبو آتی رہی۔ دفن کے وقت آپ کی قبر پر عجیب و غریب مہک والے پھولوں کی برسات ہوتی رہی۔ (بحوالہ تذکرہ مجاہدین ختم نبوت ص ۱۵۶)

س : بتایئے کن کن مجاہدین ختم نبوت کو یہ فخر حاصل ہے کہ آخری دم تک تحفظ ختم نبوت کے لئے کام کرتے رہے حتی کہ ان کا جنازہ بھی تحفظ ختم نبوت کے دفتر سے اٹھایا گیا؟

ج : (۱) مولانا محمد علی جالندھریؒ (۲) مولانا لال حسین اخترؒ (۳) مولانا محمد شریفؒ بہاولپوری (۴) مولانا محمد شریفؒ جالندھری (۵) مولانا محمد حنیف ندیم سہارنپوریؒ
(بحوالہ تذکرہ مجاہدین ختم نبوت ص ۱۹۵)

س : سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے والد محترم اور والدہ محترمہ کا نام بتایئے؟

ج: والد کا نام سید ضیاء الدین احمد .... والدہ محترمہ سیدہ فاطمہ اندرابی۔
(بحوالہ "تحریک کشمیر سے تحریک ختم نبوت تک "ص ۲۱)

س: پیر مہر علی شاہؒ کب حج کے لئے تشریف لے گئے جہاں آپ کے پیرومرشد حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ نے آپ کو جلد از جلد وطن واپسی کا حکم دیا تاکہ عنقریب ظاہر ہونے والے مرزا قادیانی کے فتنہ کا مقابلہ کر سکیں؟

ج: ۱۸۹۰ء (بحوالہ تاریخ محاسبہ قادیانیت اول ص ۱۶۱)

س: مولانا لال حسین اخترؒ نے کب قادیانیت کو ترک کر کے اسلام قبول کیا؟

ج: یکم جنوری ۱۹۳۲ء (بحوالہ ہفت روزہ ختم نبوت کراچی جلد نمبر ۶ شمارہ نمبر ۲ صفحہ ۵)

س: بتایئے کس مشہور عالم دین اور مجاہد ختم نبوت کو "فاتح ربوہ" کہا جاتا ہے؟

ج: مولانا اللہ وسایا۔

س: بتایئے مولانا لال حسین اخترؒ کی ترک قادیانیت کی وجہ کیا تھی؟

ج: انہوں نے مرزا قادیانی کو خواب میں خنزیر کی شکل میں دیکھا تھا۔

تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء

س : تحریک ختم نبوت نبوت ۵۳ء سے کیا مراد ہے دو جملوں میں جواب دیجئے۔

ج : پاکستان میں مرزائیوں کے بڑھتے ہوئے اثرو نفوذ کے خلاف مسلمانان پاکستان کی ایک تحریک جسے حکومت وقت کی ضد بازی اور طاقت سے دبانے کے عمل نے ایک خانہ جنگی کی شکل دے دی تھی۔

س : تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں کل کتنے افراد شہید ہوئے؟ اور کتنے گرفتار ؟

ج : تقریباً دس ہزار مسلمان شہید ہوئے اور ایک لاکھ گرفتار ہوئے۔

(بحوالہ تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول ص ۵۶)

س : تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کا فوری محرک کون سا واقعہ بنا تھا؟

ج : پاکستان کے پہلے مرزائی وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خاں کے یہ گستاخانہ اور مرتدانہ کلمات۔

"اگر مرزا قادیانی کے وجود کو درمیان سے نکال دیا جائے تو اسلام بھی باقی مذاہب کی طرح ایک خشک درخت کی مانند رہ جاتا ہے۔" ۵۲-۵-۱۸ کو جہانگیر پارک کراچی میں کئے گئے خطاب سے اقتباس۔

(بحوالہ تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول ص ۲۵۳)

س : تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں مسلمانوں کے کئی مطالبات تھے بتایئے کیا؟

ج : (۱) قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔

(۲) ظفر اللہ قادیانی خان کو وزیر خارجہ کے عہدے سے ہٹایا جائے۔

(۳) قادیانیوں کو کلیدی عہدوں سے ہٹایا جائے۔

(۴) ربوہ کی بقیہ اراضی پر مہاجرین کو آباد کیا جائے۔

(بحوالہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۱۷۹)

س : تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کا مرکز لاہور شہر تھا۔ کونسی جگہ؟

ج : مسجد وزیر خاں اندرون کشمیری بازار لاہور۔

س : بتایئے تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کا آغاز کس تاریخ کو لاہور سے ہوا تھا؟

ج : ۲۷ فروری ۱۹۵۳ء۔

(بحوالہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۳۳۸)

س : لاہور میں تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کی قیادت مولانا خلیل احمد قادری نے کی تھی۔

آپ کون تھے؟

ج : مسجد وزیر خاں لاہور کے خطیب ابوالحسنات محمد احمد قادری کے بیٹے جو ان دنوں طیبہ کالج میں زیر تعلیم تھے۔

س : تحریک ختم نبوت پرامن طور پر جاری تھی مگر ۴ مارچ کے بعد عوام بہت زیادہ مشتعل ہو گئے بتایئے ان کے فوری اشتعال کی وجہ کیا تھی؟

ج : (۱) ڈی ایس پی فردوس شاہ نے قرآن مجید کی بے حرمتی کی اور ٹھوکر مار کر نالی میں گرا دیا۔

(۲) چوک دالگراں لاہور میں ایک بچہ پولیس تشدد سے ہلاک ہو گیا۔

(۳) فوجی وردی میں ملبوس چند مرزائیوں نے گاڑی پر بیٹھ کر پررونق بازاروں اور جلوسوں پر فائرنگ کر کے کئی افراد کو شہید و زخمی کر دیا۔

(بحوالہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۳۶۷)

س : تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے وقت لاہور کے آفیسر کمانڈنگ ونگ کون تھے جن کے حکم سے فوج نے اپنے ہی عوام پر گولیاں برسائیں؟

ج : جنرل اعظم خان۔

(بحوالہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۳۶۹)

س : تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کو کچلنے کے لئے ۲ مارچ ۱۹۵۳ء کو لاہور میں فوج کو طلب کیا گیا۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ فدائیان ناموس رسالت (مسلمان عوام) پر سب سے زیادہ ظلم و تشدد کب ہوا؟

ج : ۴، ۵ مارچ ۱۹۵۳ء۔

(بحوالہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۳۷۲)

س : بتایئے تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے حق میں لاہور کے تمام سرکاری دفاتر حتیٰ کہ سیکرٹریٹ کے ملازموں نے بھی ہڑتال کر دی۔ بتایئے کب؟

ج : ۵ مارچ ۱۹۵۳ء۔

س : بتایئے تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے سلسلے کا مارشل لاء لاہور میں کب لگا؟

ج : ۶ مارچ ۱۹۵۳ء ڈیڑھ بجے دوپہر۔

(بحوالہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۳۸۲)

س : تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کو کچلنے کے سلسلے میں بہترین خدمات پر دو افراد کو پانچ

پانچ مربع زرعی اراضی بطور انعام دی گئی۔ ایک تو جنرل اعظم خان تھے' دوسرے کون تھے؟

ج: ملک خان بہادر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس۔

(بحوالہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۳۸۵)

س: بتایئے مولانا بہاء الحق قاسمی اور مولانا خلیل احمد قادری کو کب گرفتار کیا گیا؟

ج: ۸ مارچ ۱۹۵۳ء۔

(بحوالہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۳۹۳)

س: تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں کل کتنے مسلمان متاثر ہوئے؟

ج: تقریباً" ۱۰ لاکھ۔

(بحوالہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۳۸۲)

س: تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے سلسلے میں چار مسلمان مجاہدین کو سزائے موت دی گئی۔ ان کے نام تحریر کریں۔

ج: (۱) مولانا عبدالستار خان نیازی

(۲) سید ابوالحسنات خلیل احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ

(۳) مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی" رسالہ

(۴) صوفی نذیر احمد فیصل آباد

س: تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کو حکومت پنجاب نے کیا نام دیا تھا؟

ج: فسادات پنجاب۔

(بحوالہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۵۴۴)

س: ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت کے اسباب وجوہ اور نتائج وغیرہ معلوم کرنے کے لئے حکومت نے ایک دو رکنی کمیشن تشکیل دیا۔ کیا آپ اس کے ارکان کے نام بتا سکتے ہیں؟

ج: جسٹس منیر سربراہ کمیشن + جسٹس ایم۔ آر۔ کیانی ممبر کمیشن۔

(بحوالہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۵۴۴)

س: مذکورہ بالا تحقیقاتی کمیشن نے جو رپورٹ مرتب کی اس رپورٹ کو کس نام سے جاتا جاتا ہے؟

ج: منیر انکوائری رپورٹ۔

(بحوالہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۵۴۵)

س : بتایئے منیر انکوائری رپورٹ کب حکومت کو پیش کی گئی؟ نیز کمیشن بنانے کی تاریخ بھی بتایئے؟

ج : ۱۰/اپریل ۱۹۵۴ء کو رپورٹ پیش کی گئی جبکہ کمیشن ۱۹ جون ۱۹۵۳ء کو بنایا گیا تھا۔

(بحوالہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۵۴۴ ـ ۵۴۵)

س : لاہور کے علاوہ کم از کم چار شہروں کے نام بتایئے جہاں تحریک ختم نبوت زور شور سے جاری رہی۔

ج : (۱) گوجرانوالہ' (۲) سیالکوٹ' (۳) فیصل آباد' (۴) ملتان۔

(بحوالہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۳۹۹)

س : بتایئے تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے وقت پنجاب کے گورنر اور وزیر اعلیٰ کون تھے؟

ج : (۱) گورنر پنجاب آئی آئی چندریگر' (۲) وزیر اعلیٰ ممتاز محمد خان دولتانہ۔

س : بتایئے تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے وقت پاکستان کے گورنر جنرل اور وزیر اعظم کون تھے؟

ج : (۱) گورنر جنرل غلام محمد' (۲) وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین۔

س : تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے وقت لاہور کے انسپکٹر جنرل آف پولیس کا نام بتایئے؟

ج : میاں انور علی (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۳۱۷ از مولانا اللہ وسایا)

س : تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے وقت لاہور میں کتنی فوج طلب کی گئی تھی؟

ج : ۱۰ ہزار۔

س : تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کی بنیاد' مسلمانوں کا حکومت سے یہ مطالبہ تھا کہ مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دو۔ بتایئے مسلمان عوام نے پہلے پہل کب یہ مطالبہ کیا؟

ج : ۲ جون ۱۹۵۲ء کو (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۱۱۴)

س : مرزائیت کی تردید کے لئے آل مسلم پارٹیز پاکستان کا اجلاس پہلی بار کب بلایا گیا تھا؟

ج : ۱۶ تا ۱۸ جنوری ۱۹۵۳ء کو۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۱۱۵)

س : مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے قائدین نے خواجہ ناظم الدین وزیر اعظم پاکستان سے کب ملاقات کی؟

ج : ۱۳/اگست ۱۹۵۲ء کو مگر وزیر اعظم نے مجلس زعماء کے مطالبات ماننے سے انکار کر دیا تھا۔ (بحوالہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۲۰۸)

س : سکندر مرزا تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے دوران وفاقی حکومت کی سطح پر مسلمانوں کا سب سے بڑا مخالف و دشمن تھا۔ بتائیے یہ کس عہدے پر تھا؟

ج : وفاقی ڈیفنس سیکرٹری (بحوالہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۸۳۸)

س : بتائیے ملتان فائرنگ کیس سے کیا مراد ہے؟

ج : ۹ جولائی ۱۹۵۱ء کو ملک بھر میں یوم انتباہ منایا گیا کہ حکومت مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے مطالبات تسلیم کرے ورنہ ایجی ٹیشن کا سامنا کرنے کے لئے تیار رہے۔ اس سلسلہ میں ملتان میں ایک جلسہ عام ہوا جلسہ جلوس میں بدل گیا۔ تھانہ کے سامنے سے گزرتے ہوئے جلوس اور تھانہ کی پولیس کے درمیان تکرار ہو گئی۔ نوبت گولی چلنے تک پہنچی اور ۶ مسلمان شہید ہو گئے۔ بعد میں عوام نے تھانہ پر حملہ کیا اور اسے آگ وغیرہ لگا دی۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۱۳۲)

س : ملتان فائرنگ کیس کی تحقیقات کے لئے حکومت نے کس جج کو متعین کیا؟

ج : لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس ایم۔ آر۔ کیانی۔

س : ملتان فائرنگ کیس کے سلسلے میں احتجاجاً" کس وزیر نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا؟

ج : مسٹر علی حسین گردیزی۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۱۴۰)

س : بتائیے کیانی رپورٹ سے کیا مراد ہے؟

ج : ملتان فائرنگ کیس کے سلسلہ میں تحقیقات کے لئے حکومت نے لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس ایم آر کیانی پر مشتمل ایک رکنی کمیشن تشکیل دیا۔ جس نے ایک غلط اور جانبدارانہ رپورٹ لکھی تھی۔ اسے "کیانی رپورٹ" کہا جاتا ہے۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۲۱۹)

س : مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے پہلے صدر کون تھے؟

ج : مولانا ابوالحسنات سید محمد احمد قادری۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۱۸۴)

س : مجلس عمل کے تحت ہونے والا اجلاس جس میں تمام مکاتب فکر کے علماء کرام نے شرکت کی' کب منعقد ہوا؟

ج : ۱۳ جولائی ۱۹۵۲ء بروز اتوار۔ برکت علی محمڈن ہال لاہور میں۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۱۷۸)

س : بتایئے مجلس عمل تحفظ ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے عہدیداران (صدر' نائب صدر ناظم اعلیٰ) کون کون تھے؟

ج : صدر : مولانا ابوالحسنات محمد احمد قادریؒ۔

نائب صدر : مولانا محمد طفیل جماعت اسلامی۔

ناظم اعلیٰ : مولانا محمد داؤد صاحب غزنوی۔

(بحوالہ تحریک ۱۹۵۳ء ص ۱۸۴)

س : آل مسلم پارٹیز نے حکومت سے ظفر اللہ قادیانی کے اس کے عہدے سے معزولی کا مطالبہ کیا۔ بتایئے حکومت (خواجہ ناظم الدین) نے آل مسلم پارٹیز کو کیا جواب دیا تھا؟

ج : "اگر ظفر اللہ خاں قادیانی کو وزارت خارجہ کے عہدے سے ہٹایا گیا تو امریکہ ہمیں گندم نہ دے گا۔" (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۲۰۷)

س : اپنے مطالبات منوانے کے لئے مجلس عمل پاکستان نے کب راست اقدام کا فیصلہ کیا؟

ج : ۱۹ جنوری ۱۹۵۳ء کو بعد از نماز جمعہ ایک اجلاس حاجی مولا بخش سومرو کی کوٹھی پر منعقد ہوا۔ اس میں راست اقدام کا فیصلہ کیا گیا۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۲۳۲)

س : مجلس عمل آل مسلم پارٹیز نے خواجہ ناظم الدین وزیر اعظم پاکستان کو کب الٹی میٹم دیا کہ یاتو مطالبات تسلیم کر لو یا راست اقدام کا سامنا کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔

ج : ۲۲ جنوری ۱۹۵۳ء۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۲۴۸)

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ خواجہ ناظم الدین کو الٹی میٹم کے سلسلے میں کتنی مہلت دی گئی تھی؟

ج : پیر صاحب سرسینہ شریفؒ نے "ایک مہینے" کا الٹی میٹم دیا تھا۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۲۴۹)

س : خواجہ ناظم الدین نے مجلس عمل آل مسلم پارٹیز کا یہ مطالبہ (الٹی میٹم) بھی ماننے سے انکار کر دیا۔ وجوہات کیا بیان کیں؟

ج : (۱) امریکہ گندم کی امداد روک لے گا۔

(۲) مسئلہ کشمیر کے حل کے سلسلے میں پاکستان کی حمایت نہ کرے گا۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۲۴۹)

س : مجلس عمل آل پاکستان مسلم پارٹیز کے الٹی میٹم کی سب سے زیادہ تشہیر کس اخبار نے کی اور کیسے؟

ج : روزنامہ "زمیندار" لاہور نے ایک چوکھٹا بنا کر اس میں دن لکھنے شروع کر دیئے تھے کہ الٹی میٹم کے پورا ہونے میں اتنے دن باقی رہ گئے ہیں۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۲۵۰)

س : حکومت کے خلاف راست اقدام کرنے کے لئے رضاکاروں کی بھرتی کی گئی۔ بتایئے، اس کے سربراہ کون مقرر ہوئے تھے؟

ج : صاحبزادہ فیض الحسن شاہ صاحبؒ۔

س : سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے کب جلسہ عام میں اپنی ٹوپی اتار کر لوگوں کی طرف بڑھا دی کہ یہ لے جاؤ اور خواجہ ناظم الدین وزیر اعظم پاکستان کے قدموں میں رکھ کر اس سے درخواست کرو کہ مسلمانوں کے مطالبات تسلیم کرے۔

ج : ۱۹ فروری ۱۹۵۳ء کو موچی دروازہ لاہور میں جلسہ عام تقریر کرتے ہوئے۔

س : الٹی میٹم کی مدت ختم ہونے پر جب آل مسلم پارٹیز مجلس عمل راست اقدام کی تیاری کر رہی تھی تو حکومت نے ساری قیادت کو گرفتار کرنے کا منصوبہ بنایا پہلی گرفتاری کب اور کہاں سے ہوئی؟

ج : ۲۶ ـ ۲۷ فروری ۱۹۵۳ء کی درمیانی شب دفتر ختم نبوت کراچی سے۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۲۸۸)

س : دفتر تحفظ ختم نبوت سے گرفتار ہونے والے آٹھ مسلمان علمائے کرام کے نام لکھیں۔

ج : (۱) مولانا ابوالحسنات محمد احمد قادریؒ (۲) سید عطا اللہ شاہ بخاریؒ، (۳) مولانا لال

حسین اختر' (۴) صاجزادہ فیض الحسن شاہ صاحب' (۵) جناب عبدالرحیم جوہر صاحب' (۶) جناب نیازی لدھیانوی صاحب' (۷) ماسٹر تاج الدین انصاری صاحب'' (۸) جناب اسد نواز صاحب۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۲۸۹)

س : ان آٹھ بزرگوں میں سے کونسی شخصیت پہلی بار جیل گئی تھی؟

ج : ابوالحسنات مولانا محمد احمد قادریؒ خطیب جامع مسجد وزیر خاں لاہور۔

س : بتایئے ان گرفتار شدگان کو کس جیل میں رکھا گیا؟

ج : کراچی' سکھر اور حیدر آباد کی جیلوں میں تقسیم کر دیا گیا تھا۔

س : حیدر آباد جیل کے قیدی علماء نے جیل میں سندھ کے کس مشہور زمانہ ڈاکو کو اسلام کی تبلیغ کی اور اسے مسلمان کر دیا؟

ج : بھویت ڈاکو۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۳۰۲)

س : بتایئے مختلف جیلوں میں مسلمان علماء کرام کو کس کلاس میں رکھا گیا؟

ج : سی کلاس۔

س : اسیران ختم نبوت (مرکزی رہنما) کتنے دنوں تک جیل میں رہے؟

ج : تقریباً ایک ماہ۔

س : مرزا محمود خلیفہ ربوہ و قادیان نے اپنے چیلوں سے ایک اعلان عام کروایا کہ ''بعض قادیانی مبلغوں کے خون کا بدلہ لیا جائے گا۔'' بتایئے یہ اعلان کب کیا گیا؟

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۲۴۷)

ج : جولائی ۱۹۵۲ء

س : ''منیر انکوائری رپورٹ'' تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے بارے میں تحقیقاتی کمیشن کا مرتب کردہ سرکاری ''قرطاس ابیض'' ہے۔ بتایئے اس رپورٹ کے بارے میں جمہور عوام کا کیا خیال ہے' یہ منصفانہ ہے یا جانبدارانہ؟

ج : یہ رپورٹ منصفانہ نہیں بلکہ ایک جانبدارانہ اور متعصبانہ رپورٹ ہے جس کے ذریعے جسٹس منیر نے ملک' مذہب اور عدل تینوں کو رسوا کر دیا ہے۔ یہ رپورٹ تضادات کا مجموعہ ہے۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۵۴۵)

س : جسٹس منیر کے بارے میں لوگوں کی کیا رائے تھی۔

ج : "جسٹس منیر ایک بدفطرت، بد عمل، بزدل اور کمینہ انسان تھا اس بات کے واضح شواہد موجود ہیں کہ وہ شراب و کباب کا رسیا تھا اور مرزائی اسے یہ لوازمات فراوانی سے مہیا کرتے تھے۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۵۴۵)

س : منیر انکوائری رپورٹ کے سلسلہ میں مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان نے جو بیان داخل کیا۔ اس کی رو سے تحریک شروع ہونے اور قتل و غارت گری کے کیا اسباب تھے؟

ج : (۱) قادیانیوں کا اشتعال انگیز طرز عمل۔
(۲) قادیانیوں کے ساتھ حکومت پنجاب اور حکومت پاکستان کا یکطرفہ ترجیحی سلوک۔
(۳) حکومت کی لاپروائی اور مسائل حل کرنے میں ناکامی۔
(۴) حکومت کے اشتعال انگیز اقدامات۔
(۵) قادیانیوں کے منظم گروہوں اور افراد کی امن شکن حرکات۔
(۶) اینٹی سوشل عناصر کی ہنگامہ آرائی۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۵۵۷ تا ۶۰۴)

س : منیر انکوائری رپورٹ پر مختلف علماء اور مبصرین کی طرف سے کتابیں لکھی گئیں۔ کسی ایک کتاب کا نام بمعہ مصنف کے بتایئے؟

ج : منیر انکوائری رپورٹ پر تبصرہ از نعیم صدیقی۔

س : جسٹس منیر نے عدالت میں سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کو زچ کرنے کے لئے کہا کہ نبی ہونے کے لئے کیا شرائط ہیں تو شاہ صاحب نے کیا جواب دیا؟

ج : آپ نے فرمایا "کم از کم شریف انسان تو ہو"

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۵۴۸)

س : سید مظفر علی شمسی شیعہ رہنما تھے جو تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں شامل تھے جسٹس منیر نے شیعہ سنی تفرقے کو ہوا دینے کے لئے ان سے سوال کیا کہ "اگر پاکستان میں صدیق اکبرؓ کا قانون نافذ ہو جائے تو تمہاری کیا پوزیشن ہو گی؟ شمسی صاحب نے کیا جواب دیا؟

ج : "میری وہی پوزیشن ہو گی جو صدیق اکبرؓ کے دور خلافت میں حضرت علی المرتضیٰؓ کی تھی"

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۵۴۸)

س : تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے دوران حکومت نے اتنا خوف و ہراس پھیلا رکھا تھا کہ لاہور میں تحریک کے قائدین کو اپنے گھر میں رہائش دینے کو کوئی شخص تیار نہ تھا ادھر منیر انکوائری کمیشن میں بیان داخل کرنے کے لئے قائدین کا لاہور میں قیام ضروری تھا' ان حالات میں کس شخصیات نے قائدین تحریک کو اپنا مکان عنایت فرمایا؟

ج : جناب حکیم عبدالمجید احمد سیفی خلیفہ مجاز خانقاہ سراجیہ - ۷- بیڈن روڈ لاہور۔

س : تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء پر مکمل مبسوط اور مرحلہ وار تاریخی کتاب کس نے اور کب لکھی؟

ج : مولانا اللہ وسایا نے اکتوبر ۱۹۹۱ء میں "تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء" کے نام سے۔

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء عملی طور پر کس تاریخ سے کس تاریخ تک جاری رہی؟

ج : ۲۷ فروری تا ۱۰ مارچ ۱۹۵۳ء

س : تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں چار مسلمان زعماء کو پھانسی کی سزا دی گئی۔ بتایئے کتنے افراد کو پھانسی دی گئی؟

ج : ایک کو بھی نہیں ... بعد میں سہروردی حکومت نے یہ سزا معاف کر دی تھی۔

س : تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء سے مسلمانوں نے صرف ایک مقصد حاصل کیا اور وہ تھا سر ظفر اللہ خاں قادیانی کی وزارت خارجہ سے علیحدگی۔ بتایئے حکومت نے کب اسے وزیر خارجہ کے عہدے سے ہٹایا؟

ج : حکومت نے اسے نہیں ہٹایا اس نے خود ہی اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔

س : تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے وقت مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی امیر کون تھے؟

ج : اس وقت تک مجلس تحفظ ختم نبوت کا قیام نہیں ہوا تھا۔

س : مجلس تحفظ ختم نبوت کا اس وقت ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت) نام مجلس احرار اسلام تھا۔ بتایئے اس کا موجودہ نام کب رکھا گیا؟

ج : ۲۱/ اپریل ۱۹۵۴ء (نقوش جاوداں ص ۱۷۶)

س : ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت کے شہدا کی یاد میں یوم شہدائے ختم نبوت کب منایا گیا؟

ج : ۴ مارچ ۱۹۵۴ء کو۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول ص ۵۴)

تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء

ج: ۲۲ جنوری ۱۹۹۳ء (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول ص ۱۷۱)

س: آزاد کشمیر اسمبلی میں مرزائیوں کو غیر مسلم قرار دینے کے لئے قرار داد کس نے اور کب منظور کی؟

ج: میجر ریٹائرڈ محمد ایوب نے ۲۹/اپریل ۱۹۷۳ء کو۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول ص ۸۶۵)

س: آزاد کشمیر اسمبلی نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے لئے جو قرار داد پاس کی تھی' اس کی توثیق آزاد کشمیر کے کس صدر نے کی اور کب کی؟

ج: سردار عبدالقیوم خاں ۲۵ مئی ۱۹۷۳ء۔

س: پاکستان میں مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کی قرار داد سب سے پہلے صوبہ سرحد کی اسمبلی نے منظور کی' بتایئے کب؟

ج: ۲۹ جون ۱۹۷۴ء (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء اول ص ۳۲۱)

س: سانحہ ربوہ سے کیا مراد ہے؟

ج: نشتر میڈیکل کالج ملتان کے تقریباً ڈیڑھ سو طالب علم مورخہ ۲۲ مئی ۱۹۷۴ء کو ارباب عالم صدر کالج یونین کی قیادت میں ایک تفریحی دورہ پر سوات اور مری وغیرہ گئے جب گاڑی ربوہ ریلوے اسٹیشن پر رکی تو ایک مرزائی نے طالب علموں میں مرزائی اخبار "الفضل" ربوہ کے پرچے تقسیم کرنے شروع کر دیئے اور ساتھ ہی مرزائیت کی تبلیغ شروع کر دی' اس پر غیرت مند مسلمان طالب علموں نے مرزائیت مردہ باد اور ختم نبوت زندہ باد کے نعرے لگائے' مرزائی "آنا" فانا" اکٹھے ہو گئے مگر ارباب عالم نے صورت حال کو سنبھال لیا اور طالب علموں کو خاموش کرا کے گاڑی میں سوار کرا دیا.... ایک ہفتہ بعد جب یہ طالب علم تفریحی دورہ سے واپس آئے تو مرزائیوں نے ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت ربوہ ریلوے اسٹیشن پر طلباء پر تشدد شروع کر دیا اور انہیں بری طرح زخمی کیا جب اس واقعہ کی اطلاع ہر طرف پھیل گئی تو پورے پاکستان میں قادیانیت کے خلاف ایک منظم تحریک شروع ہو گئی۔ جس کے نتیجہ میں بالآخر قادیانی "قانونا" غیر مسلم اقلیت قرار دے دیئے گئے۔

(ماخوذ از تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول باب دوم)

س: سانحہ ربوہ کب رونما ہوا؟

ج: ۲۹ مئی ۱۹۷۴ء دس بجے صبح۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول ص ۹۱۷)

س: بتایئے صمدانی ٹربیونل سے کیا مراد ہے؟

ج: سانحہ ربوہ کی تحقیقات کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب حنیف رامے نے لاہور ہائی کورٹ کے ایک جج مسٹر کے ایم اے صمدانی پر مشتمل ایک رکنی تحقیقاتی ٹربیونل قائم کیا' اسے صمدانی ٹربیونل کہتے ہیں۔ (ایضاً)

س: قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے لئے قومی اسمبلی میں بل کب پیش ہوا؟

ج: ۳۰ جون ۱۹۷۴ء۔ (تحریک ختم نبوت جلد دوم ص ۱۰)

س: قومی اسمبلی میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کی قرار داد کس نے پیش کی اور اس پر کتنے ارکان قومی اسمبلی کے دستخط ثبت تھے؟

ج: مولانا مفتی محمود مرحوم نے بائیس ارکان قومی اسمبلی کے تائیدی دستخطوں سے۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم ص ۱۰)

س: سرکاری بنچوں سے قومی اسمبلی میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا بل کس نے پیش کیا؟

ج: وفاقی وزیر قانون عبدالحفیظ پیرزادہ۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم ص ٦)

س: جب قومی اسمبلی میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا بل پیش ہوا تو اسمبلی کے اسپیکر کون تھے؟

ج: صاحبزادہ فاروق علی خان۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم ص ٦)

س: اس وقت کے وزیر اعظم پاکستان ذوالفقار علی بھٹو نے قادیانی مسئلہ پر غور کرنے کے لئے قومی اسمبلی کے کتنے افراد کی کمیٹی تشکیل دی تھی؟

ج: پوری اسمبلی کو کمیٹی قرار دیا گیا۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم ص ٦)

س: قادیانیوں کے لاہوری اور ربوائی گروپ نے اپنے اپنے محضر نامے (موقف) قومی اسمبلی میں پیش کئے' ان کے جواب میں مسلمانوں نے جو محضر نامہ پیش کیا' اس کا کیا نام رکھا گیا؟

ج : "ملت اسلامیہ کا موقف"

س : "ملت اسلامیہ کا موقف" کو ترتیب کرنے میں مولانا محمد یوسف بنوریؒ کے ساتھ اور کون کون سے علمائے امت نے دن رات کام کیا؟

ج : (۱) مولانا محمد شریف جالندھریؒ (۲) مولانا محمد حیاتؒ (۳) مولانا تاج محمودؒ (۴) مولانا عبدالرحیم اشعر (۵) مولانا محمد تقی عثمانی (۶) مولانا سمیع الحق اکوڑہ خٹک (۷) حضرت سید انور حسین نفیس رقم

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم ص ۶)

س : لاہوری گروہ کے مرزائیوں کے محضر نامہ کا جواب کس نے الگ سے تحریر کیا اور قومی اسمبلی میں پیش کیا؟

ج : مولانا غلام غوث ہزاروی۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم ص ۷)

س : قادیانیوں کے خلیفہ مرزا ناصر پر قومی اسمبلی کی خصوصی کمیٹی نے کتنے دنوں تک زبانی جرح کی؟

ج : گیارہ دنوں تک۔ ۵ سے ۱۱/اگست تک اور ۲۰ سے ۲۱/ اگست ۱۹۷۴ء تک)

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم ص ۷)

س : مرزائیوں کے لاہوری گروہ پر کتنے روز جرح ہوئی اور مرزائیوں کی طرف سے کون پیش ہوئے؟

ج : دو روز ۲۷-۲۸/اگست ۱۹۷۴ء کو ..... صدر الدین، عبدالمنان عمر اور مسعود بیگ پیش ہوئے۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم ص ۷)

س : حکومت پاکستان کی طرف سے اٹارنی جنرل آف پاکستان کی حیثیت سے کون پیش ہوئے؟

ج : جناب یحییٰ بختیار صاحب۔

س : تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء کے وقت مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر کون تھے؟

ج : مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ

س : قومی اسمبلی میں جرح کے دوران مرزائی خلیفہ ناصر احمد نے بار بار جھوٹ بولے اور حقائق کو مسخ کرنے کی کوشش کی۔ اس کی کوئی ایک مثال تحریر کریں۔

ج : روز نامہ الفضل ربوہ اور روزنامہ البدر قادیان' قادیانیوں کے ترجمان اخبارات ہیں مگر جب اٹارنی جنرل نے جرح کے دوران مرزا ناصر احمد کو ان اخبارات کے حوالے پیش کئے تو مرزا ناصر کہنے لگا۔ "یہ اخبار ہمارے نہیں"۔

(قومی اسمبلی کی کارروائی ماخوذ از تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم ص ۱۴۸-۱۴۹)

س : ربوہ کے سانحہ کے بعد چلنے والی تحریک میں مجلس تحفظ ختم نبوت کے اہم مطالبات کیا تھے؟

ج : (۱) سانحہ ربوہ کے اصل مجرم مرزا ناصر احمد کو گرفتار کر کے اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔

(۲) قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔

(۳) ربوہ کو کھلا شہر قرار دیا جائے۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم ص ۵۳)

س : بتایئے "صمدانی رپورٹ" کب وزیر اعلیٰ پنجاب کو پیش کی گئی؟

ج : ۱۱۴ صفحات پر مشتمل یہ رپورٹ ۲۰/اگست ۱۹۷۴ء کو وزیر اعلیٰ پنجاب کو پیش کی گئی۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم ص ۶۹۰)

س : اپنے مطالبات کے حق میں مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام بادشاہی مسجد لاہور میں ختم نبوت کانفرنس ہوئی جس میں پاکستان کے تمام مکاتب فکر کے علماء نے شرکت کی۔ بتایئے یہ کانفرنس کب ہوئی؟

ج : یکم ستمبر ۱۹۷۴ء کو۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم ص ۶۹۹)

س : پاکستان کی قومی اسمبلی نے کب متفقہ طور پر قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا؟

ج : ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم ص ۷۳۲)

س : پاکستان کے قانون میں ترمیم کر کے قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا گیا' یہ آئین پاکستان ۱۹۷۳ء میں کتنی ویں ترمیم تھی؟

ج : دوسری ترمیم۔(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم ص ۷۳۶)

س : قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے کے لئے آئین پاکستان ۱۹۷۳ء کو کن کن شقوں میں ترمیم کی گئی؟

ج : ۱۰۶/۳ اور ۲۶۰/۲ میں۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم ص ۷۳۶)

س : پاکستان کے کس آئین میں پہلی دفعہ مسلمان کی تعریف شامل کی گئی؟
ج : آئین پاکستان ۱۹۷۳ء میں۔
س : جس دن (۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کو) قومی اسمبلی نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا اس دن پاکستانی مسلمانوں کے اس فیصلہ کی تائید ربانی کس طرح ہوئی؟
ج : دوپہر تک موسم شدید گرم تھا لیکن جونہی قومی اسمبلی نے فیصلہ سنایا' آنا" فانا" بادل آئے اور موسلا دھار بارش شروع ہو گئی جو شام تک جاری رہی۔
(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم ص ۷۴۱)
س : قادیانی مسئلہ پر غور وخوض کے لئے قومی اسمبلی کی خصوصی کمیٹی کے کل کتنے اجلاس ہوئے؟
ج : ۲۸ اجلاس ہوئے۔(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم ص ۷۴۱)
س : قادیانی مسئلہ پر قومی اسمبلی کی خصوصی کمیٹی نے کتنے گھنٹے تک بحث کی؟
ج : ۹۶ گھنٹے تک۔
س : مطالبات منوانے کے لئے مسلمانان پاکستان نے کب ملک گیر ہڑتال کی؟
ج : ۱۴ جون ۱۹۷۴ء کو
س : ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کو قومی اسمبلی نے کتنے بجے فیصلہ دیا کہ قادیانی غیر مسلم ہیں؟
ج : شام پانچ بج کر پانچ منٹ پر۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم ص ۷۴۶)
س : ۱۹۷۴ء میں جب قادیانیوں کو کافر قرار دینے کے لئے قومی اسمبلی میں قرار داد پیش ہوئی تو اس کی مخالفت میں کتنے ووٹ آئے؟
ج : کوئی بھی نہیں۔ (اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے ص ۲۷۷)
س : پاکستان کے کس وزیر اعظم کے دور حکومت میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا اور اس وقت پاکستان کے صدر کون تھے؟
ج : وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو..... صدر چوہدری فضل الٰہی۔
س : تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جس کے نتیجہ میں قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا گیا' کل کتنے دن جاری رہی؟
ج : ۱۰۲ دن (تین ماہ ۱۲ دن)
س : ۲۹ مئی ۱۹۷۴ء کو قادیانیوں نے ربوہ ریلوے اسٹیشن پر کتنے مسلمان طلباء پر تشدد کیا جس کے نتیجہ میں تحریک ختم نبوت چلی؟

ج : ۱۱۶ مسلمان طلباء پر۔

س : ۱۹۷۴ء کی تحریک ختم نبوت کے قائدین میں سے کوئی سے تین کے نام تحریر کریں؟

ج : مولانا مفتی محمودؒ، مولانا شاہ احمد نورانی، مولانا غلام غوث ہزارویؒ، مولانا تاج محمود۔

س : ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کو جب قادیانیت و مرزائیت ذلیل و خوار ہو کر غیر مسلم اقلیت قرار پائی۔ اس کی عمر کتنی تھی؟

ج : ۸۵ برس ۵ ماہ ۱۵ دن (۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء تا ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء)

س : تحفظ ختم نبوت اور انسداد قادیانیت کے لئے پاکستان میں آج تک کتنی تحریکیں چلی ہیں؟

ج : تین۔ ۱۹۵۳ء، ۱۹۷۴ء، ۱۹۸۴ء۔

س : تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء کا فاتح جرنیل کسے کہا جاتا ہے؟

ج : حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ کو۔

غازیان و شہیدان ختم نبوت اور مدعیانِ نبوّت کا ذبہ

س : حضورؐ سے محبت کرنا تقاضائے ایمان ہے' کیا آپ عربی میں وہ حدیث لکھ سکتے ہیں جس میں یہ تقاضا بیان ہوا ہے؟

ج : جی ہاں ! سرکار ذی وقار صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ

لا یومن احد کم حتی اکون احب الیہ من ولدہ ووالدہ و الناس اجمعین۔

(ترجمہ) تم میں سے کوئی ایمان والا نہیں ہو سکتا حتی کہ وہ اپنے ماں باپ' اولاد اور تمام انسانوں سے زیادہ مجھ سے محبت نہ کرے (بخاری)

س : مندرجہ ذیل شعر اوپر ذکر کی گئی حدیث مبارکہ کا شعری ترجمہ ہے اور ایمان والوں کا نعرہ بھی۔

محمدؐ ہے متاع عالم ایجاد سے پیارا
پدر' مادر' برادر' مال اور اولاد سے پیارا

بتائیے یہ شعر کس کا ہے؟

ج : حفیظ جالندھریؒ۔

س : بتائیے یہ شعر کس شاعر کے عاشقانہ جذبات کا اظہار ہے؟

اک یوں بھی عبادت ہوتی ہے ہم یوں بھی عبادت کرتے ہیں
ناموس رسولؐ اکرم کی جاں دے کے حفاظت کرتے ہیں

ج : سید امین گیلانی

س : ۶/ اپریل کو علم الدین نامی ایک نوجوان نے لاہور کے ایک ہندو پبلشر راج پال کو چھری سے پے در پے وار کر کے موت کے گھاٹ اتار دیا۔ بتائیے کیوں؟

ج : راج پال نے توہین رسالت پر مبنی ایک کتاب "رنگیلا رسول" کے نام سے شائع کی تھی۔

س : راج پال کو قتل کرنا ایک مشکل مسئلہ تھا کیونکہ ہندو بھی راج پال کے ساتھ تھے اور انگریز حکومت بھی راج پال کا ساتھ دے رہی تھی اور دو مسلمان پہلے بھی راج پال پر ناکام قاتلانہ حملے کر چکے تھے۔ آپ ان مسلمان مجاہدین کے نام بتادیں؟

ج : (ا) غازی خدا بخش نے ۲۴ ستمبر ۱۹۲۷ء کو حملہ کیا اور ناکام رہا۔

(۲) غازی عبدالعزیز نے ۱۹ اکتوبر ۱۹۲۷ء کو حملہ کیا اور ناکام رہا۔

(بحوالہ داغ ندامت ص ۲۴ ۔ ۲۳)

س : بتایئے راج پال پر حملہ کرنے والے مسلمان مجاہدین کو انگریزی حکومت نے کیا سزا دی؟

ج : (۱) غازی خدا بخش سات سال قید سخت + تین ماہ قید تنہائی' بوقت رہائی ۵' ۵ ہزار روپے کی تین ضمانتیں جمع کروانے کا حکم سنایا۔

(۲) غازی عبدالعزیز سات سال قید سخت + تین ماہ قید تنہائی بوقت رہائی ۵' ۵ ہزار روپے کی تین ضمانتیں جمع کروانے کا حکم سنایا۔

(۳) غازی علم الدین شہید۔ پھانسی کی سزا دی گئی (سزائے موت)

(بحوالہ داغ ندامت)

س : غازی علم الدین شہید کی تاریخ پیدائش بتائیں۔

ج : ۴ دسمبر ۱۹۰۸ء بروز جمعرات (بحوالہ غازی علم الدین شہید از رائے کمال صفحہ ۸۹)

س : غازی علم الدین شہید کے دوست عبدالرشید کو اور خود علم الدین کو خواب میں ایک بزرگ ملے اور کہا کہ "دشمن نے شان رسالت میں گستاخی کی ہے اور تم ابھی تک سو رہے ہو" دونوں شاتم رسالت کو قتل کرنے پر تیار تھے۔ بتایئے یہ فیصلہ کس طرح ہوا کہ علم الدین ہی کام کرے گا؟

ج : تین دفعہ دونوں کے ناموں کی قرعہ اندازی کی گئی اور ہر دفعہ علم الدین کا نام ہی آیا۔

س : غازی عبدالعزیز نے اپنی دانست میں راج پال پر حملہ کر کے اسے زخمی کر دیا تھا مگر وہ راج پال کا ایک دوست تھا۔ بھلا کون؟

ج : سوامی ستیانند

س : غازی علم الدین کو موت کی سزا سنائی گئی۔ بتایئے کب؟

ج : ۲۲ مئی ۱۹۲۹ء

س : بتایئے ہائی کورٹ نے اس سزا کی توثیق کب کی اور سزا پر عملدر آمد کب کیا گیا؟

ج : توثیق ۱۷ جولائی ۱۹۲۹ء ۔ ۳۱ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو پھانسی دے دی گئی؟

(بحوالہ غازی علم الدین شہید صفحہ ۱۵۱)

س : نقص امن کے خطرہ کے پیش نظر انگریز حکومت نے غازی علم الدین شہید کو میانوالی جیل میں پھانسی دی اور وہیں جیل کے احاطے میں دفن کر دیا۔ بتایئے مسلمانوں

کے مسلسل اور پرزور مطالبے پر کب آپ کی لاش مسلمانوں کے حوالے کی گئی؟

ج : ۱۴ نومبر ۱۹۲۹ء کو۔

(بحوالہ غازی علم الدین شہیدؒ راے کمال صفحہ ۱۶۹)

س : غازی علم الدین شہید کی نماز جنازہ پڑھانے کے لئے ان کے والد طالع مند نے علامہ اقبالؒ کا نام تجویز کیا تھا' بتایئے علامہ اقبال نے کس کا نام تجویز کیا تھا؟

ج : مولانا شمس الدین خطیب جامع مسجد وزیر خاں (بحوالہ غازی علم الدین شہید رائے کمال صفحہ ۱۷۵)

س : غازی علم الدین شہید کی قبر میانی صاحب قبرستان میں ہے۔ بتایئے یہ قبرستان کہاں ہے میانوالی میں یا لاہور۔

ج : لاہور میں۔

س : غازی عبدالقیوم شہید نے ایک ہندو نتھو رام کو احاطہ عدالت میں خنجر سے جہنم واصل کیا تھا جس کے بدلے میں خود انگریزی حکومت سے موت کی سزا پا کر زندہ جاوید ہو گئے بتایئے نتھو رام نے کیا کیا تھا؟

ج : نتھو رام نے ایک کتاب "ہسٹری آف اسلام" لکھی تھی جس میں شان رسالت میں گستاخی کی گئی تھی۔ (History of Islam)

س : بتایئے غازی عبدالقیوم شہید نے نتھورام کو کب جہنم واصل کیا؟

ج : مارچ ۱۹۳۴ء ("تحفظ ناموس رسالت اور گستاخ رسول کی سزا" صفحہ ۶۲۴)

س : غازی محمد صدیق شہید نے پالا مل زرگر کو موت کے گھاٹ اتارا' انگریز حکومت نے اسے کب سزائے موت دی؟

ج : ۶ مارچ ۱۹۳۵ء کو

س : غازی عبداللہ شہید موضع پٹی ضلع قصور کے رہنے والے تھے' بتایئے انہوں نے کس جگہ اور کس گستاخ رسولؐ کو حوالہ موت کیا؟

ج : چلچل سنگھ نامی ایک شاتم رسولؐ کو جنڈیالہ شیر خان ضلع شیخوپورہ کے مقام پر ۱۹۴۲ء میں۔

(بحوالہ تحفظ ناموس رسالتؐ اور گستاخ رسولؐ کی سزا ص ۶۸۲ از ایچ ساجد اعوان)

س : بتایئے سوامی دیانند سرسوتی کے چیلے سوامی شردھانند کو کس مسلمان مجاہد نے دہلی میں قتل کیا؟

ج : غازی عبدالرشید شہید نے۔

س : جب غازی علم الدین شہید نے مشہور ہندو پبلشر راج پال کو فنا فی جنم کیا تو قادیانیوں کے دوسرے خلیفہ مرزا محمود نے کیا بیان دیا؟

ج : مرزا محمود نے کہا "وہ نبی بھی کیا نبی ہے جس کی عزت بچانے کے لئے خون سے ہاتھ رنگنے پڑیں وہ لوگ جو قانون کو ہاتھ میں لیتے ہیں وہ مجرم ہیں اور اپنی قوم کے دشمن ہیں۔"

(بحوالہ الفضل قادیان ۱۵/اپریل ۱۹۲۹ء)

س : "اگر راج پال ہائی کورٹ سے بری ہونے کے بعد معذرت شائع نہ کرتا تو میں اسے اپنے ہاتھوں سے قتل کر دیتا"
بتایئے یہ الفاظ کس نے کہے؟

ج : مولانا محمد علی جوہر نے ۱۲/اگست ۱۹۲۷ء کو "ہندوستان ٹائمز" کے نمائندہ سے گفتگو کرتے ہوئے۔

س : ہندوؤں کی تحریکوں آریہ سماج' شدھی اور سنگھٹن کے احیا کا اصل مقصد کیا تھا؟

ج : "ہندوستان میں موجود تمام غیر ہندوؤں (مسلمانوں) کو دوبارہ ہندو بنایا جانا اور ان کے دلوں سے اسلام اور بانی اسلام کی محبت ختم کی جائے۔" (بحوالہ غازی علم الدین شہید از رائے محمد کمال)

س : "ستیارتھ پرکاش" نامی رسوائے زمانہ کتاب کے مصنف کا نام بتایئے۔"

ج : سوامی دیانند سرسوتی۔ (بحوالہ رائے محمد کمال کی تصنیف غازی میاں محمد شہید ص ۲۲)

س : سوامی شردھانند کو مسلمانوں کے خلاف شرانگیز لٹریچر شائع کرنے کی پاداش میں غازی عبدالرشید شہید نے حوالہ موت کیا۔ کیا آپ سوامی شردھانند کا اصل بنام بتا سکتے ہیں؟

ج : منشی رام المعروف سوامی شردھانند۔

س : مسلمانوں کے خلاف ہندی تحریکوں کا آغاز کرنے والے متعصب ہندوؤں میں سے چند ایک کے نام تحریر کریں۔

ج : (۱) مول شنکر: سوامی دیانند سرسوتی کی نام سے مشہور تھا' آریہ سماج کی بنیاد اسی نے رکھی' نہایت متعصب ہندو تھا۔

(۳) بال گنگا دھر تلک : اس نے گائے کی حفاظت کی انجمنیں قائم کیں اور مسلمانوں کو گاؤ کشی سے روکنے کے لئے "اکھاڑے" اور "لاٹھی کلب" وغیرہ قائم کئے۔

(۳) سوامی شردھا نند : اس نے ایک ناول "سنگھٹن کا بگل" لکھا اس ناول میں مسلمانوں کو جبرو تشدد کے ذریعے ہندو بنانے پر زور دیا گیا ہے۔

(۴) ڈاکٹر مونجے : اس نے ۱۹۳۲ء میں "سنگھٹن" تحریک کی بنیاد رکھی، قیام پاکستان کے وقت اس تحریک کے تربیت یافتہ افراد نے سب سے زیادہ قتل و غارت گری کی۔

س : بیسوی صدی کے پہلے ربع میں ہندوؤں نے ایک سوچی سمجھی سکیم و سازش کے تحت مسلمانوں کی دل آزادی کے لئے توہین اسلام و توہین رسالت پر مبنی لٹریچر کثرت سے شائع کیا۔ اس دوران لکھی گئی مکروہ کتابوں میں سے چند ایک کے نام تحریر کریں۔

ج : (۱) ستیارتھ پرکاش باب نمبر ۱۳، ۱۴ مصنف سوامی دیانند سرسوتی۔

(۲) انند ناتھ از بنکم چندر چیٹر جی۔

(۳) بلیدان چتراولی از راج پال

(۴) چودھویں صدی کا چاند از راج پال

(۵) سٹوری آف محمد از ایڈ تھ ہینڈ

(۶) دیدار رسول از بھائی تارا چند جھبر

(۷) رنگیلا رسول از پروفیسر چمپا پتی لال ایم اے۔

"بحوالہ غازی علم الدین شہید از رائے محمد کمال ص ۳۶، ۳۵، ۳۴)

س : مسلمانوں کی دلازاری کی خاطر طبع و شائع ہونے والے چند رسائل کے نام تحریر کریں۔

ج : (۱) تہذیب الاسلام۔

(۲) آریہ پتر بریلی

(۳) آریہ مسافر جالندھر

(۴) آریہ مسافر میگزین

(۵) ملیکھش توڑ

(۶) جڑپٹ۔

(بحوالہ غازی علم الدین شہید از رائے محمد کمال ص ۳۶)

س : ہندوؤں کی نفرت انگیز اور دلازار کتابوں کے جواب میں مسلمانوں نے کتابیں لکھیں

چند ایک نام بمعہ مسلمان مصنفین کے تحریر کریں۔

ج: (۱) حق پرکاش بجواب ستیارتھ پرکاش...... از مولانا ثناء اللہ امرتسری۔

(۲) احقاق حق .... از مولانا ثناء اللہ امرتسری۔

(۳) سوامی دیانند کا علم و عقل .... از مولانا ثناء اللہ امرتسری۔

(۴) حدوث وید .... از مولانا ثناء اللہ امرتسری۔

(۵) الہام القرآن العظیم .... از مولانا ثناء اللہ امرتسری۔

(۶) بحث تناسخ .... از مولانا ثناء اللہ امرتسری۔

(بحوالہ غازی علم الدین شہید از رائے محمد کمال ص ۳۶)

س: کس نفرت انگیز کتاب میں ہندو مصنف نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی فرضی تصویر شائع کی؟

ج: "محمد کی کہانی" Story of Muhammad میں۔

س: کیا آپ "رنگیلا رسول" کے مصنف کا نام جانتے ہیں۔

ج: اس کتاب کے مصنف نے اپنا نام تحریر نہیں کیا' مندرجہ ذیل ناموں کے بارے میں خیال ہے کہ ان میں سے کوئی ایک رنگیلا رسول کا مصنف تھا۔

(۱) مہاشہ کرشن' مالک و مدیر اخبار پرتاب (۲) پروفیسر چمپا پتی لال ایم۔ اے (۳) مہاشہ راجپال' (۴) چنتا منی۔

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ راجپال ملعون کون تھا؟

ج: راجپال ایک پبلشر و کتب فروش تھا' اس کی دوکان پر زیادہ تر آریہ سماجیوں کی کتب فروخت ہوتی تھی' اس کی دوکان انار کلی بازار (لاہور) میں ہسپتال روڈ پر پان گلی کے قریب واقع تھی' یہ مصنف بھی تھا اور پبلشر بھی۔ ایک رائے یہ بھی ہے کہ "رنگیلا رسول" نامی کتاب اس نے خود لکھی تھی۔ راج پال نے عدالت میں بھی اس کتاب کے مصنف کا نام ظاہر نہ کیا اور ساری ذمہ داری خود قبول کی۔ آخر غازی علم الدین شہید کے ہاتھوں جہنم واصل ہوا۔

س: راجپال نے ۱۹۲۴ء میں رنگیلا رسول شائع کی۔ اس پر فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے کے الزام میں مقدمہ اسی سال چلا۔ ۱۹۲۷ء میں اس پر دو قاتلانہ حملے ہوئے۔ بتایئے کس حملے میں یہ مارا گیا اور کب؟

ج: تیسرے قاتلانہ حملہ میں جو ۶ اپریل ۱۹۲۹ء میں غازی علم الدین شہید نے کیا۔

س : "ہمارا عقیدہ ہے کہ اگر دل کے کسی گوشے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اہانت کا خیال بھی آ جائے تو آدمی دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے" یہ کس کے الفاظ ہیں"

ج : مولانا غلام مرشد خطیب شاہی مسجد لاہور نے عدالت میں جرح کے دوران یہ الفاظ کہے۔

س : کیا آپ کو معلوم ہے کہ راجپال پر دائر کردہ مقدمے کا فیصلہ کیا ہوا۔

ج : اسے چھ ماہ قید با مشقت اور ایک ہزار روپے جرمانہ ہوا (بعد میں اسے قید ختم ہونے سے پہلے بعد میں اسے رہا کر دیا گیا۔

(۱) کتاب "رنگیلا رسول" ضبط کر لی گئی۔

(۲) اس کی دوکان کو سیل کر دیا گیا۔

(۳) اس کی ضمانت طلب کر کے اسے رہا کر دیا گیا۔

(۴) قید و جرمانہ کی سزا ہوئی۔ (بحوالہ غازی علم الدین شہید از رائے محمد کمال)

س : "اگر عدالت نے اپنے فیصلہ پر نظر ثانی نہ کی تو ضرور کوئی مسلم مجاہد اس منہ زور کا سر قلم کر دے گا۔"

راجپال کی رہائی پر یہ الفاظ کس نے کہے؟

ج : ایک مسلمان بیرسٹر سید عبدالحمید ایم اے۔ ایل ایل بی نے روزنامہ "آوٹ لک" (Out Loook) کے اداریہ میں یہ الفاظ کہے۔

س : بتایئے غازی علم الدین شہید کے ماں اور باپ کا نام کیا تھا؟

ج : والد کا نام طالع مند اور والدہ کا چراغ بی بی تھا۔

س : غازی علم الدین شہید نے راجپال کو قتل کرنے کے لئے اپنا بھیس کس طرح بدلا؟

ج : کانوں کو چھید کر ہندوؤں کی طرح مشابہت پیدا کر لی تھی (بحوالہ غازی علم الدین شہید ص ۹۳)

س : غازی علم الدین نے راجپال کو حوالہ موت کرنے کے بعد قریب ہی لکڑیوں کی ٹال پر لگے ہوئے نلکے پر ہاتھ دھوئے اسی دوران ہندو آپ کو پکڑنے کے لئے دوڑے تو آپ نے کیا جواب دیا؟

ج : "یہ میرا دشمن نہ تھا بلکہ میرے رسول کا دشمن تھا' میں نے اپنا فرض پورا کیا ہے" (بحوالہ غازی علم الدین شہید ص ۱۰۶)

س : اگرچہ مسلمانوں کو علم تھا کہ راجپال کو غازی علم الدین شہید نے ہی جہنم واصل کیا ہے اور اب شہادت کا آرزو مند بھی ہے پھر بھی مسلمان غازی صاحب کی رہائی کی کوشش کیوں کرتے رہے؟

ج : لوگوں کا خیال تھا کہ اگر ہم غازی صاحب کے مقدمہ کی پیروی نہ کریں گے تو غیر مسلم سمجھیں گے کہ یہ لاوارث ہے اور اس کا یہ فعل (شاتم رسولؐ کو مار دینا) انفرادی ہے اجتماعی نہیں۔

س : غازی علم الدین شہید کی میانوالی جیل کی کوٹھڑی کے محافظ امام الدین کے بقول شہادت سے کتنے روز پہلے اس (محافظ) نے دیکھا کہ جیل کی کوٹھڑی منور و معطر اور غازی صاحب کسی سے محو گفتگو ہیں جب پہرہ دار قریب گیا تو وہ روشنی و شخصیت غائب ہو گئی اور علم الدین اکیلا رہ گیا؟

ج : شہادت والی رات (جس صبح آپ کو شہید کیا جانا تھا' اس رات کو پہرہ دار نے یہ منظر دیکھا۔

س : جیل حکام نے فتنہ و شر انگیزی کے ڈر سے غازی صاحب کی لاش مسلمانوں کے حوالے نہ کی اور اسے میانوالی کے لاوارثوں کے قبرستان میں دفن کر دیا مسلمانوں نے بڑی تگ و دو کے بعد یہ لاش حاصل کی' بتایئے کتنے دن لاش میانوالی میں دفن رہی۔

ج : ۱۳ دن (غازی علم الدین شہید ص ۱۳۱)

س : غازی علم الدین شہید کو نقص امن کے خطرہ کے تحت کب لاہور سے میانوالی جیل منتقل کیا گیا؟

ج : ۳/اکتوبر ۱۹۲۹ء کی رات (بحوالہ غازی علم الدین شہید ص ۱۳۷)

س : بتایئے غازی علم الدین شہید کا جنازہ کتنے افراد نے پڑھا تھا؟

ج : محتاط اندازے کے مطابق ۶ لاکھ افراد نے (بحوالہ غازی علم الدین شہید ص ۱۷۶)

س : قبر کی لمبائی اور چوڑائی وغیرہ چیک کرنے کے لئے کون غازی صاحب کی قبر میں لیٹا تھا۔

ج : مولانا ظفر علی خاں۔ (بحوالہ غازی علم الدین شہید ص ۱۷۶)

س : علامہ اقبال نے کن الفاظ میں غازی علم الدین شہید کے کارنامے کو خراج تحسین پیش کیا""؟

ج : "اسیں گلاں ای کردے رہ گئے تے ترکھاناں دا منڈا بازی لے گیا۔

(بحوالہ غازی علم الدین شہید ص ۱۸۸)

س : غازی میاں محمد شہید چکوال (صوبہ پنجاب) کے فوجی تھے' بتایئے انہوں نے کس کو قتل کیا تھا۔

ج : چرن داس فوجی کو۔

(بحوالہ غازی محمد میاں شہید از رائے محمد کمال ص ۲۱' ۶۴)

س : غازی میاں محمد شہید نے چرن داس کو ۱۴ مئی ۱۹۳۷ء کی شب قتل کیا۔ بتایئے کہاں؟

ج : مدراس چھاؤنی میں

(بحوالہ غازی محمد میاں شہید از رائے محمد کمال ص ۲۱)

س : بھلہ کریالہ ضلع چکوال کے رہنے والے اور رام گوپال نامی ہندو شاتم رسولؐ کو جہنم واصل کیا۔ بتایئے کونسی شخصیت آپ کے ذہن میں آتی ہے؟

ج : غازی مرید حسین۔

(بحوالہ غازی محمد میاں شہیدؒ از رائے محمد کمال ص ۵۶' ۵۷' ۶۴)

س : کیا آپ غازی میاں محمد شہید کی تاریخ ولادت اور غازی مرید حسین شہید کا یوم شہادت بتا سکتے ہیں؟

ج : (ا) تاریخ ولادت غازی میاں محمد شہیدؒ ۱۹۱۵ء۔

(بحوالہ غازی محمد میاں شہید از رائے محمد کمال ص ٦٧)

(۲) تاریخ شہادت مرید حسین شہیدؒ ۸/ اگست ۱۹۳۶ء تاریخ شہادت غازی مرید حسین۔

(بحوالہ غازی محمد میاں شہید از رائے محمد کمال ص ۴۷)

س : غازی میاں محمد شہید نے چرن داس کو دس گولیاں ماریں بعد میں اس کے چہرے پر بھی ضربیں لگائیں۔ بتایئے چرن داس کا جرم کیا تھا؟

ج : چرن داس نے ایک نعت سنتے ہوئے حضور کا نام نامی سن کر آپؐ کی شان میں گھٹیا الفاظ استعمال کئے تھے۔

(بحوالہ غازی میاں محمد شہید از رائے محمد کمال ص ۸۳' ۴۷)

س : جب غازی میاں محمد کو وکیلانہ مشورہ دیا گیا کہ آپ عدالت میں یہ موقف اختیار کریں کہ میں نے گولی اپنے تحفظ کے لئے چلائی تھی تو آپ نے کیا جواب دیا؟

ج : کہا "میں اپنی جان بچانے کے لئے اس واقعہ کو کوئی دوسرا رنگ نہیں دینا چاہتا' بلا

عذر و معذرت جان حاضر ہے۔

(بحوالہ غازی محمد میاں شہید از رائے محمد کمال ص ۹۱)

س : غازی میاں محمد شہید دس گیارہ ماہ جیل میں رہے (جون جولائی ۱۹۳۷ء تا اپریل ۱۹۳۸ء) بتایئے اس دوران آپ کا وزن کتنا کم ہوا؟

ج : آپ کا وزن ۲ پونڈ بڑھ گیا تھا کیونکہ آپ کو موت کی کوئی فکر نہ تھی۔

(بحوالہ غازی محمد میاں شہید از رائے محمد کمال ص ۱۳۳)

س : غازی میاں محمد کو کب شہادت کی موت نصیب ہوئی؟ شہادت کے وقت آپ کی عمر کیا تھی؟

ج : ۱۲/اپریل ۱۹۳۸ء بروز منگل صبح پانچ بج کر ۴۵ منٹ پر عمر ۲۳ سال تھی۔

(بحوالہ غازی محمد میاں شہید از رائے محمد کمال ص ۱۳۸)

س : کیا آپ سوچ کر بتا سکتے ہیں کہ غازی میاں محمد شہید کا مقبرہ کہاں واقع ہے؟

ج : مدراس (بھارت) میں۔

س : غازی مرید حسین شہید نے ڈاکٹر رام گوپال کو ۱۹۳۵ء میں جہنم واصل کیا۔ بتایئے اس نے کیا گستاخی کی تھی؟

ج : اس خبیث نے اپنے گدھے کا نام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی پر رکھ کر کینے اور بغض کا اظہار کیا تھا۔

س : ۱۹۶۱ء میں ایک عیسائی پادری نے مغلپورہ لاہور میں دوران تبلیغ آنحضورؐ کے خلاف بدزبانی اور سب و شتم کیا' اسے ایک مرد مومن و عاشق رسولؐ نے جہنم کی طرف روانہ کر دیا۔ جس پر اسے عدالت کی طرف سے جرمانہ کی سزا دی گئی' کیا آپ اس پادری اور محافظ رسالت کا نام بتا سکتے ہیں۔

ج : پادری کا نام سیموئیل تھا اور غازی زاہد حسین نے اسے جہنم واصل کیا (بحوالہ ناموس رسول اور قانون توہین رسالت ص ۳۴۴)

س : لاہور میں ۱۹۶۴ء میں پاکستان بائبل سوسائٹی انار کلی میں ایک رسوائے زمانہ کتاب "اثمار شیریں" فروخت ہونے لگی جس میں حضور اکرمؐ کی شان میں ہرزہ سرائی کی گئی تھی اس دوکان کو آگ لگا دی گئی' اس دکان کو آگ لگانے والے عاشقان رسالت کون تھے؟

ج : غازی زاہد حسین اور غازی الطاف حسین شاہ۔(بحوالہ ناموس رسول اور قانون

توہین رسالت ص ۴۴۴)

س: مجاہد ختم نبوت مولانا شمس الدین ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی کو کب شہید کیا گیا؟

ج: ۱۳ مارچ ۱۹۷۴ء کو۔

س: بتایئے کس جھوٹے نبی کو حضورؐ کی حیات مبارکہ میں دعویٰ نبوت کرنے کی جرات ہوئی نیز اس کا انجام کیا ہوا؟

ج: اسود عنسی جسے صحابی رسولؐ حضرت فیروز رضی اللہ عنہ نے سنہ ۱۱ ہجری میں حضور کے وصال سے دو دن قبل موت کے گھاٹ اتار دیا۔

(بحوالہ تحفظ ناموس رسالت اور گستاخ رسول کی سزا صفحہ ۳۸۴)

س: بتایئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کس جھوٹے مدعی نبوت نے "نامہ" لکھا اور نبوت میں شراکت کا مطالبہ کیا؟

ج: مسیلمہ کذاب۔

س: کیا آپ مسیلمہ کذاب کے مطالبہ شراکت اور آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلم کے جواب پر روشنی ڈال سکتے ہیں؟

ج: مسیلمہ کذاب کے خط کا مضمون یہ تھا:۔

خدا کے رسول مسیلمہ کی طرف سے .... محمد رسول اللہؐ کے نام ...... مجھے آپ کے ساتھ نبوت میں شریک کیا گیا ہے اس لئے آدھا ملک ہمارے لئے ہونا چاہئے اور آدھا قریش کے لئے، مگر قریش کی قوم زیادتی کرنے والی ہے۔ (تاریخ طبری ۳ ص ۱۴۶) (مکتوبات نبوی از محبوب رضوی ص ۲۲۴)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مسیلمہ کذاب کے خط کا جواب۔

ہادی عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسیلمہ کذاب کا یہ خط سن کر فرمایا کہ "اس شخص نے خدا پر بہتان طرازی کی ہے" پھر حضرت ابی بن کعبؓ کو جواب لکھنے کے لئے ارشاد فرمایا:

مسیلمہ کے نام اس مکتوب گرامی میں آپؐ نے سورہ اعراف کی صرف ایک آیت لکھوائی، نامہ مبارک کا مضمون یہ ہے۔

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

محمد رسول اللہ کی جانب سے .... مسیلمہ کذاب کے نام

سلام علی من اتبع الھدی۔ اما بعد فان الارض للہ یورثھا۔

من یشاء من عبادہ والعاقبتہ للمتقین " (الاعراف ۱۲۸)
سلام ہو اس پر جو ہدایت کی پیروی کرے۔ زمین اللہ ہی کی ہے' وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بنا دیتا ہے اور نیک انجام اللہ سے ڈرنے والوں ہی کے لئے ہے۔

(تاریخ طبری جلد ۳۔ ۱۲۷' و طبقات ابن سعد جلد ۳ ص ۴۹' مکتوب نبوی از محبوب رضوی ص ۲۲۵)

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ ان مدعیان نبوت و رسالت کو کس کس عاشق رسول نے تہہ تیغ کیا؟

(۱) مسیلمہ کذاب (۲) مختار ثقفی (۳) مرزا غلام احمد قادیانی۔

ج : (۱) حضرت وحشیؓ بن حرب (۲) مصعب بن زبیر کے ساتھ جنگ کرتا ہوا جہنم واصل ہو گیا۔ (۳) خود بخود لیٹرین میں جہنم واصل ہوا۔

س : حضرت زیدؓ کفار کے ہاتھوں گرفتار ہو گئے اور وہ آپؐ کو شہید کرنے کے لئے مقتل میں لے گئے اس وقت ابو سفیان نے کہا "کیا ہی اچھا ہوتا اگر آج تیری جگہ تیرے نبی کو شہید کر دیا جاتا" اس پر حضرت زید کا ایمان افروز جواب بتا دیجئے۔

ج : فرمایا "مجھے تو یہ بھی منظور نہیں کہ میری جان کے بدلے آنحضورؐ کے پاؤں میں کانٹا بھی چبھ جائے" (بحوالہ ناموس رسولؐ اور قانون توہین رسالت ص ۳۹۸)

س : "اگر تمہارے جسم میں ذرا سی بھی جان ہو اور اللہ کے رسولؐ کو کوئی تکلیف پہنچے تو اللہ کے حضورؐ تمہارا کوئی عذر قابل قبول نہ ہو گا۔" یہ الفاظ کس صحابی رسولؐ کے ہیں؟

ج : حضرت سعید بن ربیعؓ نے غزوہ احد میں شہادت سے چند لمحے پیشتر یہ الفاظ کہے۔

(بحوالہ ناموس رسولؐ اور قانون توہین رسالت ص ۳۹۹)

س : عزت و ناموس رسالتؐ کی خاطر شہید ہونے والے سب سے پہلے عاشق رسولؐ کا نام بتایئے؟

ج : حضرت حارثؓ بن ابی ہالہ جو حضورؐ کو کافروں کے حملوں سے بچاتے ہوئے شہید ہو گئے؟

(بحوالہ ناموس رسولؐ اور قانون توہین رسالت ص ۳۹۷)

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مشہور گستاخ رسول ابوجہل کو کن عاشقان رسولؐ نے تہہ تیغ کیا؟

ج : حضرت معاذؓ اور حضرت معوذؓ دونوں نو عمر انصاری بھائیوں نے زخمی کر کے گرا دیا اور سر حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ نے کاٹا تھا۔

(بحوالہ ناموس رسولؐ اور قانون توہین رسالت ص ۴۰۰)

س : غزوہ احد میں ایک موقع پر حضورؐ تنہا رہ گئے اس وقت دشمنوں نے اپنے تیروں اور نیزوں کا رخ حضور انورؐ کی طرف کر دیا بتایئے کن عاشقان رسولؐ نے محافظان رسالتؐ کے فرائض انجام دیئے؟

ج : حضرت ابو دجانہؓ اور حضرت طلحہ بن عبیداللہؓ

(بحوالہ سیرت رسولؐ عربی از علامہ نور بخش توکلی ص ۱۱۳ ۔ ۱۱۴)

س : بتایئے غزوہ احد میں کس عاشق رسولؐ صحابی نے اپنا چہرہ حضور کے چہرہ اقدس کے سامنے کر کے آپؐ کے چہرہ انور کی حفاظت فرمائی؟

ج : حضرت قتادہ بن نعمان انصاریؓ نے۔

(بحوالہ سیرت رسولؐ عربی از توکلی ص ۱۱۴)

س : حضرت "اویس قرنیؓ" ایک نامور عاشق رسولؐ ہیں بتایئے ان کے عشق کی واحد مشہور خصوصیت کیا ہے؟

ج : غزوہ احد میں آنحضرتؐ کے چہرہ مبارک پر ابن قمیہ مشرک نے پتھر مار کر دو دانت شہید کر دیئے۔ حضرت اویس قرنیؓ کو اطلاع ہوئی تو آپؓ نے یہ سوچ کر کہ "حضورؐ کے منہ مبارک میں دو دانت کم ہوں اور میرے منہ میں زیادہ یہ کیسے ممکن ہے۔" اپنے دو دانت توڑ ڈالے۔ پھر خیال آیا شاید حضورؐ کے یہ دانت نہ ٹوٹے ہوں جنہیں میں نے توڑا ہے۔ دوسرے دو توڑ ڈالے اسی طرح ایک ایک کر کے سارے دانت نکال پھینکے۔

عشق ہی کرتا ہے قربانی طلب   خرد ہر دم سوچے کیا ہوا اس وقت

س : حضرت ابوبکر صدیقؓ یار غار اور عاشق رسول تھے۔ علامہ اقبال نے غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت صدیق اکبر کے فکری و روحانی عشق کو ایک شعر میں بیان کیا ہے کیا آپ یہ شعر بیان کر سکتے ہیں؟

ج :

پروانے کے لئے شمع بلبل کو پھول بس
صدیق کے لئے خدا اور اس کا رسول بس

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ دور صدیقی میں جھوٹے نبیوں کی سرکوبی کے لئے کتنے لشکر روانہ کئے گئے اور ان کے سپہ سالار کون تھے؟

ج : پہلے حضرت عکرمہؓ بن ابوجہل کو بھیجا وہ ناکام رہے۔ پھر شرجیل بن حسنہ کو' وہ بھی کامیاب نہ ہوئے اور پھر حضرت خالد بن ولید کی قیادت میں ۱۳۰۰۰ صحابہ کا لشکر بھیجا جو فتح مند ہوا۔ (بحوالہ اردو دائرہ معارف اسلامیہ جلد ۲۱ ص ۱۳۴)

س : ہجرت کی رات کون عاشق رسولؐ صحابی حضورؐ کے بستر پر سویا اور آپؐ کی جگہ اپنی جان ہتھیلی پر رکھ دی؟

ج : حضرت علیؓ۔

س : عبداللہ بن ابی منافق کو کس عاشق رسولؐ نے غزوہ بنی مصطلق سے واپسی کے بعد مدینہ میں داخلہ سے روک دیا تھا اور شرط لگائی تھی کہ "پہلے وہ یہ اقرار کرے کہ حضورؐ معزز ہیں اور میں ذلیل ہوں۔"

ج : عبداللہ بن ابی کے بیٹے حضرت عبداللہ نے جو مسلمان ہو چکے تھے۔

(بحوالہ تحفظ ناموس رسالت اور گستاخ رسول کی سزا ص ۵۵۵)

س : کیا آپ اس عاشق رسولؐ صحابیہ کا نام بتا سکتے ہیں جس کے خاندان کے چار افراد (خاوند' بھائی اور بیٹے) کی شہادت کی غزوہ احد میں اطلاع ایک ایک کر کے دی گئی مگر وہ ہر دفعہ یہی پوچھتی رہی۔ "مجھے بتاؤ حضورؐ کیسے ہیں؟

ج : حضرت ام عمارہؓ

س : حضورؐ کے دور نبوت کے آغاز کا واقعہ کہ کافر حرم میں حضورؐ کو نقصان پہنچانا چاہتے تھے مگر حضرت ابوبکر صدیقؓ آڑے آ گئے جس پر کافروں نے انہیں مار مار کر بے ہوش کر دیا۔ ہوش میں آتے ہی انہوں نے اپنے گھر والوں سے پہلا سوال کیا کیا؟

ج : "بتایئے حضورؐ کیسے ہیں...... مجھے ان کے پاس لے چلو۔"

س : اس عاشق رسولؐ صحابی کا نام بتایئے جس نے عصر کی نماز نکل جانے دی مگر حضورؐ کے آرام میں خلل نہ ڈالا۔

ج : حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ غار ثور میں کس عاشق رسولؐ صحابی آپ نے اپنے کو سانپ سے ڈسوا لیا مگر حضورؐ کو بے آرام نہ کیا؟

ج : حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

س : بتایئے کس عاشق رسولؐ صحابی کو مسیلمہ کذاب نے آگ کے جلتے الاؤ میں پھینک دیا مگر آپ ناموس رسالتؐ کی حفاظت کی برکت سے محفوظ رہے اور زندہ سلامت بچ گئے؟

ج : حضرت ابو مسلم خولانیؓ

(تذکرہ مجاہدین ختم نبوت ص ۱۰ از مولانا اللہ وسایا)

س : اس عظیم صحابی عاشق رسولؐ کا نام بتایئے جن سے مسیلمہ کذاب نے اپنی جھوٹی نبوت کا اقرار کروانا چاہا مگر ہر دفعہ ان کے انکار کرنے پر ان کے جسم کا ایک حصہ کاٹتا رہا۔ حتی کہ آپ شہید ہو گئے؟

ج : حضرت حبیب بن ام عمارہ۔

س : جھوٹے نبیوں کی سرکوبی کے لئے لڑے گئے معرکوں میں سے کسی دو کے نام بتایئے؟

ج : (۱) جنگ یمامہ (۲) جنگ واردات (طلیحہ اسدی کے خلاف۔

س : مسیلمہ کذاب کو کذاب کیوں کہا جاتا ہے جبکہ اس کا مکمل نام صرف "مسیلمہ بن ثمامہ" تھا۔

ج : مسیلمہ کذاب نے اپنے آپ کو "مسیلمہ رسول اللہ" لکھا تھا اور حضورؐ سے خطاب کیا تھا جس کے جواب میں حضورؐ نے اسے "مسیلمہ کذاب" لکھا اس وقت سے اس کا نام مسیلمہ کذاب مشہور ہو گیا۔

س : مسیلمہ کذاب کے پیروکاروں کی تعداد کیا تھی؟

ج : چالیس ہزار افراد قبیلہ بنو حنیف کے۔

س : لوگوں کو اپنی جھوٹی نبوت پر جمع کرنے کے لئے مسیلمہ کذاب نے کیا اہم اقدامات کئے؟

ج : (۱) شراب اور زنا کاری کو حلال کر دیا۔ (۲) فجر اور عشاء کی نمازیں معاف کر دیں۔

س : ایک جھوٹے نبی اور ایک جھوٹی نبیہ نے دور صدیقی میں آپس میں نکاح کر کے "اپنی نبوت" کو جمع کر لیا۔ کیا آپ ان جھوٹے مدعیان نبوت میاں بیوی کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج : جی ہاں! مسیلمہ کذاب اور سجاح بنت حارث۔

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ "جنگ یمامہ" جس میں سات سو مسلمان حفاظ قرآن اور قاری شہید ہو گئے، کب ہوئی؟

ج : شوال سنہ ۱۱ ہجری بمطابق دسمبر ۶۳۲ء

س : آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد کفر اور اسلام کی سب سے پہلی جنگ "یمامہ" کہلاتی ہے جو دور صدیقی میں ہوئی؟ بتایئے یہ جنگ حضورؐ کے وصال کے کتنے عرصے بعد ہوئی؟

ج : تقریباً ۵ ماہ بعد (حضورؐ کا وصال ۱۲ ربیع الاول ۱۱ سنہ ہجری، جنگ یمامہ شوال ۱۱ سنہ ہجری۔

س : جھوٹے نبیوں کی خلاف لڑی گئی جنگوں میں سب سے زیادہ مسلمان کس جنگ میں شہید ہوئے؟

ج : جنگ یمامہ جس میں کل بارہ سو مسلمان شہید ہوئے۔

س : کیا آپ جانتے ہیں کہ امت محمدیہؐ کا سب سے پہلا اجماع کس بات پر ہوا؟

ج : جھوٹا مدعی نبوت اور گستاخ رسولؐ واجب القتل ہے (خاتم النبیین از کشمیری ص ۳۳۔۳۴)

س : بتایئے منکر ختم نبوت کی شرعی سزا کیا ہے جو سنت اور اسوہ صحابہؓ سے ثابت ہے؟

ج : صرف اور صرف قتل۔

(بحوالہ تحفظ ناموس رسالت اور گستاخ رسول کی سزا از ساجد اعوان)

س : سجاح بنت حارث کون تھی؟

ج : ایک جھوٹی نبوت کی دعویدار عورت۔ جو اصلاً عیسائی تھی مگر جھوٹے نبیوں کی دیکھا دیکھی دعویٰ نبوت کرنے لگی۔ جنگ یمامہ میں یہ مسیلمہ کذاب کی بیوی کی حیثیت سے شریک تھی۔ پھر میدان جنگ سے بھاگ گئی اور شام کی طرف چلی گئی۔ اس کے بارے میں بعد کی تاریخیں خاموش ہیں۔

س : بتایئے کن دو جھوٹے نبیوں نے دور صدیقی میں آپس میں ایک دوسرے پر چڑھائی کی مگر عین میدان جنگ میں ایسی صلح کی کہ رشتہ ازدواج میں منسلک ہو گئے؟

ج : سجاح بنت حارث اور مسیلمہ کذاب۔

س : آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹے مدعیان نبوت کی کیا نشانیاں بیان فرمائی ہیں؟

ج : (ا) وہ ہماری قوم میں سے ہوں گے (یعنی مسلمان کہلائیں گے)
(۲) ان کا ظاہر علم و تقویٰ سے آراستہ ہو گا مگر باطن ایمان ہدایت سے خالی ہو گا۔
(۳) وہ ہماری ہی زبانوں کے ساتھ کلام کریں گے (قرآن و حدیث سے استدلال کرتے ہوئے غلط تاویلیں کریں گے)

س : مسند ابی داؤد میں حضرت ثوبان سے مروی حدیث کی رو سے حضورؐ نے تیس جھوٹے دجالوں کے ظہور کی پیشین گوئی فرمائی ہے جبکہ اب تک ہزاروں نہیں تو کئی سو جھوٹے "مدعی" تو پیدا ہو ہی چکے ہیں کیا اس طرح حضورؐ کی پیشین گوئی (نعوذ باللہ) پر کوئی حرف تو نہیں آتا؟

ج : آنحضرت صلی اللہ وآلہ وسلم نے جن تیس جھوٹے نبیوں کے ظہور کی پیش گوئی کی ہے یہ وہ ایسے کذاب ہیں جو اپنی زندگی میں کامیاب اور ذی جاہ رہے نہ کہ ہر للو پنجو۔ دعوے تو بہتوں نے کئے مگر۔
(ا) بہت ہی قلیل جھوٹوں کی جھوٹی امت بنی' وہ بھی ان کے شیطانی جال میں پھنس کر۔
(۲) بہت ہی کم جھوٹوں نے کامیابیاں حاصل کیں وہ بھی وقتی۔
(۳) بہت ہی تھوڑے جھوٹوں کو قبول کیا گیا۔ وہ بھی کچھ عرصے تک۔
(۴) بہت ہی کم گنتی کے جھوٹوں کو تاریخ نے محفوظ رکھا۔ اور ان کی شہرت بنی۔
اس طرح کی خوبیوں والے اب تک بیس بائیس جھوٹے افراد گزر چکے ہیں جبکہ اعلان کردہ تعداد تیس۔

بحوالہ آئمہ تلبیس از علامہ دلاوری جلد اول)

س : مسیلمہ کذاب نے آنحضورؐ کی وحی کے مقابلے میں اپنی طرف "وحی" کے نمونے اپنی امت کو دیئے۔ کوئی ایک نمونہ تحریر کریں۔

ج : الفیل وما لفیل له ذنب و بیل و خرطوم طویل ان ذالک من خلق ربنا الجلیل۔
(قرآن کی سورۃ الفیل کے وزن اور انداز بیان کی نقل کرتے ہوئے یہ کلام گھڑا گیا ہے)

(بحوالہ آئمہ تلبیس جلد اول)

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

س : عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا قیام کب عمل میں آیا؟

ج : رسمی قیام تو ۲۱/ اپریل ۱۹۵۴ء کو ہوا لیکن عہدہ داروں کے باقاعدہ انتخاب کے ساتھ مجلس کا قیام ۱۳ دسمبر ۱۹۵۴ء کو عمل میں آیا۔

س : ۲۱/اپریل ۱۹۵۴ء کے رسمی قیام کے بعد مجلس تحفظ ختم نبوت کا پہلا اجلاس کب اور کہاں ہوا؟

ج : ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ۴، ۵ ستمبر ۱۹۵۴ء کو (نقوش جاوداں ص ۱۷۶)

س : عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے پہلے مرکزی امیر کون منتخب ہوئے؟

ج : سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ (نقوش جاوداں ص ۵۹)

س : مجلس کا لندن کا دفتر قائم کرنے کے لئے ایک گرجا کی عمارت ایک لاکھ پینتیس ہزار روپے میں خریدی گئی۔ بتایئے کب؟

ج : ۲۶/ اپریل ۱۹۸۷ء (تحفہ قادیانیت ص ۲۰۷)

س : قادیان میں مرزائیت کے خلاف باقاعدہ دفتر کب کھولا گیا اور اس کے صدر کون تھے؟

ج : جولائی اگست ۱۹۳۵ء ۔ مولانا عنایت اللہ چشتی صدر تھے۔

س : مجلس تحفظ ختم نبوت کی داغ بیل (قیام سے پہلے) ایک ختم نبوت کانفرنس میں پڑ گئی تھی بھلا کب اور کہاں"

ج : جنوری ۱۹۴۹ء میں ملتان میں۔

س : عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے (صدور) امیروں کے نام اور عرصہ (صدارت) امارت ترتیب وار بتایئے؟

ج : (۱) سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ

۱۶ ربیع الثانی ۱۳۷۴ ہجری تا ۹ ربیع الاول ۱۳۸۱ھ

بمطابق ۱۳ دسمبر ۱۹۵۴ء تا ۲۱ اگست ۱۹۶۱ء

مدت : ۶ سال ۸ ماہ ۹ دن۔

(۲) قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ

۱۴ سوال ۱۳۸۲ھ تا ۹ شعبان ۱۳۸۶ھ

بمطابق ۹ مارچ ۱۹۶۳ء تا ۲۳ نومبر ۱۹۶۶ء

مدت : ۳ سال ۸ ماہ ۲۷ دن

(۳) مولانا محمد علی جالندھریؒ

۹ شعبان ۱۳۸۶ھ تا ۲۴ صفر ۱۳۹۱ھ

بمطابق ۲۳ نومبر ۱۹۶۶ء تا ۲۱/ اپریل ۱۹۷۱ء

مدت = ۴ سال ۴ ماہ ۲۹ دن

(۴) مولانا لال حسین اخترؒ

۲۴ صفر ۱۳۹۱ھ تا ۹ جمادی الاول ۱۳۹۳ھ

بمطابق ۲۱/ اپریل ۱۹۷۱ء تا ۱۱ جون ۱۹۷۳ء



مدت : ۲ سال ایک ماہ ۲۱ دن۔

(۵) مولانا محمد حیات۔

۱۱ جون ۱۹۷۳ء قائمقام امیر۔

(۶) سید محمد یوسف بنوریؒ

۵ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ ۳ ذیقعدہ ۱۳۹۷ھ

بمطابق ۹ اپریل ۱۹۷۴ء ۱۷/ اکتوبر ۱۹۷۷ء

(۷) حضرت خواجہ خان محمد صاحب مدظلہ العالی' سجادہ نشین کندیاں شریف۔

۹۔اپریل ۱۹۷۴ء کو نائب امیر اول مقرر ہوئے۔ حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ کی وفات پر ۱۷/ اکتوبر ۱۹۷۷ء کو امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مقرر ہوئے اور تا امروز امیر ہیں۔ اس دوران جماعت کے چار سالانہ انتخابات ہوئے اور ان چاروں انتخاب میں متفقہ طور پر خواجہ خان محمد صاحب مدظلہ ' امیر منتخب ہوئے۔

س : عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے پہلے ناظم اعلیٰ کون مقرر ہوئے؟

ج : مولانا محمد علی جالندھری (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول ص ۴۷)

س : مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے پہلے ملکیتی ہیڈ آفس (صدر دفتر) کا سنگ بنیاد کس نے اور کب رکھا؟

ج : مولانا محمد عبداللہ درخواستی نے ۲۹۔ ۳۰/ اپریل ۱۹۶۵ء کو (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول ص ۲۳۶)

س : کیا آپ مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ناظم اعلیٰ کے اب تک کے اسماء ترتیب وار بتا سکتے ہیں؟

ج: ناظمین اعلیٰ:

(۱) مولانا محمد علی جالندھریؒ

(۲) مولانا لال حسین اختر صاحبؒ

(۳) مولانا عبدالرحیم اشعر صاحب مدظلہ

(۴) مولانا محمد شریف جالندھریؒ

(۵) مولانا عبدالرحیم اشعر صاحب مدظلہ

(پہلے تین سال کے لئے)

(۶) مولانا محمد شریف جالندھریؒ

(دوسرے تین سال کے لئے)

تیسرے سال کے دوران مولانا محمد شریف جالندھریؒ کا انتقال ہو گیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون ۔ اور پھر حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری صاحب جماعت کے ناظم اعلیٰ مقرر ہوئے اور تاامروز اس محاذ پر کام کر رہے ہیں۔

س: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کو کب رجسٹرڈ کرایا گیا؟

ج: ۱۳۸۶ ہجری۔ ۱۹۶۷ء (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول ص ۴۲۰)

س: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا کام آج کل کتنے ممالک میں ہو رہا ہے؟

ج: ۸۰ ممالک میں۔

س: مجلس تحفظ ختم نبوت کے بانیوں میں سے کسی دو کا نام لکھیں۔

ج: سید عطاء اللہ شاہ بخاری۔ مولانا محمد شریف جالندھری۔ مولانا لال حسین اختر۔

س: بتایئے مجلس تحفظ ختم نبوت کے تحت آج تک (مارچ ۱۹۹۶ء) کتنی مستقل کتابیں شائع ہو چکی ہیں؟

ج: ڈیڑھ ہزار سے زائد (اس عنوان پر مولانا اللہ وسایا کی کتاب "قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد کی سرگزشت" ملاحظہ فرمائیں۔

س: ربوہ میں مجلس تحفظ ختم نبوت کے کتنے دفاتر ہیں؟

ج: دو۔ (۱) ایک دفتر مسلم کالونی ربوہ ۔ (۲) دوسرا جامع مسجد محمدیہ ریلوے اسٹیشن ربوہ۔

س: پاکستان میں مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی دفتر کا پتہ بتایئے؟

ج : عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان (فون ۵۱۴۱۲۲)
س : کیا آپ مجلس تحفظ ختم نبوت لندن کا پتہ بتا سکتے ہیں؟
ج : جی ہاں۔

35 STOCK WELL GREEN LONDON

SW 9- 9HZ. UK. (PH: 071-737 - 8199)

س : بتایئے مجلس تحفظ ختم نبوت کا سب سے پہلا "کارنامہ" رد مرزائیت کے سلسلے میں کیا ہے؟
ج : مرزا قادیانی کی کتاب "ایک غلطی کا ازالہ" کو خلاف قانون دلوانا (۱۹۶۵)
س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مجلس تحفظ ختم نبوت ننکانہ صاحب اب تک رد قادیانیت کے سلسلے میں کتنے انٹرنیشنل گولڈ میڈل انعامی تحریری مقابلے منعقد کروا چکی ہے؟
ج : اپریل ۹۶ تک ۱۲ مقابلے منعقد ہو چکے ہیں۔
س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان نے اب تک (مارچ ۱۹۹۶ء انداز") کتنے عنوانات پر پمفلٹس چھاپے ہیں۔
ج : ایک سو سے زائد
س : ۲۶ اپریل ۱۹۸۴ء اور ۲۶ اپریل ۱۹۸۷ء کو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی زندگی میں کیا اہمیت حاصل ہے؟
ج : ۲۶' اپریل ۱۹۸۴ء کو امتناع قادیانیت آرڈیننس کا اجراء ہوا'
۲۶' اپریل ۱۹۸۷ء کو لندن دفتر کے لئے بلڈنگ خریدی گئی۔
س : ۲۹ مئی کو مجلس تحفظ ختم نبوت کی زندگی میں بڑی اہمیت حاصل ہے' وجہ بتایئے؟
ج : (۱) ۲۹ مئی ۱۹۷۴ء کو سانحہ ربوہ رونما ہوا جس کے بعد تحریک چلی اور مرزائی غیر مسلم قرار پائے۔
(۲) ۲۹ مئی ۱۹۸۲ء کو مجلس تحفظ ختم نبوت کے ترجمان ہفت روزہ "ختم نبوت" کا اجراء ہوا۔ (بحوالہ ہفت روزہ ختم نبوت جلد نمبر۲ شمارہ نمبر۱)
س : مجلس تحفظ ختم نبوت کا منشور کیا ہے؟
ج : تبلیغ و اشاعت اسلام' حدیث و ما انا علیہ و اصحابی کی روشنی میں اصلاح عقائد اعمال صحابہ و تابعین و آئمہ دین کی نشاندہی کے مطابق۔ تربیت اخلاق اور بالخصوص تحفظ عقیدۂ ختم نبوت

(دستور مجلس تحفظ ختم نبوت صفحہ ۱۰)

س : مجلس تحفظ ختم نبوت کی مقامی تنظیم بنانے کے لئے کم از کم کتنے ارکان کا ہونا ضروری ہے؟

ج : کم از کم پچیس

(دستور مجلس تحفظ ختم نبوت صفحہ ۱۳)

س : مجلس تحفظ ختم نبوت کی رکنیت حاصل کرنے کے لئے سالانہ چندہ کم از کم کتنا ہے؟

ج : کم از کم ایک روپیہ۔

س : ساری زندگی مجلس تحفظ ختم نبوت کی رکنیت حاصل کرنے کتنی رقم یکمشت جمع کروانا ہوگی؟

ج : ایک سو روپے صرف۔

(دستور مجلس تحفظ ختم نبوت صفحہ ۱۱)

مہدی اور مسیح

س : قرآن کریم اور حدیث نبویؐ کی روشنی میں یہ بات حقیقت ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر زندہ اٹھائے گئے ہیں اور قیامت کے قریب دوبارہ تشریف لائیں گے مگر قادیانیوں کے نزدیک حضرت عیسیٰؑ وفات پا چکے ہیں (یہودی عقیدہ) اور آپ کی قبر بھی موجود ہے ذرا بتایئے قادیانی کہاں سیدنا عیسیٰؑ روح اللہ کی قبر بتاتے ہیں؟

ج : (۱) کشمیر میں سری نگر کے مقام پر محلہ خانیار (کشتی نوح ص ۱۵)

(۲) مسیح اپنے وطن گلیل میں جا کر فوت ہوا۔ (ازالہ اوہام ص ۴۷۳)

(۳) بلاد شام میں حضرت عیسیٰؑ کی قبر کی پرستش ہوتی ہے (ست بچن ص ۱۷۳)

س : مسلمانوں اور عیسائیوں (دونوں مذہبوں) کے نزدیک حضرت عیسیٰؑ کی والدہ کا نام "مریم علیہ السلام" تھا' بتایئے مثیل مسیح (جو قادیانیوں کا مشہور و معروف عقیدہ ہے) کی والدہ کا نام کیا ہے؟

ج : مرزائی مرزا قادیانی کو مثیل مسیح مانتے ہیں اور مرزا قادیانی کی ماں کا نام "چراغ بی بی عرف گھسیٹی تھا"

(ہفت روزہ ختم نبوت جلد نمبر ۹ شمارہ نمبر ۲۱ ص ۲۲)

س : کیا مہدی اور مسیح ایک ہی شخصیت کے دو نام ہیں؟ مرزا قادیانی کا عقیدہ بھی بتائیں۔

ج : یہ دو مختلف شخصیتیں ہیں۔ مہدی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل میں سے ظاہر ہونے والے ایک مرد حق کا نام ہے جسے عرف عام میں امام مہدی بھی کہا جاتا ہے اور مسیح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کہتے ہیں جو ایک دفعہ آئے اور زندہ آسمان پر اٹھا لئے گئے اور دوبارہ قیامت کے قریب نزول فرمائیں گے۔ مرزا قادیانی خود کو مسیح بھی کہتا ہے اور مہدی بھی اس طرح وہ ایک میں دو اور دو میں ایک کا قائل ہے۔

س : بتایئے حدیث نبویؐ کی رو سے مہدی و مسیح میں سے کون پہلے آئے گا؟

ج : حضرت امام مہدی پہلے ظاہر ہوں گے' ان کے بعد سیدنا عیسیٰؑ نزول فرمائیں گے۔

س : حضرت امام مہدی کی بروایت حدیث نبویؐ چند نشانیاں بتائیں؟

ج : (۱) اہل مدینہ میں ایک خلیفہ کی وفات کے بعد نئے خلیفہ کے انتخاب پر اختلاف رائے ہو جائے گا۔

(۲) حضرت امام مہدی مدینہ چھوڑ کر مکہ کی طرف ہجرت کر جائیں گے (تاکہ انہیں

خلیفہ نہ بنایا جا سکے)

(۳) آپ کی والدہ کا نام آمنہ اور والد کا نام عبداللہ ہو گا۔ آپ کا اصل نام محمد ہو گا اور لقب "مہدی" ہو گا۔

(۴) آپ کا سلسلہ نسب حضرت امام حسن و حسین کی طرف سے حضرت فاطمۃ الزہرہؓ تک پہنچے گا۔

(۵) جب آپ مدینہ سے ہجرت کر کے مکہ آ جائیں گے تو لوگ آپ کو پہچان لیں گے اور درخواست بیعت کریں گے۔

(۶) آپ کے انکار کے باوجود لوگ آپ کی بیعت کریں گے مجبوراً آپ حرم شریف میں مقام ابراہیم اور حجر اسود کے درمیان لوگوں سے بیعت لیں گے۔

(۷) آپ کی بیعت کی شہرت فوراً چاروں طرف پھیلے گی اور ملک شام و عراق کے ابدال آپ کی بیعت کرنے دوڑے چلے آئیں گے۔

(۸) آپ سات سال تک حکومت کریں گے۔

(۹) آپ کے زمانہ میں پوری دنیا میں اسلام پھیل جائے گا اور لوگ امیر ہو جائیں گے کوئی زکوۃ لینے والا نہ مل سکے گا۔

(۱۰) آپ کے زمانہ میں حضرت عیسیٰؑ کا نزول اجلال ہو گا۔

(۱۱) آپ ہی کے سامنے دجال کا فتنہ اٹھے گا۔

(۱۲) جب آپ کی وفات ہو گی تو لوگ آپ کی نماز جنازہ پڑھیں گے۔

(بحوالہ مشکوۃ شریف جلد نمبر ۳ ص ۳۴-۳۳)

س : حدیث نبوی کے مطابق جب حضرت عیسیٰؑ کا نزول ہو گا تو حضرت امام مہدی ایک مسجد میں نماز عصر کی امامت کے لئے کھڑے ہو گئے ہوں گے۔ بتایئے کس مسجد میں؟

ج : دمشق کی جامع مسجد۔ اسی مسجد کے مشرقی مینار پر حضرت عیسیٰؑ کا نزول ہو گا۔

س : بتایئے نزول عیسیٰؑ کے بعد امام مہدی اور حضرت عیسیٰؑ میں سے کون نماز عصر کی امامت کروائے گا؟

ج : حضرت امام مہدی پہلے ہی امامت کے لئے کھڑے ہو چکے ہوں گے کہ حضرت عیسیٰؑ زمین پر تشریف لائیں گے اور نماز میں شامل ہونے لگیں گے۔ حضرت امام مہدی امامت کے لئے حضرت عیسیٰؑ کو جگہ دینے کے لئے پیچھے ہٹیں گے مگر حضرت عیسیٰؑ حضرت امام مہدی کی اقتداء میں ہی نماز عصر ادا کریں گے۔

نوٹ: (بعض روایتوں میں نماز فجر اور بعض میں عصر کا ذکر آتا ہے)

س: حدیث نبویؐ کے مطابق امت محمدیہؐ میں آخری زمانہ میں ایک مہدی پیدا ہونے والا ہے' کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اس سلسلے میں مرزائیوں کا کیا عقیدہ ہے؟

ج: "مہدی کے متعلق جو پیشین گوئیاں ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ کئی مہدی ہوں گے۔ (مکالمہ محمود احمد مندرجہ اخبار الفضل فروری ۱۹۲۸ء)

س: مسیح موعود کے کیا معنی ہیں؟

ج: مسیح موعود کے معنی "دوبارہ آنیوالا مسیح" کے ہیں یہ اصطلاح غیر اسلامی ہے اسلام کے دور اول کے تاریخی اور مذہبی ادب میں یہ اصطلاح ہمیں نہیں ملتی ("قول اقبالؒ" بحوالہ تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول صفحہ ۲۲۵)

س: مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں تحریر کیا ہے کہ حضرت مریمؑ نے یوسف نجار سے نکاح کیا جبکہ حضرت مریم حاملہ تھیں اور یوسف نجار کی ایک بیوی پہلے سے موجود تھی؟ (نعوذ باللہ)

ج: "کشتی نوح" ص ۱۶۔

س: مرزا قادیانی پہلے حیات و نزول مسیح کا قائل تھا پھر اچانک اپنے اس عقیدہ سے پھر گیا۔ بتایئے پہلے پہل اس نے موت مسیح کے عقیدہ کو کب ظاہر کیا؟

ج: ۱۸۹۱ء کے آغاز میں۔ یہ بھی کہا کہ میں بحیثیت مسیح آیا ہوں۔

(بحوالہ سیرۃ المہدی جلد اول ص ۳۱)

س: مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں تسلیم کیا ہے کہ حضرت عیسیٰؑ کا نزول آسمانوں سے ہونے والا ہے؟

ج: ازالہ اوہام ص ۷۹۲۔ مطبوعہ ۱۸۹۱ء

س: مرزا قادیانی نے اپنی کتابوں میں کئی جگہ یہ دعویٰ کیا ہے کہ "میں مسیح ابن مریم ہوں" کیا آپ کوئی ایک کتاب بمعہ صفحہ بتا سکتے ہیں؟

ج: (۱) حقیقۃ الوحی ص ۱۴۹۔

(۲) دافع البلاء ص ۱۳ مندرجہ روحانی خزائن ص ۱۵۲ ج ۲۲۔

س: حضرت مریم بنت عمران (حضرت عیسیٰؑ کی والدہ محترمہ) کے بارے میں قرآن مجید (سورۃ آل عمران۔ ۴۲) میں بڑا واضح ذکر ہوا ہے کہ "اللہ نے اسے چن لیا اور خوب پاکیزہ کیا" حضرت مریم علیہ السلام کے بارے میں مرزا قادیانی نے گستاخانہ کلمات اکثر

کیے ہیں، کوئی ایک حوالہ لکھیں؟

ج : مرزا قادیانی کہتا ہے "مریم کی وہ شان کہ اس نے ایک مدت تک اپنے تئیں نکاح سے روکے رکھا مگر بزرگان قوم کے نہایت اصرار پر بوجہ حمل برخلاف تعلیمات تورات یوسف نجار سے نکاح کر لیا جبکہ یوسف نجار کی بیوی پہلے سے موجود تھی۔ اس طرح بنی اسرائیل میں تعدد ازدواج کی نئی رسم کا آغاز کیا۔

(بحوالہ کشتی نوح ص ۱۶ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۸ ص ۱۸

س : قرآن مجید نے حضرت عیسیٰؑ کی بن باپ پیدائش کو معجزہ کہا ہے مگر مرزا قادیانی اس کو عیب اور نقص کہتا ہے مرزا قادیانی کے طنزیہ الفاظ بیان کریں؟

ج : مرزا قادیانی کہتا ہے "جس طرح برسات کے دنوں میں ہزارہا کیڑے مکوڑے خود بخود پیدا ہوجاتے ہیں اور آدم علیہ السلام بھی بغیر ماں باپ کے پیدا ہوئے تھے تو پھر عیسیٰؑ کی اس پیدائش میں کوئی بزرگی نہیں۔"

(بحوالہ چشمہ معرفت از مرزا قادیانی ص ۱۸)

س : مرزا قادیانی مسیح ابن مریم ہونے کا دعویدار تھا بتایئے اس نے کتنے حج کیے؟

ج : مرزا قادیانی نے ایک بھی حج یا عمرہ نہ کیا۔ بلکہ ہندوستان سے باہر ہی نہ نکلا۔

س : بتایئے حضرت عیسیٰؑ "دجال" کو کس جگہ پر اپنے ہاتھ سے قتل کریں گے؟

ج : مقام "لد" پر جو فلسطین میں ہے۔ (بحوالہ تاج العروس جلد دوم ص ۴۹۳)

س : قادیانی جھوٹا پروپیگنڈا کرتے ہیں کہ حضرت عیسیٰؑ سری نگر محلّہ خانیار میں مدفون ہیں، سری نگر کے ایک روزنامہ نے قادیانیوں کو پچاس ہزار روپے کا انعامی چیلنج دیا کہ جو کوئی سری نگر یا اس کے گرد و نواح میں قبر مسیح ثابت کر دے، اسے پچاس ہزار روپے انعام دیا جائے گا۔ کیا آپ اخبار کا نام اور تاریخ بتا سکتے ہیں؟

ج : روزنامہ "نور الصبح" سری نگر مورخہ ۱۲ نومبر ۱۹۸۹ء (Noor-ul-Subah)

س : رفع و نزول مسیح کے سلسلہ میں امت کے جید علماء و فقہا ہمیشہ سے متفق رہے ہیں۔ کم از کم تین علماء کے مختصر اقتباس پیش کریں جن سے رفع و حیات و نزول مسیح کی تائید ہوتی ہو؟

ج : (ا) حضرت عیسیٰؑ جب نازل ہوں گے تو اپنی شریعت (عیسوی) پر عمل نہیں کریں گے بلکہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت پر عمل کریں گے۔ احادیث اس پر وارد ہوئی ہیں اور اس پر امت کا اجماع ہو چکا ہے۔ (فتویٰ علامہ جلال الدین سیوطیؒ مندرجہ

الحاوی للفتاویٰ ج ۲ ص ۱۵۵)

(۲) "اس مسئلہ پر احادیث بغیر نزاع کے ثابت ہیں اور اس میں اجماع منعقد ہے"

(فتویٰ ملا علی القاری البروی مندرجہ ضوء المعانی شرح قصیدہ بدالا مالی)

(۳) اور امت کا حدیث متواترہ سے اس مضمون پر اجماع ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر زندہ ہیں اور وہ آخری زمانہ میں نازل ہوں گے۔"

(ارشاد امام ابوحیان الاندلسی مندرجہ البحرالمحیط جلد نمبر ۲ ص ۴۷۳)

س : قرآن کریم کی وہ آیتہ کریمہ بمعہ ترجمہ تحریر کریں جس کی رو سے یہ عقیدہ ثابت ہوتا ہے کہ سیدنا حضرت عیسیٰؑ کو قتل نہیں کیا گیا بلکہ انہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف زندہ اٹھا لیا ہے؟

ج : سورالنساء ۱۵۸-۱۵۷۔

و قولهم انا قتلنا المسيح عيسى ابن مريم رسول الله وما قتلوه وما صلبوه ولكن شبه لهم ط وان الذين اختلفوا فيه لفي شك منه ط ما لهم به من علم الا اتباع الظن وما قتلوه يقينا • بل رفعه الله اليه ط وكان الله عزيزا حكيما

ترجمہ : اور ان کے اس کہنے پر کہ ہم نے مسیح عیسیٰ بن مریم کو قتل کیا ہے (جبکہ انہوں نے نہ اسے قتل کیا اور نہ اسے سولی دی بلکہ ان کے لئے ان کی (عیسیٰؑ) کی مانند کا ایک بنا دیا گیا اور وہ اس کے بارہ اختلاف کر رہے ہیں ضرور اس کی طرف شبہ میں پڑے ہوئے ہیں بے شک انہوں نے اسے یقینی طور پر قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے اسے اپنی طرف اٹھا لیا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

س : حضرت امام مہدیؑ کے حالات زندگی اور نشانیوں پر ایک نوٹ تحریر کریں۔ یا اس عنوان پر ۳ منٹ تک عوام سے خطاب کریں۔

ج : شاہ رفیع الدینؒ صاحب محدث دہلوی فرماتے ہیں۔

حضرت امام مہدی سید اور اولاد فاطمتہ الزہرہؓ میں سے ہیں۔ آپ کا قدو قامت قدرے لمبا' بدن چست' رنگ کھلا ہوا اور چہرہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کے مشابہ ہو گا نیز آپ کے اخلاق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پوری مشابہت رکھتے ہوں گے۔ آپ کا اسم شریف محمد' والد کا نام عبداللہ ' والدہ صاحبہ کا نام آمنہ ہو گا' زبان میں قدرے لکنت ہو گی جس کی وجہ سے تنگدل ہو کر کبھی کبھی ران پر ہاتھ ماریں گے۔

آپ کا علم لدنی (خداداد) ہو گا" آپ کے ظہور سے قبل ملک عرب و شام میں ابو سفیان کی اولاد میں سے ایک شخص پیدا ہو گا جو سادات کو قتل کرے گا۔ اس کا حکم ملک شام و مصر کے اطراف میں چلے گا اس دوران میں بادشاہ روم کی عیسائیوں کے ایک فرقہ سے جنگ اور دوسرے فرقہ سے صلح ہو گی۔ لڑنے والا فریق قسطنطنیہ پر قبضہ کرے گا۔ بادشاہ روم دارالخلافہ کو چھوڑ کر ملک شام میں پہنچ جائے گا اور عیسائیوں کے دوسرے فریق کی اعانت سے اسلامی فوج ایک خونریز جنگ کے بعد فریق مخالف پر فتح پائے گی۔ دشمن کی شکست کے بعد موافق فریق میں سے ایک شخص نعرہ لگائے گا کہ صلیب غالب ہو گئی اور اسی کے نام سے یہ فتح ہوئی۔ یہ سن کر اسلامی لشکر میں سے ایک شخص اس سے مارپیٹ کرے گا اور کہے گا' نہیں' دین اسلام غالب ہوا اور اسی کی وجہ سے یہ فتح نصیب ہوئی۔ یہ دونوں اپنی اپنی قوم کو مدد کرے لئے پکاریں گے جس کی وجہ سے فوج میں خانہ جنگی شروع ہو جائے گی۔

بادشاہ اسلام شہید ہو جائے گا۔ عیسائی ملک شام پر قبضہ کر لیں گے اور آپس میں ان دونوں عیسائیوں قوموں کی صلح ہو جائے گی' باقی مسلمان مدینہ منورہ چلے آئیں گے' عیسائیوں کی حکومت خیبر تک (جو مدینہ منورہ کے قریب ہے) پھیل جائے گی۔ اس وقت مسلمان اس فکر میں ہوں گے کہ امام مہدی کو تلاش کرنا چاہیے تاکہ ان کے ذریعہ سے یہ مصیبتیں دور ہوں۔ اور دشمن کے پنجے سے نجات ملے۔ حضرت امام مہدی اس وقت مدینہ منورہ میں تشریف فرما ہوں گے مگر اس ڈر سے کہ مبادا لوگ مجھ جیسے ضعیف کو اس عظیم الشان کام کی انجام دہی کی تکلیف دیں' مکہ مکرمہ چلے جائیں گے' اس زمانے کے اولیائے کرام اور ابدال عظام آپ کو تلاش کریں گے۔ بعض آدمی مہدی ہونے کے جھوٹے دعوے بھی کریں گے۔

حضرت مہدی علیہ السلام رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان خانہ کعبہ کا طوائف کرتے ہوں گے کہ مسلمانوں کی ایک جماعت آپ کو پہچان لے گی اور آپ کو مجبور کر کے آپ سے بیعت کرے گی۔ اس واقعہ کی علامت یہ ہے کہ اس سے قبل گزشتہ ماہ رمضان میں چاند اور سورج کو گرہن لگ چکے گا۔ اور بیعت کے وقت آسمان سے یہ آواز آئے گی۔ "ہذا خلیفتہ اللہ المہدی فاستمعوالہ و اطیعوا" اس آواز کو اس جگہ کے تمام خاص و عام سن لیں گے۔ بیعت کے وقت آپ کی عمر چالیس سال کی ہو گی۔ خلافت کے مشہور ہونے پر مدینہ کی فوجیں آپ کے پاس مکہ مکرمہ چلی آئیں گے۔ شام و عراق اور یمن کے اولیائے کرام و ابدال عظام آپ کی صحبت میں اور ملک عرب کے لاتعداد لوگ آپ کے لشکر میں داخل ہو جائیں گے اور اس خزانہ کو جو کعبہ میں مدفون ہے (جس کو تاج الکعبہ"

کہتے ہیں) نکال کر مسلمانوں پر تقسیم فرمائیں گے جب یہ خبر اسلامی دنیا میں پھیلے گی تو خراسان سے ایک شخص ایک بہت بڑی فوج لے کر آپ کی مدد کے لئے روانہ ہو گا جو راستہ میں بہت سے عیسائیوں اور بددینوں کا صفایا کر دے گا۔ اس لشکر کی کمان منصور نامی ایک شخص کے ہاتھ میں ہو گی۔ وہ سفیانی (جس کا ذکر اوپر گذر چکا) اہل بیت کا دشمن ہو گا اس کی ننہال قوم بنو کلب ہو گی۔ حضرت امام مہدی کے مقابلہ کے واسطے اپنی فوج بھیجے گا۔ جب یہ فوج مکہ مدینہ کے درمیان ایک میدان میں پہاڑ کے دامن میں مقیم ہو گی تو اسی جگہ اس فوج کے نیک و بد سب کے سب دھنس جائیں گے اور قیامت کے دن ہر ایک کا حشر اس کے عقیدے اور عمل کے مطابق ہو گا۔ ان میں سے صرف دو آدمی بچیں گے ایک حضرت امام مہدی کو اس واقعہ کی اطلاع دے گا اور دوسرا سفیانی کو۔ عرب کی فوجوں کے اجتماع کا حال سن کر عیسائی بھی چاروں طرف سے فوجوں کے جمع کرنے کی کوشش میں لگ جائیں اور اپنے اور روم کے۔ ممالک سے فوج کثیر لے کر امام مہدیؓ کے مقابلہ کے لئے شام میں جمع ہو جائیں گے ان کی فوج کے اس وقت ستر جھنڈے ہوں گے اور ہر جھنڈے کے نیچے بارہ بارہ ہزار سپاہ ہو گی (جس کی کل تعداد ۸۴۰۰۰۰ ہو گی) حضرت امام مہدی مکہ مکرمہ سے روانہ ہو کر مدینہ منورہ پہنچیں گے اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ کی زیارت سے مشرف ہو کر شام کی جانب روانہ ہو جائیں گے۔ دمشق کے پاس آ کر عیسائیوں کی فوج سے مقابلہ ہو گا۔ اس وقت حضرت امام مہدی کی وجہ سے تین گروہ ہو جائیں گے۔ ایک گروہ نصاریٰ کے خوف سے بھاگ جائے گا۔ خداوند کریم ان کی توبہ ہرگز قبول نہ فرمائے گا۔ باقی فوج میں سے کچھ تو شہید ہو کر بدر واحد کے شہداء کے مراتب کو پہنچیں گے اور کچھ بتوفیق ایزدی فتح یاب ہو کر ہمیشہ کے لئے گمراہی اور انجام بد سے چھٹکارا پالیں گے حضرت امام مہدی دوسرے روز پھر نصاریٰ کے مقابلہ کے لئے نکلیں گے' اس روز مسلمانوں کی ایک جماعت یہ عہد کر کے نکلے گی کہ یا میدان جنگ فتح کریں گے یا مرجائیں گے یہ جماعت سب کی سب شہید ہو جائے گی۔ حضرت امام مہدی باقی ماندہ قلیل جماعت کے ساتھ لشکر میں واپس آئیں گے۔ دوسرے دن پھر ایک بڑی جماعت یہ عہد کرے گی کہ فتح کے بغیر میدان جنگ سے واپس نہیں آئیں گے یا مرجائیں گے اور حضرت امام مہدی کے ہمراہ بڑی بہادری کے ساتھ جنگ کریں گے اور آخر یہ بھی جام شہادت نوش کریں گے۔ شام کے وقت حضرت امام مہدی تھوڑی سی جماعت کے ساتھ لوٹیں گے۔ تیسرے روز اسی طرح ایک بڑی جماعت قسم کھا کر نکلے گی اور وہ بھی شہید ہو جائے گی اور حضرت امام مہدی تھوڑی سی

جماعت کے ساتھ اپنی قیام گاہ پر واپس تشریف لے آئیں گے۔ چوتھے روز حضرت امام مہدی رسد گاہ کی محافظ جماعت کو لے کر دشمن سے پھر نبرد آزما ہوں گے۔ یہ جماعت تعداد میں بہت کم ہو گی مگر خداوند کریم ان کو فتح مبین عطا فرمائیں گے۔ عیسائی اس قدر قتل ہوں گے کہ باقیوں کے دماغ سے حکومت کی بو نکل جائے گی اور بے سروسامان ہو کر نہایت ذلت و رسوائی کے ساتھ بھاگ جائیں گے۔ مسلمان ان کا تعاقب کر کے بہتوں کو جہنم رسید کر دیں گے اس کے بعد حضرت امام مہدی بے انتہا انعام و اکرام اس میدان کے شیروں جانبازوں پر تقسیم فرمائیں گے مگر اس مال سے کسی کو خوشی حاصل نہ ہو گی کیونکہ اس جنگ کی بدولت بہت سے خاندان و قبیلے ایسے ہوں گے جن میں صرف ایک ہی آدمی بچا ہو گا۔ اس کے بعد حضرت امام مہدی بلاد اسلام کے نظم و نسق اور فرائض و حقوق العباد کی انجام دہی میں مصروف ہوں گے' چاروں طرف اپنی فوجیں پھیلا دیں گے۔ ان مہمات سے فارغ ہو کر فتح قسطنطنیہ کے لئے روانہ ہو جائیں گے۔ بحیرہ روم کے کنارے پر پہنچ کر قبیلہ بنو اسحاق کے ستر ہزار بہادروں کو کشتیوں پر سوار کر کے اس شہر کی خلاصی کے لئے جس کو آج کل استنبول کہتے ہیں مقرر فرمائیں گے۔ جب یہ فصیل شہر کے قریب پہنچ کر نعرہ تکبیر بلند کریں گے تو اس کی فصیل نام خدا کی برکت سے یکایک گر جائے گی۔ مسلمان ہلا کر کے شہر میں داخل ہو جائیں گے۔ سرکشوں کو ختم کر کے ملک کا انتظام نہایت عدل و انصاف کے ساتھ کریں گے۔ ابتدائی بیعت سے اس وقت تک چھ سات سال کا عرصہ گذرے گا۔ امام مہدی ملک کے بندوبست ہی میں مصروف ہوں گے۔ کہ افواہ اڑے گی کہ دجال نکل آیا اور مسلمانوں کو تباہ کر رہا ہے۔ اس خبر کے سنتے ہی حضرت امام مہدی ملک شام کی طرف واپس ہوں گے اور اس خبر کی تحقیق کے لئے پانچ یا نو سوار جن کے حق میں حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں ان کے ماں باپوں و قبائل کے نام اور ان کے گھوڑوں کا رنگ جانتا ہوں۔ وہ اس زمانے کے روئے زمین کے آدمیوں سے بہتر ہوں گے لشکر کے آگے روانہ ہو کر معلوم کر لیں گے کہ یہ افواہ غلط ہے پس امام مہدی عجلت کو چھوڑ کر ملک کی خبر گیری کی غرض سے آہستگی اختیار فرمائیں گے اس میں کچھ عرصہ نہ گذرے گا کہ دجال ظاہر ہو جائے گا اور قبل اس کے وہ دمشق پہنچے حضرت امام مہدی دمشق آ چکے ہوں گے اور جنگ کی پوری تیاری اور تربیت فوج کر چکے ہوں گے اور اسباب حرب و ضرب تقسیم کرتے ہوں گے کہ موذن عصر کی اذان دے گا لوگ نماز کی تیاری ہی میں ہوں گے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دو فرشتوں کے کاندھوں پر تکیہ لگائے ہوئے آسمان سے دمشق کی جامع مسجد کے مشرقی

منارہ پر جلوہ افروز ہو کر آواز دیں گے کہ سیڑھی لے آؤ پس سیڑھی حاضر کر دی جائے گی۔ آپ اس کے ذریعے سے نازل ہو کر امام مہدی سے ملاقات فرمائیں گے۔ امام مہدی نہایت تواضع و خوش خلقی سے آپ کے ساتھ پیش آئیں گے اور فرمائیں گے یا نبی اللہ امامت کیجئے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ارشاد فرمائیں گے کہ امامت تم ہی کرو کیونکہ تمہارے بعض' بعض کے لئے امام ہیں اور یہ عزت اسی امت کو خدا نے دی ہے پس امام مہدی نماز پڑھائیں گے اور حضرت عیسیٰ السلام اقتدا کریں گے۔ نماز سے فارغ ہو کر امام مہدی پھر حضرت عیسیٰ سے کہیں گے کہ یانبی اللہ اب لشکر کا انتظام آپ کے سپرد ہے' جس طرح چاہیں انجام دیں۔ وہ فرمائیں گے نہیں یہ کام بدستور آپ ہی کے تحت رہے گا۔ میں صرف قتل دجال کے واسطے آیا ہوں جس کا مارا جانا میرے ہی ہاتھ سے مقدر ہے اس کے بعد تمام زمین حضرت امام مہدیؓ کے عدل و انصاف سے بھر جائیگی' ظلم و بے انصافی کی بیخ کنی ہو گی۔ تمام لوگ عبادت و اطاعت الٰہی میں سرگرمی سے مشغول ہوں گے۔ آپ کی خلافت کی میعاد سات یا آٹھ یا نو سال ہو گی۔ واضح رہے کہ سات سال عیسائیوں کے فتنے اور ملک کے انتظام میں۔ آٹھواں سال دجال کے ساتھ جنگ و جدال میں اور نواں سال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی معیت میں گزرے گا۔ اس حساب سے آپ کی عمر ۴۸ سال کی ہو گی۔ بعدازاں امام مہدیؓ فوت ہو جائیں گے اور حضرت عیسیٰؑ آپ کے جنازہ کی نماز پڑھا کے دفن فرمائیں گے اس کے بعد تمام چھوٹے بڑے انتظامات حضرت عیسیٰؑ کے ہاتھ میں آ جائیں گے۔

(رسالہ علامات قیامت مولفہ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی)

س : کیا آپ حضرت عیسیٰؑ کے نزول اور حیات ثانی کی تفصیلات سے عوام کو دو منٹ کے خطاب میں مطلع کر سکتے ہیں؟

ج : آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر آج تک تمام امت محمدیہ کا اتفاق ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں' قریب قیامت میں حضرت مہدی علیہ الرضوان کے زمانہ میں جب کانا دجال نکلے گا تو اس کو قتل کرنے کے لئے آسمان سے اتریں گے۔

یہاں تین مسئلے ہیں۔

(۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا زندہ آسمان پر اٹھایا جانا۔

(۲) آسمان پر ان کا زندہ رہنا۔

(۳) اور آخری زمانے میں ان کا آسمان سے نازل ہونا۔

یہ تینوں باتیں آپس میں لازم و ملزوم ہیں اور اہل حق میں سے ایک بھی فرد ایسا

نہیں جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان سے نازل ہونے کا قائل نہ ہو' پس جس طرح قرآن کریم کے بارے میں ہر زمانے کے مسلمان یہ مانتے آئے ہیں کہ یہ وہی کتاب مقدس ہے جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تھی اور مسلمانوں کے اس تواتر کے بعد کسی شخص کے لئے یہ گنجائش نہیں رہ جاتی کہ وہ اس قرآن کریم کے بارے میں کسی شک و شبہ کا اظہار کرے' اسی طرح گذشتہ صدیوں کے تمام بزرگان دین اور اہل اسلام یہ بھی مانتے آئے ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام کو زندہ آسمان پر اٹھایا گیا اور یہ کہ وہ آخری زمانے میں دوبارہ زمین پر اتریں گے۔ اس لئے نسلاً" بعد نسل ہر دور' ہر زمانے' ہر طبقے اور ہر علاقے کے مسلمانوں کا عقیدہ جو متواتر چلا آتا ہے' کسی مسلمان کے لئے اس میں شک و شبہ اور تردد کی گنجائش نہیں اور جو شخص ایسے قطعی اجماعی اور متواتر عقیدوں کا انکار کرے وہ مسلمانوں کی فہرست سے خارج ہے۔

۱۸۸۴ء تک مرزا غلام احمد قادیانی کے نزدیک بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر زندہ تھے اور قریب قیامت میں آسمان سے نازل ہونے والے تھے' چنانچہ وہ براہین احمدیہ حصہ چہارم میں (جو ۱۸۸۴ء میں شائع ہوئی) ایک جگہ لکھتاہے۔

"حضرت مسیح تو انجیل کو ناقص چھوڑ کر آسمانوں پر جا بیٹھے" (ص ۳۶۱)

ایک اور جگہ لکھتاہے؟

"ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ"

یہ آیت جسمانی اور سیاست ملکی کے طور پر حضرت مسیح کے حق میں پیش گوئی ہے اور جس غلبہ کاملہ دین اسلام کا وعدہ دیا گیا ہے' وہ غلبہ مسیح کے ذریعہ سے ظہور میں آئے گا اور جب حضرت مسیح علیہ السلام دوبارہ اس دنیا میں تشریف لائیں گے تو ان کے ہاتھ سے دین اسلام جمیع آفاق اور اقطار میں پھیل جائے گا (ص ۴۹۸' ۴۹۹)

مندرجہ بالا عبارتوں سے واضح ہے کہ ۱۸۸۴ء تک حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ تھے اور قرآن نے ان کے دوبارہ دنیا میں آنے کی پیش گوئی کی تھی۔ قرآن کریم کے علاوہ خود مرزا قادیانی کو بھی ان کے نازل ہونے کا الہام ہوا تھا' ۱۸۸۴ء سے لے کر اب تک نہ عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں دوبارہ آئے ہیں اور نہ ان کی وفات کی خبر آئی ہے۔ اس لئے قرآن کریم کی پیش گوئی' آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات اور امت اسلامیہ کے چودہ سو سالہ متواتر عقیدہ کی روشنی میں ہر مسلمان کو یقین رکھنا چاہئے کہ

عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں اور وہ آسمان سے نازل ہو کر دوبارہ دنیا میں آئیں گے کیونکہ بقول مرزا غلام احمد قادیانی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے متواتر احادیث میں ان کے دوبارہ آنے کی پیش گوئی فرمائی ہے۔ مرزا صاحب ازالہ اوہام میں لکھتے ہیں۔

"مسیح ابن مریم کے آنے کی پیش گوئی ایک اول درجہ کی پیش گوئی ہے جس کو سب نے باتفاق قبول کر لیا ہے اور جس قدر صحاح میں پیش گوئیاں لکھی گئی ہیں' کوئی پیش گوئی اس کے ہم پہلو اور ہم وزن ثابت نہیں ہوتی۔ تواتر کا اول درجہ اس کو حاصل ہے۔ انجیل بھی اس کی مصدق ہے' اب اس قدر ثبوت پر پانی پھیرنا اور یہ کہنا کہ یہ تمام حدیثیں موضوع ہیں درحقیقت ان لوگوں کا کام ہے جن کو خدا تعالیٰ نے بصیرت دینی اور حق شناسی سے کچھ بھی حصہ نہیں دیا اور باعث اس کے ان لوگوں کے دلوں میں قال اللہ اور قال الرسول کی عظمت باقی نہیں رہی اس لئے جو بات ان کی سمجھ میں بالاتر ہو اس کو محالات اور ممتنعات میں داخل کر لیتے ہیں.... مسلمانوں کی بدقسمتی ہے یہ فرقہ بھی اسلام میں پیدا ہو گیا جس کا قدم دن بدن الحاد کے میدانوں میں آگے ہی آگے چل رہا ہے۔" (ازالہ اوہام ص ۵۵۷)

مرزا قادیانی کے ان حوالوں سے مندرجہ ذیل باتیں واضح ہوئیں۔

☆ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دوبارہ دنیا میں تشریف لانے کی قرآن کریم نے پیش گوئی کی ہے۔

☆ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی متواتر احادیث میں بھی یہی پیش گوئی کی گئی ہے۔

☆ تمام مسلمانوں نے باتفاق اس کو قبول کیا ہے اور پوری امت کا اس عقیدے پر اجماع ہے۔

☆ انجیل میں خود حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا قول بھی اس پیش گوئی کی تصدیق و تائید کرتا ہے۔

☆ خود مرزا قادیانی کو بھی اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کے دوبارہ آنے کی اطلاع الہام کے ذریعے دی تھی۔

☆ جو شخص ان قطعی ثبوتوں کے بعد بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دوبارہ کی آنے کو نہ مانے' وہ دینی بصیرت سے یکسر محروم اور ملحد و بے دین ہے۔

(بحوالہ تحفہ قادیانیت ص ۲۱۴۔۲۱۵ از مولانا یوسف لدھیانوی)

قادیانیوں کے عبرت ناک انجام

س : میاں عبداللہ سنوری جو مرزا قادیانی کا انتہائی قریبی ساتھی تھا اور بقول مرزا بشیر الدین محمود اس کا تعلق ایسا تھا جو کہ انبیاء کے خاص اصحاب کو ہوتا ہے۔ بتایئے اس کی موت کس طرح واقع ہوئی؟

ج : وفات مرض فالج سے ہوئی جس میں اس نے تیرہ دن بہت تکلیف سے کاٹے۔ فالج کا اثر زبان پر بھی تھا اور طاقت گویائی قائم نہ رہی تھی۔

(قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ جدید ایڈیشن صفحہ ۸۴۷ بحوالہ سیرت المہدی حصہ دوم صفحہ ۱۰۸)

س : فتنہ قادیانیت کے پوپ سر ظفر اللہ خان کا انجام بد کس طرح ہوا؟

ج : فتنہ قادیانیت کا پوپ سر ظفر اللہ بستر مرگ پر بے ہوش پڑا رہتا۔ کبھی کبھی معمولی سی آنکھیں کھول کر اپنے اردگرد کھڑے لوگوں کو ہلکی سی نظر دیکھ لیتا۔ کھانے پینے سے عاجز اور غذائی ضروریات پوری کرنے کے لئے گلوکوز کی بوتلیں چڑھا رکھی تھیں۔ لیکن گلوکوز کا پانی پیلے رنگ کا محلول بن کر منہ کے راستے باہر نکل جاتا اور اس پیلے رنگ کے محلول سے پاخانے جیسی بدبو اٹھتی' ڈاکٹر ٹشو پیپر سے بار بار اس غلاظت کو صاف کرتے لیکن غلاظت رکنے کا نام نہ لیتی۔ سر ظفر اللہ بستر پر پیشاب کرتا۔ کمرے میں اس شدت کی بدبو اٹھتی کہ ٹھہرنا مشکل ہوتا۔ بدبو اور دیگر حفاظتی تدابیر کو مدنظر رکھتے ہوئے قادیانی ڈاکٹروں نے اپنے منہ پر ماسک چڑھا رکھے تھے۔ عام ملاقات پر سخت پابندی ہوتی کیونکہ سر ظفر اللہ کا یہ ہولناک انجام دیکھ کر کوئی بھی قادیانی' قادیانیت سے تائب ہو سکتا تھا۔ اسی حالت میں ظفر اللہ ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مر گیا۔ لیکن مرنے کے بعد بھی اس کے منہ سے غلاظت جاری رہی۔ جس سے بچنے کے لئے قادیانی ڈاکٹر اس کا منہ کھول کر گلے میں روئی کا گولہ ٹھونس دیتے۔ لیکن خدائی عذاب اس گولے سے کہاں رکتا!

(مرگ میرزائیت صفحہ ۶۴ مصنف طاہر رزاق)

س : کس قادیانی کی قبر پر آگ کے گولے برستے رہے اور اہل علاقہ نے یہ ہولناک منظر خود ملاحظہ کیا؟

ج: روڈہ ضلع خوشاب کا قادیانی حاجی ولد مرزا

(مرگ میرزائیت صفحہ ۷۰)

س: کس قادیانی کے بارے میں ڈاکٹر نے کہا تھا کہ "میں بیماری کا علاج کر سکتا ہوں مگر خدائی پکڑ کا علاج نہیں کر سکتا؟"

ج: مرزا بشیرالدین محمود قادیانی کے بارے میں۔

نہ جا اس کے تحمل پر کہ بے ڈھب گرفت اس کی
ڈر اس کی دیر گیری سے کہ ہے سخت انتقام اس کا

(مرگ میرازائیت صفحہ ۷۳)

س: کس قادیانی خلیفہ کے بارے میں مشہور ہے کہ جب وہ مرض الموت میں مبتلا تھا تو اپنا پاخانہ کھاتا تھا؟

ج: مرزا بشیرالدین محمود۔

(مرگ میرزائیت از طاہر رزاق صفحہ ۷۱)

س: مرزا بشیرالدین محمود کا عبرت ناک انجام کس طرح ہوا؟

ج: لا علاج اور مہلک بیماریوں کے ہاتھوں سسک سسک کر اور ایڑیاں رگڑ رگڑ کر بشیرالدین جہنم واصل ہوا۔ کہتے ہیں کہ آخری وقت میں کتے کی طرح بھونکنے لگا تھا۔ وہ شام کے سات بجے مردار ہوا لیکن اس کی موت کا اعلان رات کے دو بجے کیا گیا۔ موت کا اعلان سات گھنٹے بعد کیوں کیا گیا؟ سات گھنٹے تک یہ خبر قصر خلافت سے باہر کیوں نہ آئی۔ وجہ یہ تھی کہ بشیرالدین کئی مہینوں سے نہایا نہیں تھا۔ ناخن' داڑھی اور سر کے بال کٹوائے نہیں تھے۔ جسم پر غلاظت کی پپڑیاں جمی ہوئی تھیں۔ قادیانی جب اسے ان امور کے بارے میں کہتے تو وہ انہیں ننگی گالیاں دیتا۔ مرنے کے بعد رگڑ رگڑ کر بشیر الدین کے جسم کو دھویا گیا۔ ناخن کاٹے گئے' سر اور داڑھی کے بالوں کو کاٹ کر آراستہ کیا گیا۔ جسم کی بدبو ختم کرنے کے لئے بہترین خوشبوئیات چھڑکی گئیں۔ چہرے پر پوڈر لگایا گیا۔ ہونٹوں پر ہلکی ہلکی سرخی سجائی گئی۔ اس کے علاوہ منہ پر چمک پیدا کرنے والے کیمیکلز لگائے گئے اور اس کی چارپائی باہر دالان میں رکھی گئی۔ مرکری کا ایک بلب اس کے سر کی طرف اور دوسرا پاؤں کی طرف روشن کر دیا گیا۔ جب مرکری کے بلب کی چمکیلی شعائیں اس

کے چکیلے کیمیکلز لگے منہ پر پڑتیں تو اس کا بدبودار منہ چمکتا اور قادیانی شکاری سادہ لوح قادیانیوں سے کہتے کہ دیکھو جی! حضرت صاحب کو کیسا روپ چڑھا ہے۔

(مرگ میرزائیت از طاہر رزاق صفحہ ۷۳)

س : قادیانیوں کے پہلے نام نہاد خلیفہ حکیم نور الدین کا انجام کس طرح ہوا؟

ج : سب سے پہلے جس خبیث الفطرت انسان نے مرزا قادیانی کی نبوت کو تسلیم کیا اور اس کے ہاتھ پر بیعت کی' وہ حکیم نور الدین تھا۔ قادیانی جماعت میں مرزا قادیانی کے بعد اس کا مقام ہے۔ مرزا قادیانی کی موت کے بعد وہ مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کا پہلا خلیفہ کہلایا۔ قادیانی اسے سیدنا حضرت ابوبکر صدیقؓ کے برابر قرار دیتے ہیں۔ (نعوذ باللہ) ساری زندگی سائے کی طرح مرزا قادیانی کے ساتھ رہا اور بناسپتی نبوت کی منصوبہ سازی میں پیش پیش رہا۔ ایک دن گھوڑے پر سوار کہیں جا رہا تھا کہ گھوڑے نے پیٹھ سے زمین پر پٹخا جس سے شدید زخمی ہو گیا۔ زخم ٹھیک نہ ہوا اور بگڑ کر گنگرین ہو گئی۔ اسی حالت میں اس کی بیوی کسی کے ساتھ فرار ہو گئی۔ جوان بیٹے کو بشیرالدین نے قتل کرا دیا اور اسی قاتل نے خلافت حاصل کرنے کے لئے اس کی بیٹی سے شادی رچائی۔ مرزا بشیرالدین نے باقی بیٹوں کو دھکے دے کر جماعت سے نکال دیا۔ آخری وقت میں زبان بند ہو گئی اور چہرہ مسخ ہو گیا۔ اسی حالت میں ختم نبوت کا غدار اس جہان فانی سے اپنی بقایا سزا پانے کے لئے اس دار باقی میں پہنچ گیا۔

(مرگ میرزائیت صفحہ ۷۴۔۶۷ از طاہر رزاق)

س : مرزا غلام احمد قادیانی کے وجود نا مسعود سے اس عالم رنگ و بو کو کس طرح نجات ملی؟

ج : مرزا قادیانی کو انتہائی خوفناک ہیضہ ہوا۔ منہ اور مقعد دونوں راستوں سے غلاظت بہنے لگی۔ اتنی ہمت بھی نہ تھی کہ رفع حاجت کے لئے لیٹرین تک جا سکے' اس لئے چارپائی کے پاس ہی غلاظت کے ڈھیر لگ گئے۔ مسلسل پاخانوں اور الٹیوں نے اس قدر نچوڑ کر رکھ دیا کہ اپنی ہی غلاظت پر منہ کے بل گرا اور زندگی کی بازی ہار گیا۔ کائنات میں شاید ہی کسی کو ایسی ہولناک

اور عبرت ناک موت آئی ہو۔ تدفین تک منہ سے غلاظت بہتی رہی جسے بڑی کوشش کے باوجود بند نہ کیا جا سکا۔ جس تابوت میں مرزے کا جنازہ لاہور سے قادیاں گیا' اس تابوت اور تابوت میں پڑے بھوسے (توڑی) کو حکومت نے آگ لگوا کر خاکستر کرا دیا تاکہ اس تابوت سے علاقہ میں کوئی بیماری نہ پھیل جائے۔

(مرگ میرزائیت صفحہ ۴۷ مصنف طاہر رزاق)

س : مرزا قادیانی کے عبادت خانے کے امام عبدالکریم کی عبرت انگیز موت کس طرح واقع ہوئی؟

ج : اس کے جسم پر ایک پھوڑا نمودار ہوا اور آنا" فانا" سارے جسم کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ شدت درد سے ایسے چیختا چلاتا گویا بکرا ذبح ہو رہا ہو۔ مرزا قادیانی اسے خدائی پکڑ میں پھنسا دیکھ کر ایسا ڈرا کہ باوجود لوگوں کے اصرار اور عبدالکریم کے بار بار یاد کرنے کے' اس کی عیادت کو نہ پہنچا حالانکہ دونوں (عبدالکریم و مرزا غلام احمد) ایک ہی مکان میں رہائش پذیر تھے۔ اس طرح سارا جسم گل سڑ گیا اور مردود جہنم واصل ہو گیا۔ نام نہاد بہشتی مقبرہ میں سب سے پہلا دوزخ کا گڑھا مردود کے لئے کھودا گیا جس میں خدائی عذاب میں گرفتار ہو کر جہنم واصل ہونے والے کو گاڑ دیا گیا۔

(مرگ میرزائیت صفحہ ۷۸ از طاہر رزاق)

س : کس قادیانی کے بارے میں حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا تھا کہ یہ میرزائیت کا انجام دیکھ کر مرے گا؟

ج : ظفراللہ خان قادیانی۔

(تذکرہ مجاہدین ختم نبوت صفحہ ۲۸۹ از مولانا اللہ وسایا)

س : ظفراللہ خان قادیانی کب جہنم واصل ہوا؟

ج : ۱۹۸۵ء

س : کس قادیانی خلیفہ نے وصیت کی تھی کہ جب حالات سازگار ہوں (پاکستان ختم ہو کر بھارت میں ضم ہو جائے۔ زاہد) تو میری لاش ربوہ سے اکھاڑ کر قادیاں میں دفن کر دی جائے۔

ج : مرزا بشیرالدین محمود احمد

قادیانیت کے بارے میں آراء، تبصرے، تجزیئے، اقوال، اشعار وغیرہ۔

س: ”درخت جڑ سے نہیں، پھل سے پہچانا جاتا ہے“ قادیانیت پر یہ تبصرہ کس کا ہے؟

ج: شاعر مشرق حضرت علامہ محمد اقبالؒ کا

س: ”مسیلمہ کذاب اور مسیلمہ پنجاب، (مراد ہے مرزا قادیانی) کا کفر فرعون کے کفر سے بڑھ کر ہے۔“ یہ الفاظ کس شخصیت کے ہیں۔

ج: مولانا سید محمد انور شاہ محدث کشمیریؒ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء اول ص ۴۸۴)

س: ”قادیان مرزائیت کی جائے پیدائش، ربوہ اعصابی مرکز، تل ابیب تربیتی کیمپ، لندن پناہ گاہ، ماسکو استاد، اور واشنگٹن اس (قادیانیت) کا بینک ہے“ یہ تبصرہ کس کا ہے؟

ج: شورش کاشمیریؒ

س: پاکستان میں انگریز کو سب سے زیادہ اعتماد جس (گروہ) پر ہو سکتا ہے، وہ قادیانی گروہ ہے“ یہ واقعاتی رائے کس پاکستانی شخصیت نے دی ہے؟

ج: قائد اعظم محمد علی جناحؒ۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۷۳۸)

س: کس مشہور علمی اور روحانی شخصیت نے قادیانیت کو خارش زدہ کتے سے بھی بدتر قرار دیا ہے؟

ج: حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری (بحوالہ ”قادیانیت ہماری نظر میں“ ص ۶۴)

س: بتایئے یہ تبصرہ کس عظیم شخصیت کا ہے۔

”قادیانی مرتد اور منافق ہیں مسلمانوں کے بائیکاٹ کے سبب ان کو مظلوم سمجھنے والا اسلام سے خارج اور جو کافر کو کافر نہ کہے وہ بھی کافر ہے۔“ (احکام شریعت ص ۱۱۲۔ ۱۲۲)

ج: امام احمد رضا خان بریلویؒ ”احکام شریعت“ ۱۱۲۔ ۱۲۲)

س: ”مرزائیت کے پیروکار کو غیر مسلم اقلیت قرار نہ دینا پاکستان کی سالمیت کے قطعاً منافی ہے“ یہ الفاظ کس مجاہد ختم نبوت کے ہیں؟

ج: ابوالحسنات سید محمد احمد قادریؒ سابق خطیب جامع مسجد وزیر خاں لاہور۔ (قادیانیت ہماری نظر میں ص ۸۱)

س: بتایئے قادیانیت کے بارے میں مندرجہ ذیل آراء کا اظہار کن شخصیات نے کیا؟

۱۔ "مرزائیت ایک خوفناک سازش ہے جو انگریزی دور حکومت میں تیار کی گئی اور یہ تنظیم انگریزی راج کو دوام بخشنے کی ایک تدبیر ہے۔" (قادیانیت ہماری نظر میں ص ۱۰۷)

۲۔ "قادیانی اسلام اور ملک دونوں کے غدار ہیں" (پنڈت جواہر لعل نہرو کے نام خط)

۳۔ "جہاں تک مرزا قادیانی کا تعلق ہے ہم اس کو ایک بار نہیں ہزار بار دجال کہیں گے' اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم المرسلینی پر اپنی نبوت کا ناپاک پیوند جوڑ کر ناموس رسالت' پر کھلم کھلا حملہ کیا ہے' اپنے اس عقیدہ سے میں ایک منٹ کے کروڑویں حصہ کے لئے بھی دست کش ہونے کو تیار نہیں اور مجھے یہ کہنے میں کوئی باک نہیں کہ مرزا قادیانی دجال تھا' دجال تھا' دجال تھا' میں اس سلسلہ میں قانون انگریزی کا نہیں' قانون محمدی کا پابند ہوں"

("تحریک ختم" نبوت از شورش کاشمیری ص ۶۹۔۶۸)

۴۔ "اس میں ذرا بھی شک و شبہ نہیں کہ عرصہ دراز سے قادیانی ملک کے اندر اور باہر یہودی لابی سے مل کر پاکستان کے ایٹمی پروگرام کے خلاف بین الاقوامی سطح پر بے پناہ پروپیگنڈا کر کے پاکستان کو بدنام کرنے کی کوشش میں سرگرم عمل ہیں اور اپنا اثرو رسوخ استعمال کرتے ہوئے مغربی ممالک کی طرف سے طرح طرح کی رکاوٹیں اور بے جا پابندیاں پیدا کر کے ہماری فنی ترقی کو مفلوج بنانے میں مشغول ہیں" (ہفت روزہ چٹان جلد ۳۹ شمارہ نمبر ۲۳' ۳۱/ اگست ۱۹۸۶ء)

۵۔ "ہمیں اصل خطرہ انہیں منافقوں (قادیانیوں) سے ہے جو مسلمانوں کا لبادہ اوڑھ کر ہماری صفوں میں گھسے ہوئے ہیں۔" (روزنامہ جنگ کوئٹہ ۱۱ مئی ۱۹۸۳ء)

۶۔ قادیانی اتنے خطرناک ہیں' اس کا احساس مجھے ان دو دنوں میں ہوا' میں نے کبھی سوچا بھی نہ تھا کہ "قادیانی مذہب کے لوگ اس قدر خوفناک ارادے رکھتے ہیں۔"

("قادیانیت ہماری نظر" میں ۲۲۷)

ج : (۱) سید عطا اللہ شاہ بخاری (۲) ڈاکٹر علامہ اقبال (۳) مولانا ظفر علی خان (۴) ڈاکٹر عبدالقدیر خان' (۵) جنرل محمد ضیاء الحق مرحوم' (۶) ذوالفقار علی بھٹو مرحوم۔

س : بتایئے قادیانیت پر یہ مختصر ترین اور حقیقت افروز تبصرہ کس نے کیا ہے؟

"مرزائیت اور اسرائیل دونوں ہی انگریز کی تخلیق اور سازش کا نتیجہ ہیں"

(قادیانیت ہماری نظر میں ص ۱۷۰)

ج: علامہ احسان الٰہی ظہیر۔

س: درج ذیل اقوال کن غیر مسلم شخصیات کے ہیں؟

(۱) "مرزائیت اسلام اور مسیحیت کے بین بین ہے" (آئینہ تلبیس دوم ص ۳۵۵۔۵۶

(۲) مرزا قادیانی کی تعلیمات نے اسلام اور عیسائیت کو یکساں نقصان پہنچایا ہے کیونکہ قادیانی مذہب کا وجود جھوٹ اور بے بنیاد دعووں پر مبنی ہے" (ہفت روزہ لولاک ۲۹ نومبر ۱۹۸۵ء)

ج: (۱) ڈاکٹر ایچ ڈی گرس سابق پرنسپل فارمن کالج لاہور۔

(۲) پادری اے۔ آر ناصر صدر پاکستان مسیحی انجمن پاکستان۔

س: بتایئے یہ الفاظ کس قادیانی شخصیت کے ہیں؟

"تحریک احمدیت اسلام کے ساتھ وہی رشتہ رکھتی ہے جو عیسائیت کا یہودیت کے ساتھ تھا" (قادیانیت ہماری نظر میں ص ۲۴۳)

ج: مولوی محمد علی قادیانی سربراہ لاہوری فرقہ۔

س: خواجہ حسن نظامی کے یہ الفاظ کہاں پر نقل کیے گئے ہیں؟

"جرمنی کی جنگی طاقت کا خاتمہ ہو جائے تو دنیا کو اتنا امن نہیں ملے گا جتنا کہ قادیانی طاقت کے زیر و زبر ہونے سے مل سکتا ہے۔"

ج: قادیانیت کا علمی محاسبہ (جدید ایڈیشن) از پروفیسر الیاس برنی ص ۶۰۱)

س: قادیانیت کے بارے میں یہ شعر کس نے کہا ہے؟

کاٹنا مقصود ہو جس سے شجر اسلام کا
قادیاں کے لندنی ہاتھوں میں وہ آری بھی دیکھ

ج: مولانا ظفر علی خاں۔

س: معروف ہندو دانشور ڈاکٹر شنکرداس نے مسلمانوں کے ذہن سے عربی تہذیب کے خاتمہ کا کیا طریقہ بتایا تھا؟

ج: اس نے کہا تھا "جس قدر مسلمان احمدیت کی طرف راغب ہوں گے، وہ قادیان کو اپنا مکہ تصور کرنے لگیں گے اور آخر میں محب ہند اور قوم پرست بن جائیں گے مسلمانوں میں احمدیہ تحریک کی ترقی ہی عربی تہذیب اور پان اسلام ازم کا خاتمہ کر سکتی ہے۔"

(اخبار بندے ماترم ۲۲/اپریل ۱۹۳۵ء۔ مرزائیت کا سیاسی محاسبہ از جانباز مرزا)

س: بتایئے علامہ اقبالؒ نے یہ شعر کس کے بارے میں کہا تھا۔

محکوم کے الہام سے اللہ بچائے غارت گر اقوام ہے وہ صورت چنگیز

(ضرب کلیم صفحہ ۵۱)

ج: مرزا قادیانی کے بارے میں۔

س: بتایئے یہ شعر کس کا ہے اور کس بارے میں؟

وہ نبوت ہے مسلماں کے لئے برگ حشیش
جس نبوت میں نہیں قوت و شوکت کا پیام

(ضرب کلیم صفحہ ۵۳)

ج: علامہ اقبالؒ کا ' قادیانیت کے بارے میں۔

س: مرزا قادیانی نے اطاعت حکومت انگریزی کا درس دینا شروع کیا علامہ اقبالؒ نے ایک شعر کی صورت میں اس پر تبصرہ فرمایا۔ کیا آپ وہ شعر بتا سکتے ہیں؟

ج:

فتنہ ملت بیضا ہے امامت اس کی
جو مسلماں کو سلاطیں کا پرستار کرے

س: مرزا قادیانی کے پیروکاروں میں اکثریت جاہل اور ان پڑھ لوگوں کی تھی۔ علامہ نے اس پر ایک نظم "پنجابی مسلمان" لکھی اس کے کوئی سے دو شعر سنا دیں۔

ج:

تحقیق کی بازی ہو تو شرکت نہیں کرتا
ہو کھیل مریدی کا تو ہرتا ہے بہت جلد
تاویل کا پھندا کوئی صیاد لگا دے
یہ شاخ نشیمن سے اترتا ہے بہت جلد

(ضرب کلیم صفحہ ۵۸)

س: قادیانیت پر اس شعر کی صورت میں تبصرہ کس شاعر نے کیا ہے؟

پلی ہے مغربی تہذیب کی آغوش عشرت میں
نبوت بھی رسیلی ہے پیمبر بھی رسیلا ہے

ج: مولانا ظفر علی خاںؒ

س: جانباز مرزا مرحوم نے اپنے کس شعر میں قادیانیوں کو "ابلیسوں کا ٹولہ" کہا ہے؟

ج:

باطل کی نبوت باطل ہے یہ زہر ہے ابن آدم کو
یہ ٹولہ ہے ابلیسوں کا کہہ دو سارے عالم کو

س: علامہ اقبال نے مرزا قادیانی کے فتویٰ ترک جہاد پر کیا تبصرہ فرمایا؟

ج:

فتویٰ ہے "شیخ" کا یہ زمانہ قلم کا ہے
دنیا میں اب رہی نہیں تلوار کار گر
تعلیم اس کو چاہیے ترک جہاد کی
دنیا کو جس کے پنجہ خونیں سے ہو خطر
ہم پوچھتے ہیں "شیخ" کلیسانواز" سے
مشرق میں جنگ شرر ہے تو مغرب میں بھی ہے شرر

(ضرب کلیم صفحہ ۲۲-۲۳)

س: علامہ اقبال نے مرزا قادیانی کے دعویٰ امامت کو غلامی کا نفسیاتی اثر قرار دیا۔ اشعار بمعہ حوالہ لکھیں۔

ج:

سخت باریک ہیں امراض امم کے اسباب
کھول کر کہیے تو کرتا ہے بیان کوتاہی
دین شیری میں غلاموں کے امام اور شیوخ
دیکھتے ہیں فقط اک فلسفہ روباہی
ہو اگر قوت فرعون کی درپردہ مرید
قوم کے حق میں ہے لعنت وہ کلیم اللہی

(ضرب کلیم ۱۴۱ بعنوان نفسیات غلامی)

متفرقات

س : مرزائیت کی لاہوری جماعت کے افراد کے بارے میں یہ ریمارک کس شخص کے ہیں کہ
"اگر کسی نے زمین پر دوزخ کی چلتی پھرتی آگ دیکھنی ہو تو ان کو دیکھ لے۔"
(بحوالہ الفضل قادیان ۲۸ ستمبر ۱۹۴۱ء)

ج : مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفہ دوم قادیانی گروہ۔

س : "جو شخص کسی جھوٹے نبی کو قتل کر دے' اسے سو شہیدوں کا ثواب ملتا ہے۔" یہ الفاظ کس کے ہیں؟ (قادیانیت ہماری نظر میں ص ۱۰۸)

ج : مولانا محمد علی جالندھری ؒ

س : حضرت پیر جماعت علی شاہؒ محدث علی پوری نے سچے نبی کی چار نشانیاں بیان کی تھیں کیا آپ وہ نشانیاں دہرا سکتے ہیں؟

ج : (۱) سچا نبی کسی کا شاگرد نہیں ہوتا
(۲) سچا نبی اچانک دعویٰ نبوت کرتا ہے
(۳) سچے نبی کا نام مفرد ہوتا ہے
(۴) سچا نبی کوئی ترکہ یا وراثت نہیں چھوڑتا۔
(ماہنامہ انوارالصوفیہ قصور اپریل مئی ۱۹۶۱ء ص ۳۳) (قادیانیت ہماری نظر میں ص ۶۰)

س : حضرت میاں شیر محمد شرق پوریؒ نے بحالت کشف مرزا قادیانی کو کس حال میں دیکھا؟

ج : آپ نے دیکھا کہ "مرزا قادیانی قبر میں ایک باولے کتے کی طرح ہے' اس کا منہ دم کی طرف ہے' منہ سے پانی بہہ رہا ہے اور بھونکتے ہوئے گول چکر کاٹ رہا ہے؟
(قادیانیت ہماری نظر میں ص ۶۰)

س : کس مشہور مجاہد ختم نبوت کو "فاتح ربوہ" کہا جاتا ہے؟

ج : حضرت مولانا اللہ وسایا مدظلہ۔

س : قادیان کو جانے والے راستے پر ایک شخص بیٹھا ہوتا اور وہ لوگوں کو ان الفاظ میں مرزائیوں بالخصوص مرزا قادیانی کے جال میں پھنسنے سے روکتا۔ "میرا اس (مرزا قادیانی) سے قریبی رشتہ ہے میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ یہ ایک دوکان ہے جو لوگوں کو لوٹنے کے لئے کھولی گئی ہے' اصل میں اس کی آمدنی کم تھی' بھائی نے جائیداد سے بھی محروم

کر دیا اب آپ کے پاس اشتہار و کتابیں پہنچ جاتی ہیں اور آپ سمجھتے ہیں پتہ نہیں کتنا بڑا بزرگ ہو گا۔ یہ باتیں ہم نے آپ کی خیر خواہی کے لئے بتائی ہیں۔"
بتایئے وہ شخص کون تھا؟

ج : مرزا شیر علی جو مرزا قادیانی کا سالا تھا۔
(اخبار الفضل مورخہ ۱۷/اپریل ۱۹۴۶ء' قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ ص ۱۸۹)

س : مرزا طاہر احمد نے ۱۰ جون ۱۹۸۸ء کو ملت اسلامیہ کے نام جو نام نہاد مباہلہ کا چیلنج دیا تھا' اس کی اصل حقیقت کیا ہے؟

ج : مرزا طاہر احمد قادیانی کی طرف سے مباہلہ کا چیلنج ایک ڈھونگ ہے' اسے ایک مثال سے بخوبی سمجھا جا سکتا ہے کہ ایک چور رات کو نقب لگا کر کسی کے گھر میں داخل ہوا اور مال اکٹھا کرنا شروع کر دیا عین اس وقت جب وہ دونوں ہاتھ صندوق میں ڈالے کھڑا ہو اور اہل خانہ اسے رنگے ہاتھوں پکڑ لیں تو وہ بجائے نادم ہونے کے کہنے لگے "ارے نا سمجھو ! میں چور نہیں ہوں بلکہ ولی کامل ہوں اور تمہارا مال دوگنا کرنے آیا ہوں' اگر میری بات پر یقین نہیں آتا تو مجھ سے مباہلہ کر لو کہ میں چور ہوں یا ولی کامل۔ بالکل یہی حال مرزا طاہر کے مباہلہ کا ہے۔" (ہفت روزہ ختم نبوت کراچی جلد ۸ شمارہ ۹ ص ۲۳)

س : مرزا طاہر احمد کے اعلان کردہ "مباہلہ" کے جواب میں مندرجہ ذیل شخصیات نے کونسی تاریخ اور مقام پر مباہلہ کا چیلنج قبول کیا؟ (۱) مولانا یوسف لدھیانوی' (۲) ڈاکٹر علامہ محمد طاہر القادری۔

ج : (۱) ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء بروز جمعرات بعد از ظہر بمقام مینار پاکستان لاہور۔
(۲) ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کی درمیانی رات بمقام مینار پاکستان لاہور۔

س : حافظ عزیز الرحمٰن جالندھری مرکزی ناظم اعلیٰ مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان اور مولانا اللہ وسایا نے مرزا طاہر کے مباہلہ کے چیلنج کے جواب کا بیان جاری فرمایا' کوئی ایک اقتباس تحریر فرمائیں۔

ج : "جھوٹے فریق کے لئے بددعا کرنا تو ایک طرف ہم غلامان محمدؐ تو آگ میں کودنے کو بھی تیار ہیں اور یقین رکھتے ہیں کہ جس طرح حضرت ابراہیمؑ پر آگ ٹھنڈی ہو گئی تھی اس طرح ہمارا بھی بال بیکا نہ کر سکے گی۔"
(مباہلہ کا چیلنج قبول ہے۔ مرزا طاہر کے نام کھلا خط ص ۴)

س : کوڈیتور ضلع کالی کٹ کیرالہ بھارت میں مسلمانوں اور قادیانیوں کے درمیان ایک مباہلہ ہوا جس میں قادیانیوں کا لیڈر جہنم واصل ہو گیا۔ اور اس مباہلے میں مسلمانوں کی طرف سے مولوی محمد مدنی صاحب اور قادیانیوں کی طرف سے چیف مشنری کیرالہ "ابو الوفا" شریک ہوا۔ مباہلے کا عنوان کیا تھا؟

ج : "مرزا قادیانی اپنے دعوؤں میں سچا تھا یا جھوٹا؟"

س : مرزا قادیانی کی موت سے ایک دن قبل لاہور کے جلسہ عام میں یہ الفاظ کس نے کہے؟

"اب ہمارا پیانہ صبر لبریز ہو چکا ہے' مرزا قادیانی ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر جہنم واصل ہو جائے گا۔

ج : پیر سید جماعت علی شاہؒ آف علی پور سیداں (سیالکوٹ) نے

س : مولانا منظور احمد چنیوٹی نے پہلی دفعہ کب اور کس مرزائی کو دعوت مباہلہ دی؟

ج : ۶ جنوری ۱۹۵۶ء کو قادیانیوں کے دوسرے خلیفہ مرزا بشیر الدین محمود کو۔

س : خواجہ حسن نظامی نے مرزا محمود احمد (دوسرے قادیانی خلیفہ) کو کب دعوت مباہلہ دی جسے وہ قبول نہ کر سکا۔

ج : ۶۔ ربیع الاول ۱۳۳۶ ہجری۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول ص ۳۲۴)

س : عبدالرحمٰن مصری مرزا محمود کا مقرب تھا جو مرزا محمود کی غیر موجودگی میں قادیان کا امیر مقرر ہوتا۔ ایک وقت آیا کہ اس نے مرزا محمود کے پیچھے نماز پڑھنا ترک کر دی اور ۱۹۳۶ء میں مرزا محمود کو مباہلہ کا چیلنج بھی دیا۔ مگر کیوں؟

ج : اس لئے کہ مرزا محمود نے عبدالرحمان مصری کی اولاد کو اپنی ہوس کا نشانہ بنایا تھا۔ (تحفہ قادیانیت ص ۲۱۸)

س : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مولانا منظور احمد چنیوٹی ہر سال کس بات پر مرزائی خلفاء کو دعوت مباہلہ دیتے آ رہے ہیں مگر مرزائی خلفا نے ان کا یہ چیلنج قبول کرنے کی کبھی جرات نہ کی؟

ج : "آپ حلف اٹھائیں کہ آپ اور آپ کے آباء کبھی فاعل یا مفعول (زنا کرنے والا یا کروانے والا) نہیں رہے۔" (تحفہ قادیانیت ص ۲۴۰)

س : "قرآن مجید میں ارشاد ربانی ہے کہ "ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا سوائے اپنی قوم کی زبان میں۔" یعنی جس قوم کی طرف رسول بھیجا جاتا ہے اس کی زبان اس قوم والی

ہی ہوتی ہے لیکن مرزا قادیانی نے لکھا ہے کہ مجھے ان زبانوں میں بھی الہام ہوتے ہیں جن کا علم نہیں۔ اس سلسلے میں مرزا قادیانی کا قول بتایئے۔

ج : مرزا قادیانی کا کہنا ہے کہ "زیادہ تر تعجب کی بات یہ ہے کہ بعض الہام مجھے ان زبانوں میں بھی ہوتے ہیں جن سے مجھے کچھ واقفیت نہیں جیسے انگریزی' سنسکرت' عبرانی وغیرہ (نزول مسیح ص ۵۷)

(نوٹ) مرزا کو کئی الہامات ایسی زبانوں میں یا ایسے الفاظ میں ہوئے ہیں جن کا کوئی اتہ پتہ بھی معلوم نہیں یا جن کا کوئی سر پیر نہیں۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو ڈاکٹر غلام جیلانی برق مرحوم کی محققانہ تصنیف' "حرف محرمانہ"

س : مرزا قادیانی نے اپنے سگے بیٹے کو جائیداد سے عاق کر دیا۔ اس کا جنازہ بھی نہ پڑھا کیونکہ اس نے مرزا کو نبی و رسول ماننے سے انکار کر دیا تھا۔ بیٹے کا نام بتایئے؟

ج : مرزا فضل احمد (اخبار الفضل قادیان جلد ۲۹ ص ۷ '۱۴ '۲۹)

س : مرزا قادیانی اور قادیانیت کو انگریز کا خود کاشتہ پودا کیوں کہا جاتا ہے؟

ج : اس لئے کہ اس فتنہ کی بنیاد خود انگریز نے رکھی تاکہ مسلمانوں کے دلوں سے جذبہ جہاد و عشق رسولؐ ختم کیا جائے۔

س : قادیانیوں نے مسلمانوں کے بالمقابل اپنا سال بھی ترتیب دیا۔ کیا آپ قادیانی سال کے مہینوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

ج : ۱۔ صلح' ۲۔ تبلیغ۔ ۳۔ امان۔ ۴۔ شہادت۔ ۵۔ ہجرت۔ ۶۔ احسان۔ ۷۔ وفا۔ ۸۔ ظہور۔ ۹۔ تبوک۔ اخاء۔ ۱۱۔ نبوت۔ ۱۲۔ فتح۔

س : قادیانیوں کے نزدیک الہامی کتاب کا درجہ کس کتاب کو حاصل ہے؟

ج : تذکرہ : جس میں مرزا قادیانی کے خواب' کشف اور الہامات وغیرہ درج ہیں۔

س : مرزا قادیانی نے تو اپنے منکروں کو کافر اور جہنمی قرار دیا تھا مگر اس کے بیٹے مرزا بشیر الدین محمود نے بھی اپنی کتاب "آئینہ صداقت" میں مرزا قادیانی کے منکروں کو کافر قرار دیا ہے' کیا آپ وہ قول بتا سکتے ہیں؟

ج : "ایسا شخص جس نے خواہ مرزا قادیانی کا نام تک نہ سنا ہو اگر وہ بیعت مرزا میں شامل نہ ہوا تو کافر ہے۔ (ص ۳۵ مصنفہ مرزا محمود احمد)

س : یہ کس مرزائی شخصیت کے الفاظ ہیں کہ "اسلام ایک سوکھا ہوا درخت ہے اگر اس میں سے مرزا (غلام احمد قادیانی) کو نکال دیا جائے"

ج : ظفر اللہ قادیانی نے ۱۸ مئی ۱۹۵۲ء کو جہانگیر پارک کراچی کے جلسہ عام میں خطاب کرتے ہوئے کہتے تھے۔ یاد رہے کہ یہ ظفر اللہ پاکستان کا پہلا وزیر خارجہ تھا۔ (الفضل لاہور ۳۱ مئی ۱۹۴۲ء' تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء اول ص ۱۱۴)

س : ذرا سوچ کر بتایئے کہ مندرجہ ذیل اشعار مرزا محمود خلیفہ دوم قادیان کے بارے میں کن کے ہیں؟

اے قادیان اے قادیاں تیرے بڑے لنگور کو لپٹا لیا کرتا ہے جو ہر شب نئی اک حور کو

ہے وہ ننگ آدمیت زانیوں کا سرغنہ جس کے ہاتھوں لٹ گئی ہرمہ جبین قادیاں

کیا بتاؤں کس قدر کمزوریوں میں ہوں پھنسا سب جہاں بے زار ہو جائے جو ہوں میں بے نقاب

ج : شعر اول مولانا ظفر علی خاں کا دوم ازہر درانی مرحوم کا اور سوم مرزا محمود کا اپنا ہے۔

س : پوری امت مسلمہ کا مطالبہ ہے کہ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔ اکثر ممالک میں بشمول پاکستان یہ مطالبہ تسلیم کیا جا چکا ہے اور اس پر عملدر آمد بھی ہو چکا ہے وہ بنیادی وجوہات بتائیں جن کی بناء پر قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔

ج : (ا) مرزا قادیانی کا دعویٰ نبوت کرنا جبکہ باب نبوت بند ہو چکا ہے۔

(۲) مرزا قادیانی کا سرکار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی ماننے کی بجائے اپنے کو آخری نبی کہنا۔

(۳) حیات و نزول مسیح کے متواتر عقیدہ کا انکار اور غلام احمد کا خود مسیح موعود بننا۔

(۴) مرزا قادیانی کے پیروکاروں اور خود مرزا کی طرف سے مسلسل قرآن پاک' سرکار مدینہ' صحابہ کرامؓ اہل بیت عظامؓ علمائے ملت اسلامیہ کی توہین کا اظہار و اصرار۔

(۵) جہاد کی فرضیت کا انکار اور انگریز آقا کی اطاعت و فرمانبرداری کی تعلیم۔

(۶) اللہ پاک کی طرف جھوٹی باتیں منسوب کرنا۔

(۷) جمہور مسلمانوں کو کافر' جہنمی قرار دینا اور اپنے کو مسلمان کہنا۔

(۸) حدیث نبویؐ کے مقابلے میں مرزا کی تحریروں کو معتبر سمجھنا (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۲۸)

س : جب ظفر اللہ قادیانی نے پاکستان کا وزیر خارجہ ہوتے ہوئے بھی قائد اعظم کا جنازہ

نہ پڑھا اور ایک غیر مسلم وزیر کے ساتھ گپ شپ لگاتا رہا۔ جب اس سے اس کی وضاحت طلب کی گئی تو اس نے کیا جواب دیا؟

ج : "آپ مجھے کافر حکومت کا مسلمان ملازم سمجھ لیں یا مسلمان حکومت کا کافر نوکر"

(اخبار انقلاب پشاور ۲۸ اگست ۱۹۴۹ء قادیانیت کا سیاسی تجزیہ جلد اول ص ۶۴)

س : قادیانیوں کے آرگن "الفضل" نے ظفر اللہ قادیانی کے قائد اعظم کے جنازہ نہ پڑھنے پر کیا تبصرہ کیا؟

ج : "کیا یہ حقیقت نہیں کہ ابو طالب بھی قائد اعظم کی طرح مسلمانوں کے بہت بڑے محسن تھے مگر نہ مسلمانوں نے آپ کا جنازہ پڑھا اور نہ رسولؐ خدا نے"

(الفضل ۲۸/ اکتوبر ۱۹۵۲ء، قادیانیت کا سیاسی تجزیہ اول ص ۶۵)

س : مرزا طاہر کے مباہلہ کا چیلنج یوں تو ہر مسلمان نے قبول کیا لیکن چند اہم ترین علماء اور دانشوروں کے نام تحریر کریں جنہوں نے مباہلہ کا چیلنج نہ صرف قبول کیا بلکہ مرزا طاہر کو مقامات و تاریخوں سے بھی آگاہ کیا۔

ج : (۱) مولانا محمد یوسف لدھیانوی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان۔
(۲) مولانا اللہ وسایا عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان
(۳) حافظ عزیز الرحمٰن جالندھری عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان۔
(۴) مولانا نذیر احمد بلوچ عالمی ادارہ دعوت وارشاد چنیوٹ۔
(۵) مولانا نذیر احمد الحسینی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان۔
(۶) مولانا منظور احمد چنیوٹی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان۔
(۷) مولانا محمد طاہر القادری سربراہ ادارہ منہاج القرآن لاہور۔
(۸) حافظ بشیر احمد مصری
(۹) محمد متین خالد صدر مجلس تحفظ ختم نبوت ننکانہ صاحب۔

س : ختم نبوت اور رد قادیانیت پر لٹریچر کے مطالعہ و تحریر و تشہیر کے سلسلے میں مولانا محمد علی مونگیریؒ نے کیا فرمایا؟

ج : آپ نے فرمایا "فتنہ قادیانیت کے استحصال کے لئے اتنا لکھو، اتنا طبع کراؤ اور اتنا تقسیم کرو کہ ہر مسلمان جب سو کر اٹھے تو اس کے سرہانے رد قادیانیت کی کتاب موجود ہو۔ (قادیانیت ہماری نظر میں ص ۹۵)

س : قادیانیت اور احمدیت میں کیا فرق ہے؟

ج : قادیانیت اور احمدیت دونوں ایک ہی تحریک کے دو نام ہیں۔

س : قادیانیت پر ایک جامع مگر مختصر نوٹ لکھیں۔

ج : قادیانیت اور حقیقت مذہبی جماعت کے روپ میں ایک سیاسی تحریک ہے جو ناقابل برداشت مذہبی دل آزادیوں کے علاوہ' نہایت خطرناک قسم کی سیاسی سرگرمیوں میں بھی ملوث رہتی ہے۔ اس تنظیم کا مقصد و مدعا مسلمانوں کو سیاسی و اقتصادی حیثیت سے نقصان پہنچانا اور ان کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنا ہے' قادیانیت کی بنیاد اس وقت کے حکمران یعنی انگریزوں کی چاپلوسی اور بے جا خوشامد پر رکھی گئی اور اس تحریک کے بانی نے سلطنت برطانیہ کی وفاداری اور اطاعت شعاری کو اپنی جماعت کے لئے شرط ایمان قرار دے دیا۔ تاکہ جماعت کے لوگ حکومت وقت سے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کر سکیں قیام پاکستان کے بعد قادیانیت نے اپنا جداگانہ حکومتی نظام قائم کرنے کے لئے کوششیں شروع کر دیں تاکہ پاکستان پر قادیانی حکومت مسلط کی جا سکے' اپنے اس مقصد کے حصول کے لئے آج بھی قادیانی سرتوڑ کوشش کر رہے ہیں ان کے مذہبی لیڈروں کے گذشتہ اور موجودہ بیانات اس نظریہ کو تقویت پہنچاتے ہیں جو کہ درحقیقت سیاسی عزائم ہیں۔

س : مرزا محمود نے کب کہا کہ بلوچستان کم آبادی اور زیادہ رقبے والا علاقہ ہے' اس کو احمدی بنانے کی کوشش کرو تاکہ ایک صوبہ تو ہو جسے ہم اپنا صوبہ کہہ سکیں۔

ج : اگست ۱۹۴۸ء (بحوالہ روزنامہ الفضل ربوہ ۱۳/اگست ۱۹۴۸ء' تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ص ۵۸۶)

س : ضلع گورداسپور (مشرقی پنجاب' بھارتی پنجاب) میں تقسیم ہند کے وقت مسلم آبادی بشمول مرزائیوں کے ۵۱ فیصد اور غیر مسلم آبادی ۴۹ فیصد تھی جبکہ مرزائیوں کی آبادی ۲ فیصد تھی۔ اصولاً" یہ ضلع پاکستان میں شامل ہونا چاہئے تھا مگر نہیں ہوا کیونکہ مرزائیوں نے ایک "ملک دشمن" حرکت کی' بھلا کیا؟

ج : انہوں نے باؤنڈری کمیشن کو ایک درخواست (محضر نامہ) پیش کی اور کہا ہم مسلمانوں سے علیحدہ قوم ہیں اور مطالبہ کیا کہ ضلع گورداسپور ہمیں دے دیا جائے تاکہ ویٹی کن سٹی اسٹیٹ کی طرز پر ہم یہاں پر اپنی حکومت قائم کریں مگر باؤنڈری کمیشن نے ۲ فیصد مرزائیوں کو ۴۹ فیصد ہندوؤں میں شامل کر کے غیر مسلموں کی تعداد ۵۱ فیصد کر دی اور مسلمان ۴۹ فیصد رہ گئے۔ اس طرح یہ ضلع بھارت میں شامل کر دیا گیا۔

س : حکیم نورالدین قادیانی خلیفہ اول قادیان آنے سے پہلے مہاراجہ کشمیر راجہ رنبیر سنگھ کا طبیب شاہی تھا مگر اصلاً" وہ انٹیلی جنس کا آدمی تھا۔ بتایئے اس کے ذمہ کس قسم کی جاسوسی تھی؟

ج : راجہ رنبیر سنگھ کے روس ساتھ تعلقات کا کھوج لگانا اور حکومت برطانیہ کو اطلاع پہنچانا۔ (قادیان سے اسرائیل تک ص ۶۶)

س : راجہ رنبیر سنگھ کے بعد راجہ پرتاب سنگھ کشمیر کا حاکم بنا اور اسے پتہ چل گیا کہ حکیم نورالدین انٹیلی جنس کی طرف سے ان کی حرکات کی اطلاع حکومت برطانیہ کو پہنچاتا ہے۔ اس نے نورالدین کو ایک سزا دی۔ بتایئے کیا؟

ج : اس نے حکیم نورالدین کو ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر کشمیر کی حدود سے نکل جانے کا حکم دے دیا۔

(تاریخ احمدیت جلد ہشتم ص ۳۹۷' قادیان سے اسرائیل تک ص ٦٧)

س : شعائر کا کیا مطلب ہے اور شعائر اسلام کسے کہتے ہیں؟

ج : شعائر شعیرہ کی جمع ہے جس کا معنی ہے کسی چیز کی مخصوص علامت یا پہچان۔ شعائر اسلام مسلمانوں کی ان مخصوص علامتوں اور نشانیوں کو کہتے ہیں جن سے ان کا مسلمان ہونا یا ان کا اسلام کی نشانی ہونا ظاہر ہو مثلاً کلمہ' نماز' مسجد' سلام' داڑھی وغیرہ۔

س : کوئی سے دس شعائر اسلام تحریر کریں۔

ج : (۱) کلمہ طیبہ پڑھنا' (۲) اذان دینا' (۳) نماز ادا کرنا' (۴) قربانی کرنا' (۵) مسجد بنانا' (٦) ختنہ کروانا' (۷) داڑھی رکھنا' (۸) جنازہ کا طریقہ' (۹) السلام علیکم کہنا' (۱۰) نماز عیدین' (۱۱) حج کے مناسک' (۱۲) قبر' (۱۳) روزہ وغیرہ۔

س : قادیانیوں کے کل کتنے فرقے ہیں۔ ان کے نام بھی لکھیں؟

ج : پانچ.... لاہوری فرقہ' قادیانی فرقہ' کھیروی فرقہ' اروپی فرقہ' دیندار فرقہ (بحوالہ تحفہ قادیانیت ص ۴۹۷ ـ ۴۹۹)

س : مرزائیوں کا کون سا فرقہ مرزا قادیانی کو معبود مانتا ہے اور قادیان کو بیت اللہ کا درجہ دیتا ہے؟

ج : کھیروی فرقہ۔

س : مرزا قادیانی "مراق" کا مریض تھا۔ مرزا قادیانی کے خلیفہ اول اور دست راست حکیم نور الدین نے مراق کے مریض (دوسرے لفظوں میں مرزا قادیانی) کی کیا نشانیاں

(خوبیاں) بیان کی ہیں؟

ج : "مالیخولیا (مراق) کا مریض خیال کرتا ہے کہ میں بادشاہ ہوں' کوئی یہ خیال کرتا ہے کہ میں پیغمبر ہوں' کوئی خیال کرتا ہے کہ میں خدا ہوں۔"

(بیاض حکیم نورالدین جلد ۱۰ ص ۲۱۲)

س : کیا قادیانی مردہ' مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جا سکتا ہے؟

ج : جی نہیں۔ (تحفہ قادیانیت ص ۵۲۶)

س : کیا مرزائی اپنی عبادت گاہ کو مسجد کے نام سے پکار سکتے ہیں؟

ج : جی نہیں۔ مسجد شعائر اسلام میں داخل ہے اور کوئی غیر مسلم شعائر اسلام کو اپنانے کا اہل نہیں لہذا مرزائی نہ مروجہ شکل میں مسجد کی تعمیر کر سکتے ہیں اور نہ ہی ایسی عبادت گاہ کو مسجد کے نام سے پکار سکتے ہیں۔ (تحفہ قادیانیت ص ۵۶۹)

س : یہ قول کس مرزائی ڈاکٹر کا ہے کہ "کسی مدعی الہام کے متعلق اگر یہ ثابت ہو جائے کہ وہ ہسٹریا' مرگی یا مالیخولیا کا مریض ہے تو اس کے دعویٰ کی تردید کے لئے کسی اور ضرب کی ضرورت نہیں رہتی کیونکہ یہ ایسی چوٹ ہے جو اس کی صداقت کی عمارت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتی ہے۔

ج : مرزائی ڈاکٹر شاہ نواز خان اسسٹنٹ سرجن (ریویو آف ریلیجنز اگست ۱۹۲۶ء)

س : مرزا طاہر کب پاکستان سے فرار ہو کر لندن گیا؟

ج : یکم مئی ۱۹۸۴ء (بحوالہ قادیانیت کے خلاف عدالتی فیصلے ص ۵۳)

س : غیر مسلم کو مساجد سے نکال دینے کی کوئی ایک مثال آنحضورؐ کی حیات طیبہ سے تحریر کریں

ج : حضرت عبداللہ بن عباس کے بقول "ایک دفعہ جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ جمعہ ارشاد فرما رہے تھے تو آپؐ نے کئی لوگوں کو (تقریباً ۳۶) نام لے کر مسجد سے نکل جانے کا حکم دیا کیونکہ وہ منافق تھے۔ (وہ لوگ فوراً مسجد سے نکل گئے تھے)

(بحوالہ "روح المعانی" از علامہ آلوسی ج ۲ ص ۱۰' اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے ص ۲۵۷)

س : کوئی سی دو مثالیں پیش کریں جن سے معلوم ہو کہ قادیانیت یہودیت کا "چربہ" ہے

ج : (الف) مرزا قادیانی نے نظریہ پیش کیا کہ حضرت مسیحؑ سولی پر تو چڑھائے گئے لیکن بے ہوشی کے عالم میں اتار لئے گئے۔ اس نظریہ کو سب سے پہلے ایک یہودی

"ونطوریئی" نے پیش کیا تھا۔

(ب) ۱۹۰۱ء میں جب مرزا قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کیا تو ایک یہودی "جان الیگزینڈر ڈوئی" نے بھی امریکہ میں "ایلیا" نبی ہونے کا دعویٰ کیا جو یہودی تعلیمات کے مطابق مسیح موعود سے قبل ظاہر ہو گا۔

(ج) ۱۹۰۲ء میں جب مرزا قادیانی نے جان الیگزینڈر ڈوئی کو دعوت مقابلہ دی تو امریکی اخبارات نے ڈوئی کی بجائے مرزا قادیانی کی حمایت کی۔

دیکھئے قادیانیت کا سیاسی تجزیہ اول ص ۸۰ ـ ۲۷۹)

س : قادیانی مبلغ جلال الدین شمس کو کب حکم ملا کہ وہ ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر شام سے نکل جائے؟

ج : ۹ مارچ ۱۹۲۸ء کو (بحوالہ تحریک ۱۹۷۴ء جلد اول)

س : کس ملک میں یہودیت کے علاوہ کسی اور مذہب کی تبلیغ کی قانونی اجازت نہیں مگر قادیانی تبلیغی مشن وہاں بھی قائم ہے؟

ج : اسرائیل۔ ("قادیانیت اور ملت اسلامیہ کا موقف" ص ۱۴۳)

س : پاکستان کے کس ضلع میں اور کب سے قادیانیوں کا داخلہ "قانونا" بند ہے؟

ج : ضلع ژوب بلوچستان میں ۱۹ جولائی ۱۹۷۳ء سے۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء اول ص ۷۵۶)

س : کس فضائی و مرزائی سربراہ کی قیادت میں پاک فضائیہ کے تین طیاروں نے ۱۹۷۴ء میں قادیانی خلیفہ سوم مرزا ناصر احمد کو سلامی پیش کی جو ایک غیر قانونی اور غیر آئینی فعل تھا؟

ج : ائیر مارشل ظفر چوہدری قادیانی۔ (قادیانیت کا سیاسی تجزیہ جلد اول ص ۳۶)

س : کس مرزائی خلیفہ نے بڑ ہانکی کہ عنقریب پاکستان کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے اور یہ ملک صفحہ ہستی سے نابود ہو جائے گا۔

ج : مرزا طاہر احمد نے ۱۹۸۵ء کے سالانہ جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے یہ بکواس کی تھی۔ (قادیانیت کا سیاسی تجزیہ جلد اول ص ۴۱)

س : مرزا طاہر احمد قادیانی خلیفہ چہارم نے ۳۰ جولائی ۱۹۹۰ء کو پاکستانیوں کے بارے میں کیا بکواس کی؟

ج : اس نے پاکستان کو پاگل خانہ کہا تھا۔ (قادیانیت کا سیاسی تجزیہ جلد اول ص ۴۳)

س : قادیانی خود کو مرزائی کہنے سے بدکتے ہیں چڑتے ہیں اور احمدی کہلوانا پسند کرتے ہیں' کیا آپ وہ شعر سنا سکتے ہیں جو مرزا قادیانی اور مولوی محمد علی لاہوری قادیانی کی موجودگی میں پڑھا گیا اور مولوی محمد علی کو "مرزائی" کہا گیا۔ جسے مرزا قادیانی اور مولوی محمد علی لاہوری کے ساتھ ساتھ باقی حاضرین مجلس نے بھی پسند کیا۔

ج : وہ شعر اس طرح تھا۔

کیا راز طشت از بام جس نے عیسوئیت کا
یہی وہ ہیں یہی وہ ہیں یہی ہیں پکے مرزائی

(اخبار "بدر" قادیان ۱۷ جنوری ۱۹۰۷ء)

س : مرزا ناصر احمد قادیانی خلیفہ سوم ربوہ کا انتخاب کب عمل میں آیا؟

ج : نومبر ۱۹۶۵ء (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء دوم ص ۱۸)

س : پاکستان کی دو اہم شخصیات ایم ایم عالم اور ایم ایم احمد میں کیا فرق ہے؟

ج : ایم ایم عالم پاک فضائیہ کا ایک نامور سپوت ہے جس نے ۱۹۶۵ء اور ۱۹۷۱ء کی پاک بھارت جنگ میں بہادری کا عظیم الشان مظاہرہ کیا جبکہ ایم ایم احمد مرزا قادیانی کا پوتا اور مرزا محمود کا بیٹا ہے جو پاکستان میں اہم عہدے (Key Post) پر قابض رہا اور آج کل اقوام متحدہ کے مالیاتی ادارے میں اہم عہدے پر فائز ہے۔

س : کافر' (کفر) کی کتنی اقسام ہیں؟

ج : تین۔ کافر + منافق + زندیق

س : کافر' منافق اور زندیق میں کیا فرق ہے؟

ج : کافر: جو اسلام' رسول' کتاب (شریعت) کا کھلا کھلا انکار کرے اور کھلی کھلی ان کی مخالفت کرے۔

منافق : جو دل سے اسلام کا مخالف و دشمن ہو مگر زبان سے اسلام کا قرار کر کے مسلمانوں کو دھوکہ دے۔

زندیق : جو اسلام کو قبول نہ کرے الٹا غیر اسلامی اعمال و اعتقادات کا مظاہرہ کرے اور ان کو صحیح ثابت کرنے کی کوشش بھی کرے اور اپنے کفر کو اسلام اور دوسروں کے ایمان کو کفر کہے۔ (قادیانیت ہماری نظر میں ص ۱۳۲)

س : امریکی سینٹ نے پاکستان کی امداد کو قادیانیوں کی مذہبی آزادی سے مشروط کرنے کی قرار داد کب منظور کی؟

ج : مئی ۱۹۸۷ء

س : مرزا خدا بخش قادیانی نے اپنی کس کتاب میں احادیث کی روشنی میں بیان کیا ہے کہ نبی جس جگہ فوت ہو' اسی جگہ دفن کیا جاتا ہے؟

ج : عسل مصفی ص ۱۴۱ (بحوالہ ہفت روزہ ختم نبوت کراچی جلد ۶ شمارہ ۹ ص ۲۰)

س : کیا مرزا قادیانی باوجود دعوئی نبوت و رسالت کے جہاں فوت ہوا' وہیں دفن ہوا؟

ج : جی نہیں ....مرزا قادیانی احمدیہ بلڈنگ لاہور میں فوت ہوا اور قادیان ضلع گورداسپور میں دفن کیا گیا۔ سچ کہا ہے کسی نے "پہنچی وہیں پہ خاک جہاں کا خمیر تھا۔

س : چند قادیانی اداروں اور مصنوعات کے نام تحریر کریں۔

ج : (۱) شاہنواز لیمیٹڈ (۲) شیزان لیمیٹڈ (پاکستان) (۳) شیزان انٹرنیشنل لیمیٹڈ (لندن) (۴) شاہ تاج شوگر ملز لیمیٹڈ منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات۔ (۵) شاہ تاج ٹیکسٹائل ملز۔

س : قرآن کریم کی کس سورۃ میں مسلمانوں کی عبادت گاہ کو "مسجد" کہا گیا ہے؟

ج : آیت ۴۰ سورۃ الحج پارہ ۱۷۔

س : قرآن کریم کی کس سورۃ میں کہا گیا ہے کہ "کافر اگر کوئی عمارت بنا کر اس کا نام مسجد رکھ دیں تو مسلمان اس میں نماز ادا نہ کریں کیونکہ یہ عمارت سازشوں کا گڑھ ہو گی۔"

ج : سورۃ توبہ آیات ۱۰۷ تا ۱۱۰۔

س : کیا سرکار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کافروں کی بنائی ہوئی "مسجد" مسمار کی؟

ج : جی ہاں ! حضور غزوہ تبوک پر گئے تو آپ کی عدم موجودگی میں منافقین مدینہ نے ایک مسجد بنائی جس کا نام مسجد ضرار رکھا گیا۔ حضورؐ نے اسے مسمار کروا دیا۔

س : مسجد میں کفار کا داخلہ قرآن کریم کی کس سورۃ و آیت کے حوالے سے ممنوع ہے؟

ج : سورۃ توبہ آیت ۲۸۔

س : شناختی کارڈ میں مذہب کے خانہ میں مذہب کا اندراج کیوں ضروری ہے؟

ج : دراصل شناختی کارڈ میں مذہب کے خانے کے اندراج سے قادیانیوں کی کمر ٹوٹ جاتی ہے' قادیانی بیرونی ممالک میں جا کر خود کو مسلمان ظاہر کرتے ہیں اور اپنے حوالے سے لوگوں میں اسلام کی تبلیغ کر کے انہیں اپنے دام تزویر میں پھنساتے ہیں اور انہیں

اسلام کے نام پر قادیانی بنا لیتے ہیں' جسے ملت اسلامیہ کسی بھی صورت میں قبول نہیں کر سکتی' قادیانی خود کو مسلمان ظاہر کر کے سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات میں داخل ہو جاتے ہیں جبکہ وہاں ان کا داخلہ ممنوع ہے اور اس کے علاوہ اسی طریقہ جعل سازی سے حج اور عمرہ بھی کر لیتے ہیں۔ حالانکہ کوئی کافر حرم شریف کی حدود میں داخل نہیں ہو سکتا جبکہ قادیانی اپنے دجل و فریب سے حرم شریف میں اپنے ناپاک وجود سے حرم شریف کی حرمت کو روندتے رہتے ہیں۔ (مرگ مرزائیت از محمد طاہر رزاق ص ۸۵)

س: شیزان کی مصنوعات کا بائیکاٹ کیوں ضروری ہے؟

ج: شیزان گستاخان رسول مرزائیوں کی مشروب ساز فیکٹری ہے اس کی آمدنی کا ایک کثیر حصہ دار الکفر ربوہ جاتا ہے مسلمان اپنی کم علمی کی بنا پر اس کے مشروبات اور دیگر مصنوعات خرید کر کم از ۲۰ پیسے فی روپیہ ربوہ فنڈ میں جمع کرواتے ہیں اور اس طرح اپنے آقا مولا جناب خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم' دین اسلام اور وطن عزیز پاکستان کی مخالفت کے بھیانک جرم میں شریک ہو جاتے ہیں لہٰذا اس کی تمام تر مصنوعات شیزان بوتل' شیزان جوس' شیزان لیمن بارے' شیزان ثمر قند شربت' شیزان چٹنی' شیزان جام وغیرہ' کا بائیکاٹ ہر غیور مسلمان عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دینی و ملی فرض ہے۔

س: شام میں کب مرزائیت کو خلاف قانون قرار دیا گیا؟

ج: مئی ۱۹۵۸ء (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول ص ۱۱۲)

س: مصر میں مرزائیت کب خلاف قانون قرار دی گئی؟

ج: مئی ۱۹۵۸ء (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول ص ۱۲۲)

س: مفتی اعظم شام شیخ ابوالیسر عابدین نے کب فتویٰ دیا کہ قادیانی کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں؟

ج: ۱۵/اکتوبر ۱۹۵۷ء (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول ص ۱۱۷)

س: پادری بوٹا مل نے ایک کتاب "خاتم النبیین" مبنی برتوہین رسالت لکھی' اس کتاب پر حکومت مغربی پاکستان نے کب پابندی عائد کی؟

ج: ۲/اگست ۱۹۵۸ء

(بحوالہ روزنامہ امروز لاہور ۳/اگست ۱۹۵۸ء) (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول ص ۱۱۳)

کتابیات

مسلم ماخذ

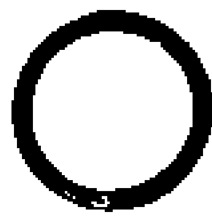
نام کتاب	مصنف / مترجم
۱۔ قرآن مجید	
۲۔ تفسیر ضیاء القرآن	پیر محمد کرم شاہ الازہری
۳۔ صحیح بخاری شریف	محمد اسماعیل بخاریؒ
۴۔ مشکوٰۃ شریف	
۵۔ ختم نبوت کامل	مفتی محمد شفیعؒ
۶۔ احتساب قادیانیت	مولانا لال حسین اخترؒ
۷۔ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء	مولانا اللہ وسایا
۸۔ تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء	مولانا اللہ وسایا
۹۔ حرف محرمانہ	ڈاکٹر غلام جیلانی برق مرحوم
۱۰۔ قادیانیت کے خلاف اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلے	فیاض اختر ملک
۱۱۔ تحفظ ختم نبوت	محمد طاہر رزاق (ایم۔ اے)
۱۲۔ قادیانیت کا سیاسی تجزیہ	صاحبزادہ طارق محمود
۱۳۔ آئمہ تلبیس	مولانا ابوالقاسم رفیق دلاوریؒ
۱۴۔ رئیس قادیاں	مولانا ابوالقاسم رفیق دلاوریؒ
۱۵۔ قادیانیت ہماری نظر میں	محمد متین خالد
۱۶۔ قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ	پروفیسر محمد الیاس برنیؒ
۱۷۔ نغمات ختم نبوت	محمد طاہر رزاق (ایم۔ اے)
۱۸۔ تحفظ ختم نبوت	محمد طاہر رزاق (ایم۔ اے)
۱۹۔ قادیانیت شکن	محمد طاہر رزاق (ایم۔ اے)
۲۰۔ مرگ مرزائیت	محمد طاہر رزاق (ایم۔ اے)

۲۱۔ قادیانی افسانے	محمد طاہر رزاق (ایم۔ اے)
۲۲۔ تحفہ قادیانیت	مولانا محمد یوسف لدھیانوی
۲۳۔ تذکرہ مجاہدین ختم نبوت	مولانا اللہ وسایا
۲۴۔ تحریک ختم نبوت	مولانا شورش کاشمیریؒ
۲۵۔ خاتم النبیینؐ	سید انور شاہ کشمیریؒ
۲۶۔ ملت اسلامیہ کا موقف	مجلس تحفظ ختم نبوت
۲۷۔ قادیانی عقائد پر ایک نظر	مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری
۲۸۔ عقیدۂ ختم نبوت اور مرزا غلام احمد قادیانی	علی اکبر قادری
۲۹۔ الصارم المسلول علی شاتم رسول	امام ابن تیمیہ اردو ترجمہ غلام احمد حریری
۳۰۔ ناموس رسولؐ اور قانون توہین رسالت	محمد اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ
۳۱۔ گستاخ رسول کی سزا	صاحبزادہ افتخار الحسن زیدی
۳۲۔ شان رسالت میں گستاخی کا تنقیدی جائزہ	ظفر علی قریشی
۳۳۔ گستاخ رسول کی سزا	قاضی محمد اسماعیل گرنگی
۳۴۔ تحفظ ناموس رسالت اور گستاخ رسول کی سزا	ایچ ساجد اعوان
۳۵۔ ربوہ کا مذہبی آمر	راحت ملک
۳۶۔ اقبال اور قادیانی	نعیم آسی
۳۷۔ سیف چشتیائی	پیر مہر علی شاہ گولڑویؒ
۳۸۔ قادیانی مسئلہ	سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ
۳۹۔ شاہ فیصل شہیدؒ	عبدالکریم خالد
۴۰۔ غازی میاں محمد شہید	رائے محمد کمال
۴۱۔ غازی علم الدین شہید	رائے محمد کمال
۴۲۔ قادیانی امت اور پاکستان	رائے محمد کمال
۴۳۔ داغ ندامت	رائے حسنین طاہر
۴۴۔ قاطع قادیانیت	مصباح الدین
۴۵۔ شہر سدوم	شفیق مرزا
۴۶۔ قادیانیوں کی عریاں تصویریں	علامہ سلطان

۴۷۔ ربوہ کے قصر خلافت پر چنیوٹ سے گرائے گئے ۱۴ میزائل	مولانا منظور احمد چنیوٹی
۴۸۔ تاریخ مرزا	مولانا ثناء اللہ امرتسری
۴۹۔ مرزا طاہر احمد کے نام کھلا خط	پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہرالقادری
۵۰۔ مباہلہ کا چیلنج قبول ہے	مولانا اللہ وسایا و دیگر علماء
۵۱۔ ضرب کلیم	علامہ محمد اقبالؒ
۵۲۔ علامات قیامت	شاہ رفیع الدین محدث دہلوی
۵۳۔ فتنہ قادیانیت کا خاتمہ کیسے اور کیوں ضروری ہے (مقالہ)	شبیر حسین زاہد (ایم۔اے)
۵۴۔ کتاب الشفاء	قاضی عیاضؒ
۵۵۔ مجموعہ رسائل رد میرزائیت	مولانا احمد رضا خان بریلویؒ
۵۶۔ ختم نبوۃ	مولانا احمد رضا خان بریلویؒ
۵۷۔ مکتوبات نبویؐ	سید محبوب رضوی
۵۸۔ فلسفہ ختم نبوت	مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی
۵۹۔ مرزا غلام احمد قادیانی اپنے شرمناک کردار کے آئینے میں	محمد متین خالد / محمد عمر مرتضٰی
۶۰۔ قادیان سے اسرائیل تک	مولانا سمیع الحق
۶۱۔ تاریخ محاسبہ قادیانیت	پروفیسر خالد شبیر احمد
۶۲۔ ہفت روزہ ختم نبوت کراچی	مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان
۶۳۔ ہفتہ روزہ لولاک فیصل آباد	مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان
۶۴۔ ہفت روزہ چٹان	میکلوڈ روڈ لاہور
۶۵۔ اخبار الفلاح پشاور	
۶۶۔ روزنامہ جنگ لاہور	
۶۷۔ روزنامہ نوائے وقت لاہور	
۶۸۔ روزنامہ خبریں لاہور	
۶۹۔ دستور مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان	

قادیانی ماخذ

۱۔ کشتی نوح	مرزا غلام احمد قادیانی
۲۔ الوصیت	مرزا غلام احمد قادیانی
۳۔ خطبہ الھامیہ	مرزا غلام احمد قادیانی
۴۔ تذکرہ	مرزا غلام احمد قادیانی
۵۔ آئینہ کمالات اسلام	مرزا غلام احمد قادیانی
۶۔ تحفہ گولڑویہ	مرزا غلام احمد قادیانی
۷۔ مجموعہ اشتہارات	مرزا غلام احمد قادیانی
۸۔ مکتوبات احمدیہ	مرزا غلام احمد قادیانی
۹۔ سیرۃ المھدی	مرزا بشیر احمد قادیانی ایم اے
۱۰۔ آئینہ صداقت	میاں محمود احمد قادیانی خلیفہ
۱۱۔ تاریخ محمودیت کے چند پوشیدہ اوراق	حقیقت پسند پارٹی ربوہ
۱۲۔ تاریخ احمدیت	دوست محمد شاہد قادیانی
۱۳۔ احمدیہ انجمن کا مجدد اعظم نمبر	انجمن احمدیہ لاہور
۱۴۔ خادم خاتم النبیین	صدیق دیندار
۱۵۔ روزنامہ "الفضل"	قادیانی جماعت کا ترجمان
۱۶۔ آریہ دھرم	مرزا غلام احمد قادیانی



عقیدہ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت (سوالاً" جواباً")

جلد دوئم (زیر طبع)

مرتبہ : زاہد علی صادق

عنوانات

- قادیانی اکابر کی غلط بیانیاں
- اختلافات مابین قادیانی نبی و قادیانی خلفاء
- مرزا طاہر احمد اور قادیانیت کا زوال
- تحریک ختم نبوت 1984ء
- سابق قادیانی۔ حالات و واقعات اور تبصرے
- مرزا غلام احمد قادیانی بقلم خود
- قادیانیت ایک دہشت گرد تنظیم
- مرزائی' امریکہ اور اسرائیل کا باہمی ربط
- قادیانیت' ایک سیاسی جماعت' مذہبی بہروپ
- اقبال اور قادیانیت
- بزرگان امت اور قادیانیت
- قادیانیت اور شاعری
- قادیانیت کا خاتمہ کس طرح ممکن ہے؟
- قادیانیت اور عالم اسلام



قادیانیت سے اسلام تک

سابق قادیانیوں کے قبول اسلام کی دلچسپ، ہوشربا اور ایمان افروز داستانیں

قادیانیت کا مذہبی، سیاسی اور اخلاقی تجزیہ

ایک مکمل تحقیق اور تاریخی دستاویز



ترتیب و تحقیق

محمد متین خالد



قادیانی اربوں روپے خرچ کر کے اپنے کفر و ارتداد پر مبنی لٹریچر پوری دنیا میں تقسیم کر رہے ہیں۔ یہ ایمان کے ڈاکو ہمارے نوجوانوں کو اپنے دامِ فریب میں پھنسا کر مرتد بنا رہے ہیں۔ ناموسِ رسولؐ پر اپنے نوکیلے دانتوں سے حملہ آور ہیں۔ قرآن مجید، احادیثِ مقدسہ، اہلِ بیتؓ، صحابہ کرامؓ کی شان میں ہرزہ سرائی کر رہے ہیں۔ شعائرِ اسلامی کو اپنے غلیظ قدموں تلے روندر رہے ہیں۔ اس خطرناک صورتِ حال سے نمٹنے کیلئے سرورِ کائنات جناب محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے عاشقان سے پرزور اپیل کی جاتی ہے کہ وہ درج ذیل کتابچوں کو چھپوا کر فری تقسیم کریں تاکہ امتِ مسلمہ کی نئی نسل فتنۂ قادیانیت سے آگاہ ہو سکے اور کسی کی متاعِ ایمان نہ لٹ سکے۔ خدا تعالیٰ آپ کو حشر کی ہولناکیوں میں شافعِ محشر جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب فرمائے (آمین) طالبِ شفاعت محمدی بروزِ محشر: محمد طاہر رزاق

1 فتنۂ قادیانیت کو پہچانیے (سوال جواب)
2 شیزان کا بائیکاٹ
3 تعظیمِ رسولؐ
4 صحابہ کرامؓ اور عشقِ رسولؐ
5 اسلام لٹ رہا ہے
6 بہشتی مقبرہ روتا ہے
7 قومی اسمبلی میں معرکۂ ختم نبوت
8 ایک قادیانی کی آپ بیتی
9 شہرِ ارتداد "قادیان"
10 مسیلمہ کذاب کی بستی "ربوہ"
11 قادیان کا عاشق نامراد
12 بیرونی دنیا میں قادیانیوں کی خطرناک سرگرمیاں
13 ہم قادیانیوں کو کیا سمجھتے ہیں
14 قادیانیت ایک دہشت گرد تنظیم
15 مسلمان اور قادیانی کے درمیان ٹیلیفون مکالمہ
16 عاشقانِ مصطفےٰ کہاں ہیں؟
17 بھئو مسلمانو! قادیانی قرآن بدل رہے ہیں
18 چہرہ قادیانیت
19 آستین کے سانپ
20 ہم تحفظِ ختم نبوت کا کام کیسے کریں
21 مجرمِ اسلام
22 قادیانی نوازوں سے قدرت کا انتقام
23 قادیانی اخلاق سایہ سازش ایک جال
24 اقبال اور قادیانیت
25 قادیانیوں کو دعوتِ اسلام
26 ایک منہ دو زبانیں
27 قادیانیوں کے عبرتناک انجام
28 مقامِ نبوت و رسالت
29 قادیانیت، انگریز کا خود کاشتہ پودا
30 قادیانیوں کا سوشل بائیکاٹ
31 قادیانیوں اور عام کافروں میں فرق
32 قادیانی امت اور مسئلہ کشمیر
33 قادیانیوں کے لطیفے
34 قادیانی قاعدہ
35 قادیانی پرچہ
36 مرزا قادیانی کو موت کیسے آئی؟
37 مرزا اصلاتی سیارے کے ذریعے جہنم سے مرزا قادیانی کا انٹرویو
38 قادیانیت اور عقل
39 تکمیلِ دین
40 فرنگی جھوٹے نبی کی تلاش میں
41 اگر مرزا قادیانی آج کے دور میں ہوتا
42 مرزا قادیانی کا لباس و خوراک
43 مرزا قادیانی کا جسمانی ڈھانچہ
44 احمق کی حماقتیں
45 مرزا قادیانی کا شاعرانہ ریمانڈ
46 بیماریوں کا عالمی چیمپئن
47 مرزا قادیانی کی ماکھ ہلکے کی شادی
48 نوکر دو ہٹی دا
49 مرزا قادیانی کے اپنے سے ملیے
50 مرزا قادیانی کے جوتے کی آپ بیتی
51 جہنم سے مرزا قادیانی کا خط مرزا طاہر کے نام
52 قادیانی عملیات
53 عشقِ خاتم النبیینؐ
54 ختم نبوت کے پاسبان
55 عاشقانِ رسولؐ کی عشق و وفا کی داستانیں
56 ختم نبوت کے محافظ
57 مرزائیت شکن مجاہد
58 شمع ختم نبوت کے پروانوں کی باتیں
59 ناموسِ محمدؐ کے پاسبان
60 تذکرہ فدایانِ رسولِ عربیؐ
61 مسئلہ سندھ اور قادیانی
62 پاکستان کو قادیانیوں سے بچاؤ
63 جنگِ یمامہ
64 عقیدۂ ختم نبوت
65 تحریکِ ختم نبوت ۱۹۵۳ء
66 تحریکِ ختم نبوت ۱۹۷۴ء
67 نزولِ عیسیٰ علیہ السلام
68 پاک بھارت جنگیں اور قادیانی
69 مرتد اور اس کی شرعی سزا
70 قادیان سے اسرائیل تک
71 شاتمِ رسولؐ کی سزا... قتل
72 قادیان کا راسپوٹین
73 ملکہ وکٹوریہ کا غلام
74 عقیدۂ ختم نبوت۔ احادیث ایک انٹرویو
75 فرنگی کو مرزا قادیانی کی فرزندگی کیوں پیش کی گئی
76 قادیانی نبوت۔ ایک تجارت۔ ایک معاہدہ
77 تھوڑی دیر مرزا قادیانی کی قبر پر
78 پاکستان، قادیانی اور امریکی سازشوں کی گذرگاہ
79 جال
80 جہنم سے فرار
81 قادیانی مسلمانوں کو کیا سمجھتے ہیں؟
82 کہوٹہ ایٹمی پلانٹ اور قادیانی
83 مسٹر گالی گلوچ
84 قادیان کا شاتمِ رسولؐ
85 اللہ کا گستاخ
86 قادیانی شعائرِ اسلامی استعمال نہیں کر سکتے
87 قادیان کا حج؟
88 مینارۃ المسیح کی کہانی
89 حقوقِ انسانی کمیشن
90 اشتہارات، اشکر زاور دیگر لٹریچر

شیزان گستاخِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم مرزائیوں کی مشروب ساز فیکٹری ہے۔ اس کی تمام تر مصنوعات کا بائیکاٹ کرنا ہر مسلمان عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دینی و ملی فرض ہے۔ علاوہ ازیں اگر آپ کی نظر میں کوئی دوسری قادیانی فیکٹری یا آپ کے شہر میں کوئی دکان ہے تو اس کا بھی بائیکاٹ کیجئے۔

یہ پمفلٹ پڑھ کر اپنے کسی دوسرے مسلمان بھائی کو مطالعے کے لیے دے دیں۔ فتنۂ قادیانیت سے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے لٹریچر ہم سے مفت حاصل کریں۔

تحفظِ ختمِ نبوت
محمد طاہر رزاق

حفاظتِ ختمِ نبوت اور ردِّ قادیانیت کے موضوعات پر دلائل سے مالامال کتاب جس کا ہر ہر ورق معلومات افزا • چشم کشا • راز افشا • جہاد کی صدا • صفحات: ۳۲۰

قیمت ۱۰۰ روپیہ • مجاہدینِ ختمِ نبوت کیلئے صرف ۴۰ روپے

قادیانیت شکن
محمد طاہر رزاق

- جھوٹی نبوت کے جگر پر قلم کے نشتر
- قادیانیت کے نجس وجود کی سرجری
- مرزا قادیانی کی شخصیت بے حیثیت پر عوامی قہقہے

ردِّ قادیانیت کے موضوع پر تاریخ میں طنز و مزاح پر پہلی ادبی کتاب جسے آپ کا ذوق ایک ہی نشست میں پڑھ جائے گا۔

صفحات ۲۸۰ ، قیمت ۷۵ روپے

مجاہدینِ ختمِ نبوت کیلئے صرف ۴۰ روپے

نغماتِ ختمِ نبوت
محمد طاہر رزاق

برصغیر پاک و ہند میں تحریک تحفظِ ختمِ نبوت میں شاعری کا ایک عظیم باب۔

ہندوستان کے چوٹی کے شاعروں کے کلام کا انتخاب

صفحات ۳۰۰ ، قیمت ۹۰ روپے

مجاہدینِ ختمِ نبوت کے لیے صرف ۴۰ روپے

قادیانیت کے خلاف اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلے
مرتبہ: فیاض اختر ملک

انصاف کے ایوانوں میں قادیانیت کی ذلت و رسوائی کی داستانیں ، وکلاء صاحبان کے لیے ایک نادر تحفہ

ہائی کورٹ، سپریم کورٹ اور وفاقی شرعی عدالت کے جج صاحبان کے ایمان افروز اور تاریخ ساز فیصلے جن کا ہر ہر لفظ قادیانیت کے لیے پیغامِ اجل ہے۔

صفحات ۴۰۶ قیمت ۱۵۰ روپے

مجاہدینِ ختمِ نبوت کے لیے صرف ۷۰ روپے

قادیانیت ہماری نظر میں
مرتبہ: محمد متین خالد

فتنۂ قادیانیت کے بارے میں تقریباً ایک صدی پر محیط زندگی کے ہر گوشے سے ۱۴۰ سرکردہ افراد کی بیش قیمت اور حقائق افروز آراء ، ایک مستند کتاب جس کا دامن حقائق، مشاہدات اور انکشافات سے بھرپور ہے۔

صفحات ۷۵۰ ، قیمت ۲۰۰ روپے

مجاہدینِ ختمِ نبوت کے لیے صرف ۹۰ روپے

مرگِ مرزائیت
محمد طاہر رزاق

چہرۂ قادیانیت کی نقاب کشائی۔

قادیانی اور قادیانی نواز غدارانِ وطن کی رونمائی۔

مجاہدینِ ختمِ نبوت اور شہیدانِ ختمِ نبوت کے ایمان پرور تذکرے

قیمت ۶۰ روپے

مجاہدینِ ختمِ نبوت کیلئے صرف ۳۰ روپے

قادیانی افسانے
محمد طاہر رزاق

عقیدۂ ختمِ نبوت اور تعاقبِ مرزائیت کے پس منظر میں لکھے گئے حقائق افروز اور باطل سوز افسانے، ہوشربا قادیانی کہانیاں جو آپ کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیں گی۔

بھیانک قادیانی کرداروں کی راز افشائی جو ہمارے معاشرے میں اسلام کے نام پر اسلام کو لوٹ رہے ہیں۔

قیمت ۳۶ روپے

مجاہدینِ ختمِ نبوت کے لیے صرف ۱۸ روپے

قادیانیت کش
محمد طاہر رزاق

مرزائیت کا مکمل شناختی کارڈ

دلائل کے قلم سے نبوتِ کاذبہ کا علمی و ایمانی محاسبہ۔

قیمت ۶۰ روپے

مجاہدینِ ختمِ نبوت کے لیے صرف ۳۰ روپے

عالمی مجلسِ تحفظِ ختمِ نبوت



رواداری کے نام پر امتِ مسلمہ کی رگوں سے جوہرِ غیرت ختم کرنے کی
بھیانک سازش سے پردہ اٹھتا ہے

ڈاکٹر محمد صدیق شاہ بخاری

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ فون 2329

عقیدۂ ختمِ نبوّت

(لاجواب)

- عقیدۂ ختمِ نبوت۔ تاریخِ تحفظِ ختمِ نبوت اور فتنۂ قادیانیت کے بارے میں معلومات کا انمول ذخیرہ۔
- مجاہدینِ ختمِ نبوت کے لیے ایک عظیم تحفہ۔
- کوئز پروگراموں میں شرکت کرنے والوں کے لیے فتنۂ قادیانیت کی مستند تاریخ پہلی بار سوال وجواب کے انداز میں۔
- یہ دستاویز جو عاشقانِ رسول ﷺ کے ایمان کے لیے مہمیز بھی ہے اور قادیانیوں کے لیے درسِ عبرت اور دعوتِ ایمان بھی۔
- صادق علی زاہد کے شاہکار قلم سے جو تلوار کی طرح چلتا ہے، بجلی کی طرح چمکتا ہے اور قادیانیت کے جگر پہ چرکے پہ چرکے لگاتا چلا جاتا ہے۔
- کتاب کا مطالعہ کرنا ہر مسلمان کی ضرورت اور ہر طالب علم کیلئے لازم ہے۔

ایک ایسی کتاب جو آپ کو بے شمار کتابوں سے بے نیاز کر دے گی